Afsal Ahmad Johar.

AS-HAL-UL-QAWAED FARSI

i. e.,

THE EASIEST PERSIAN GRAMMAR

CONTAINING FULL PERSIAN & URDU GRAMMATICAL RULES WITH EXERCISES AND CORRESPONDING ENGLISH NAMES FOR PERSIAN GRAMMATICAL TERMS.

A SURE GUIDE

TO PARSING AND ANALYSIS AND A HELP TO TRANSLATION FROM URDU OR ENGLISH INTO PERSIAN AND *Vice Versa*.

BY

MAULVI SHAHID-UD-DIN AHMAD,

HEAD MAULVI JAYNARAIN'S COLLEGE, BENARES,

AUTHOR OF

(1) Ganjina-i-Qawaed, Question and Answer of the Qawaed Urdu Part IV. (2) Tazkir-o-Tanis Urdu. (3) Muallemul-Lesanain, Practical Arabic and Persian. (4) Tashrihe-Meata-Amil. (5) Shahidul-Lugat, Arabic Plurals of Singular Nouns, &c.

THIRD EDITION.—REVISED AND ENLARGED.

(Registered under Act XXV of 1867.)

ALLAHABAD:

THE INDIAN PRESS.

1910.

[*Price 6 annas.*

Printed and published by Panch Korry Mittra at the
Indian Press, Allahabad.

PREFACE.

AS-HAL-UL-QAWAED FARSI (The Easiest Persian Grammar) is the outcome of my long experience as a teacher, compiled with the greatest care and best regard to render it as easy as possible for the student.

2. While enunciating the rules of Etymology and Syntax of Persian Grammar, the rules of Urdu Grammar have also been explained briefly in their appropriate places, *so as to make them easy for the student in grasping and* learning the Parsing and Analysis of both the languages.

3. With each Grammatical term, its corresponding English term or Translation has been given for the convenience of the students who have acquired even some acquaintance with English Grammar, and to the end of the book have been appended a table of Urdu Infinitives with their translation in Persian and English, and Declensions of a Persian Verb, by way of example, both Active and Passive forms, together with their English translation, so that students should find, and make themselves easily acquainted with, a store of important words to help them *in translation and in answering questions* usually set in English at the University Examinations.

4. This book though compiled chiefly for the use of the students preparing for the High School Scholarship Examination, will, I hope, prove useful to the students of the Entrance Class as well.

BENARES.
25th March 1908.

SHAHID UDDIN AHMAD.

CERTIFICATES.

JAY NARAYAN'S HIGH SCHOOL

BENARES,

April 20th, 1908.

MAULVI SHAHID-UD-DIN AHMAD has asked me to give him a certificate of his qualifications and work in JAI NARAYAN'S SCHOOL. He has been employed since 1889 and during that time has done much useful work. His care and attention to his pupils have been the means of securing many successes and he is the author of several valuable text-books on both Urdu and Persian grammar and syntax. He has now prepared an edition of "THE EASIEST PERSIAN GRAMMAR" with many improvements and exercises for the use of students, which should be of the greatest service if adopted as a text-book.

(Sd.) E. H. M. WALLER, M. A.

Principal, Jay Narayan's High School.

SHAHID-UDDIN AHMAD has been our Head Maulvi for 16 years. He is a scholar in Arabic and Persian and one whose literary qualifications are by no means of a mean order. I should be glad to see his Grammar introduced as a text-book. He gives satisfactions in his works and is reliable.

(Sd.) R. S. BENNERTZ, B. A.

5th Dec., 1906.

PRINCIPAL,

Jay Narain's High School, Benares.

MAULVI SHAHID-UDDIN AHMAD has been Head Maulvi of Jai Naryan's High School since the year 1889, during which time he has rendered valuable services to the Institution. During the three months I was in charge, I found the Maulvi a hard worker, keen on getting his boys on in their subject, and therefore generally succeeding. He has written some valuable books of the Text-book sort on Urdu and Persian.

(Sd.) P. BROCKLESBY DAVIS, M. A,

1-8-07.

OFFG. PRINCIPAL,

Jai Narain's High School.

فہرست مضامین اسہل القواعد فارسی

اسہل القواعد فارسي

THE EASIEST PERSIAN GRAMMAR.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و نعت کے بعد کمترین شہید الدین احمد عفی عنہ مدرس اول جیفرانیس کالج بنارس نے اس اسہل القواعد فارسی میں صرف و نحو فارسي و اُردو کے کل ضروري قاعدے مع مشق آسان و مختصر اُردو میں اس غرض سے لکھے ہیں کہ کم سمجھہ طلبہ بھي صرفی صیغہ بنانے اور نحوی ترکیب کرنے کي کامل مہارت بہت جلد حاصل کرلیں اور فارسي و اردو گردانوں اور مصدروں و اصطلاحوں کی انگریزي بہ تطبیق اسلئے لکھي ہیں کہ انگریزي خواں تینوں زبان کے قاعدوں سے بخوبي ماہر ہوکر صحیح ترجمہ کرنا سیکھہ لیں تاکہ امتحان میں سوالوں کي انگریزي سمجھہ کر جواب دیں — اللہ تعالی اسکو مقبول و مفیدعام فرمائے — آمین —

(THE WORD.) لفظ کا بیان

جو بولا یا لکھا پڑھا جاتا ہے اُسے 'لفظ' کہتے ہیں — جیسے آمد — زید آمد —

لفظ کی دو قسمیں ہیں — کلمہ — کلام —

۱ — کلمہ یا مفرد (Parts of Speech) وہ لفظ ہے جو معنی دار اور تنہا ہو — جیسے آمد — زید — از —

۲ — کلام یا مرکب (Sentence or Phrase) وہ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے ملکر بنے — جیسے اسپ رستم — زید آمد —

فائدہ — کلمہ کا پورا حال علم صرف (Etymology) میں — کلام کا پورا حال علم نحو (Syntax) میں رہتا ہے —

(EXERCISES.) مشق

(۱) لفظ کسے کہتے ہیں مع مثال بتاؤ (۲) لفظ کي کے قسمیں اور کون کون ہیں (۳) کلمہ کي تعریف مع مثال بتاؤ (۴) کلام کي تعریف کرو اور مثال دو (۵) کلمہ کا

حال کس علم میں اور کلام کا حال کس علم میں رهتا هے (۶) ان لفظوں میں کلمه اور کلام کو جدا کرو — از - زید آمد - خورد - رستم - مرد نیک (۷) اِن مرکبوں کے مفردوں کو علحدہ علحدہ بتاؤ — زید از خانه بر آمد - بکر رفت - رستم نیک است -

علم صرف (ETYMOLOGY)

'صرف' وہ علم هے جس سے 'کلمه' کی اصلیت - گردان - ایک کلمه سے دوسرے کا بنانا معلوم هو - غرض اس سے صحیح لفظ بولنا - 'موضوع' اس کا کلمه هے -

فائدہ - موضوع علم وہ چیز جسکے حالات ذاتی اُس علم میں بیان هوں - جیسے علم صرف کا موضوع 'کلمه' هے -

'کلمه' کی تین قسمیں هیں — اِسم - فعل - حرف -

۱ - 'اِسم' (Noun) وہ هے جسکے معنی خود ظاهر هوں - اس میں زمانه نه هو - جیسے کتاب - آسائش -

۲ - 'فعل' (Verb) وہ هے جسکے معنی خود ظاهر هوں - اسمیں تین زمانوں گذشته - موجود - آئندہ سے کوئی زمانه هو - جیسے آمد - می‌آید - خواهد آمد -

فائدہ - زمانه معنی وقت - زمانه گذشته = گذرا هوا وقت - جیسے فعل آمد میں - زمانه موجود = جو وقت اب هے - جیسے می آید میں - زمانه آئندہ = آنیوالا وقت - جیسے خواهد آمد میں -

۳ - 'حرف' (Preposition &c.) وہ هے جسکے معنی اِسم یا فعل سے ملکر معلوم هوں - اس میں زمانه نه هو - جیسے از - در - بر -

مشق (EXERCISES.)

(۱) علم صرف کی تعریف اور غرض بیان کرو (۲) موضوع علم کی تعریف اور علم صرف کا موضوع کیا هے (۳) کلمه کی تعریف اور اسکی قسموں کے نام بتاؤ (۴) اِسم کسے کهتے هیں (۵) فعل کی تعریف کرو (۶) زمانه کسے کهتے هیں

(۷) زمانہ کے طرح کے ہوتے ہیں — ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان کرو (۸) اِن فعلوں میں زمانے بتاؤ — آمدہ باشد — می آید — خواہد رفت — کردہ است (۹) حرف کی تعریف مع مثال بیان کرو (۱۰) اِن کلموں کی قسمیں بتاؤ — آمد — بادشاہ — از — خانہ — می خورد — خورش — در (۱۱) اِس جملہ کے کلموں کو قسموار جدا جدا بتاؤ — لقمان را پرسیدند ادب از کہ آموختی —

اقسام اِسم

معنی کے خیال سے اِسم کی دو قسمیں ہیں :— ذات — صفت —

(۱) 'اِسم ذات' (Substantive) سے صرف ذات شے سمجھی جاتی ہے — جیسے کتاب — نیکی (۲) 'اِسم صفت' (Adjective) سے بھلائی برائی بھی سمجھی جاتی ہے — جیسے نیک — بد —

'اِشتقاق' کے خیال سے اِسم کی تین قسمیں ہیں :— جامد — مصدر — مشتق —

۱ — 'اِسم جامد' (Primitive) وہ ہے جو نہ خود کسی لفظ سے بنے نہ اُس سے کچھ بنایا جائے — جیسے احمد — سنگ — گوہر —

۲ — 'مصدر' (Infinitive) وہ اِسم ہے جس سے فعل و اِسم مشتق بنیں — خود کسی سے نہ بنے — علامت مصدر فارسی میں 'دن' — 'تن' اُردو میں 'نا' ہے — جیسے آمدن = آنا — رفتن = جانا —

۳ — 'اِسم مشتق' (Derivative) وہ ہے جو مصدر سے بنے اِس سے کچھ نہ بنے — جیسے 'آمدن' سے 'آئندہ' —

فائدہ — جامد اِسم ذات و صفت دونوں ہوتا ہے — مصدر صرف اِسم ذات — اِسم مشتق صرف اِسم صفت ہوتا ہے —

مشق (EXERCISES.)

(۱) اِسم کی قسمیں معنی اور اشتقاق کے خیال سے کتنی اور کون ہیں (۲) جامد — مصدر — مشتق کے فرق مع مثال بیان کرو (۳) اِن اِسموں کو قسموار جدا جدا بتاؤ — رستم — آئندہ — نیک — سگ — زید — عقلمند — آوردن — گلبدن — رفتن —

اقسام اسم جامد

اسم جامد کي دو قسمیں ھیں :— نکرہ - معرفہ -

۱ - 'نکرہ' (Common Noun) وہ اسم جس سے ایك قسم کي سب چیزیں سمجھي جائیں - جیسے مرد - سنگ -

۲ - 'معرفہ' (Proper Noun) وہ اسم جس سے خاص آدمي یا خاص چیز سمجھي جاے - جیسے احمد - بنارس -

اقسام معرفہ

معرفہ کي سات قسمیں ھیں :— علم - ضمیر - اسم اشارہ - اسم موصول - معہود - مضاف - منادیٰ -

(۱) 'عَلَم' (Name) اصلي نام کو کہتے ھیں - جیسے احمد - بنارس -

فائدہ - پانچ طرح کے اور نام داخل عَلَم ھیں :—کنیت - خطاب - لقب - عرف - تخلص -

۱ - 'کنیت' (Patronymic) وہ نام ھے جو کسي رشتہ سے ھو - جیسے ابوالفضل - ابن یمین - أم سلمہ -

۲ - 'خطاب' (Title) وہ نام جو سرکار سے ملے - جیسے شمس العلماء - ستارۂ ھند -

۳ - 'لقب' (Surname) وصفي و تعظیمي نام - جیسے کسریٰ - لقب نوشیروان -

۴ - 'عرف' (Alias) جو اصلي نام سے زیادہ مشہور ھو - جیسے صفوۃالمصادر کا عرف آمد نامہ -

۵ - 'تخلص' (Poetic Name) وہ نام جو شاعر اپنے شعروں میں رکھیں - جیسے شیخ مصلح الدین کا تخلص 'سعدي' -

مشق (EXERCISES.)

(۱) اسم جامد کي کتني قسمیں ھیں (۲) نکرہ اور معرفہ کي تعریف کرو
(۳) اِن میں نکرہ کو جدا اور معرفہ کو جدا کرو - بنارس - قلم - سکندر - کتاب -

زید – پسر (۴) معرفہ کی قسمیں مع نام بتاؤ (۵) علم – کنیت – خطاب – لقب – عرف – تخلص کو مع مثال بیان کرو (۶) اِنکو بتاؤ کیسے نام ہیں – خان بہادر – ابن آدم – کریما – جامی – تہمتن – ابوالحسن – مولوی – شیخ – بنارس –

(۲) 'ضمیر' (Pronoun) وہ ہے جو کسی اِسم کے بدلے میں آئے – 'مرجع' (Anticedent) وہ اِسم جسکے بدلے میں ضمیر آئے – جیسے زید و برادرش آمدند – اِس میں 'زید' مرجع – 'ش' ضمیر ہے –

فائدہ – ضمیریں اکثر مرجع کے بعد آتی ہیں – جیسے زید و برادرش میں ہے – مگر جو ضمیر شعر میں مرجع سے پہلے آجاتی ہے اُسے 'اضمار قبل الذکر' کہتے ہیں – جیسے (سعدی) وامش مده آنکه بے نماز است – اِسمیں 'ش' اضمار قبل الذکر ہے کیونکہ اپنے مرجع بے نماز سے پہلے آتی ہے –

ضمیر کی دو قسمیں ہیں :— متصل – منفصل –

۱ – 'ضمیر متصل' کلمہ سے ملکر آتی ہے – جیسے گفتم – دلم میں 'م' –

۲ – 'ضمیر منفصل' کلمہ سے جدا رہتی ہے – جیسے او آمد – دل او میں 'او' –

کل ضمیروں کی تین حالتیں ہیں :— فاعلی – مفعولی – اِضافی –

۱ – 'ضمیر فاعلی' وہ ہے جو 'فاعل' (Nominative) ہو – جیسے گفتم میں 'م' –

قاعدہ – ضمیر متصل فاعلی فعل کے آخر میں آتی ہے – جیسے گفتم میں 'م' اور منفصل فاعلی فعل سے پہلے آتی ہے – جیسے او آمد میں 'او' –

'ضمیر متصل فاعلی' کی دو قسمیں ہیں :— مستتر – بارز –

(۱) مستتر (Understood) یعنی چھپی (۲) بارز (Expressed) یعنی ظاہر –

فائده - ضمير متصل فاعلي هو فعل کے واحد غائب میں 'او' - امر و نہی کے واحد حاضر میں 'تو' مستتر رهتي هے - جیسے کرد میں 'او' - کن - مکن میں 'تو' مستتر هے - باقي کل ضمیریں 'بارز' رهتي هیں -

۲ - 'ضمیر مفعولي' وہ هے جو مفعول به (Object) هو - جیسے زدش میں 'ش' -

قاعده - ضمير متصل مفعولي فعل متعدي کے آخر میں آتي هے - جیسے زدش میں 'ش' اور منفصل مفعولي فعل متعدي سے پہلے آتي هے - جیسے اورا دادم میں 'اورا' -

۳ - 'ضمیر اضافي' وہ هے جو مضاف الیه (Possessor) هو - جیسے دلش میں 'ش' -

قاعده - کل ضمیر اضافي اسم کے آخر میں آتي هیں - جیسے دلش - دل او میں 'ش' - 'او' -

هر حالت میں ضمیروں کے چهه چهه صیغے هوتے هیں :—
واحد غائب - جمع غائب - واحد حاضر - جمع حاضر - واحد متکلم - جمع متکلم -

فائده - واحد (Singular) ایك - جمع (Plural) ایك سے زیاده - غائب (3rd Person) جسکي بات کریں - حاضر (2nd Person) جس سے بات کریں - متکلم (1st Person) بات کرنیوالا -

قاعده - جب دو ضمیریں ایك صیغه کي مگر ایك فاعلي دوسري اضافي ایك جملے میں آئیں تب ضمیر اضافي کو خود یا خویشتن سے بدلیں یا 'خود' کا ترجمه کریں-جیسے 'تو کتاب تو بخواں' کو 'تو کتاب خود بخواں' سے بدلا - (سعدي) نگویم بجز غیبت مادرم - میں مادرم کا ترجمه اپني ماں -

قاعده - خطوں میں اکثر بجاے ضمیر غائب شخص مذکور مومی الیه وغیره - بجاے ضمیر حاضر - جناب -

حضور وغیرہ - اور بجاے ضمیر متکلم - فدوي کمترین وغیرہ استعمال کرتے هیں -

ضمیروں کي گردان

(PRONOUNS ILLUSTRATED.)

	صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فاعلي	ضمیر متصل ...	...	ند	ي	ید	م	یم
	مثال ...	آمد	آمدند	آمدي	آمدید	آمدم	آمدیم
	ضمیر منفصل ...	او یا وے	اوشاں یا ایشاں	تو	شما	من	ما
	مثال ...	او آمد	اوشاں آمدند	تو آمدي	شما آمدید	من آمدم	ما آمدیم
	ترجمه ...	وه آیا	وه آئے	تو آیا	تم آئے	میں آیا	هم آئے
مفعولي	ضمیر متصل ...	ش*	شان	ت*	تان	م*	مان
	مثال ...	دادش	دادشان	دادت	دادتان	دادم	داد مان
	ضمیر منفصل ...	اورا	اوشاں را	ترا	شمارا	مرا	مارا
	مثال ...	اورا داد	اوشاں را داد	ترا داد	شمارا داد	مرا داد	مارا داد
	ترجمه ...	اُسنے اُسکو دیا	اُسنے اُنکو دیا	اُسنے تجھکو دیا	اُسنے تمکو دیا	اُسنے مجھکو دیا	اُسنے همکو دیا
اضافي	ضمیر متصل ...	ش	شان	ت	تان	م	مان
	مثال ...	دلش	دلشان	دلت	دلتان	دلم	دلمان
	ضمیر منفصل ...	او	اوشاں	تو	شما	من	ما
	مثال ...	دل او	دل اوشاں	دل تو	دل شما	دل من	دل ما
	ترجمه ...	اُسکا دل	اُنکا دل	تیرا دل	تمهارا دل	میرا دل	همارا دل

* ضمیر متصل ش ت م شعروں میں کبھي فعل کے ساتھه آنکر اضافي هوتی هیں اور کبھي اسم کے ساتھه آنکر مفعولي هوتی هیں - ترجمه سے پهچان لیں -

(EXERCISES.) مشق

(۱) ضمیر اور مرجع کی تعریف کرو اور مثال دو (۲) ضمیر متصل کے لفظ کتنے هیں اور ضمیر متصل کے کتنے اور گردانوں میں کتنے کتنے هوجاتے هیں (۳) ضمیروں کی قسمیں لفظاً کتنی اور حالتاً کتنی هیں — هر ایک کے نام و تعریف مع مثال بتاؤ — (۴) اضمار قبل‌الذکر کیا هے ؟ (۵) ضمیر متصل فاعلی کی کے قسمیں هیں ؟ (۶) ضمیر مستتر اور بارز کے فرق بتاؤ (۷) ضمیر مستتر کہاں هوتی هے مع مثال بیان کرو (۸) کونسی ضمیریں خاص متصل فاعلی هیں (۹) ضمیر متصل مفعولی اور إضافی کے لفظ اور استعمال میں کیا فرق هے ؟ (۱۰) ضمیر منفصل فاعلی — مفعولی — اضافی کے لفظ و استعمال بیان کرو (۱۱) ان ضمیروں کی قسمیں اور صیغے بتاؤ اور هر ایک کی مثال مع معنی دو — تان — ش — ند — م — ت — مارا — من — ی (۱۲) ان لفظوں کے معنی اور ان میں جو ضمیریں هیں اُنکی قسمیں اور صیغے بتاؤ — گفتم — مشور — دلم — گفتمش — دلتان — دادندم — زدمت — کتاب شما — دلش — شما آمدید — دلشان — بکن — دادتان — گفت — آمدیم (۱۳) کونسی ضمیر خود یا خویشتن کے معنی دیتی هے (۱۴) خطوں میں بجاے ضمیر کون سے لفظ استعمال کئے جاتے هیں —

(۳) 'اسم اشارہ' (Demonstrative Pronoun) وہ هے جس سے کسی کی طرف اشارہ کریں — 'مشارالیہ' وہ جسکی طرف اشارہ کریں — جیسے آن مرد میں 'آن' اسم اشارہ — مرد مشارالیہ هے —

'اسم إشارہ' دو هیں 'این' إشارہ قریب — 'آن' إشارہ بعید —

(۴) 'إسم موصول' (Relative Pronoun) اُس إسم نکرہ اور إسم إشارہ اور لفظ 'هر' کو کہتے هیں جو 'کاف' اور 'چہ' صلہ سے پہلے آئیں — اس 'کہ' اور 'چہ' کے معنی 'جو' یا 'جس' هوں — جیسے طفلیکہ = وہ لڑکا — آنکہ = جو کوئی — اینکہ = جو کوئی — هرکہ = جو کوئی — این چہ = جو کچھہ — هر چہ = جو کچھہ — إسم موصول هیں —

(۵) 'معہود' (Certain) مانی هوئی چیز — معہود کی دو قسمیں هیں:— ذهنی — خارجی —

۱ — 'معہود ذهنی' وہ نکرہ جسکو متکلم اور مخاطب

اپنے ذہن میں علم مان لیں - جیسے گل کہیں لیلي مان لیں -

۲ - 'معہود خارجي' وہ نکرہ جسکا علم مان اپنا بطور قصہ مشہور ہو - جیسے خلیل سے حضرت ابراہیم -

(۶) 'مضاف' (Possessed) نکرہ (جسکا نام مضاف الیہ علم سے معہود تک کوئي ہو) 'معرفہ' ہو جاتا ہے - جیسے پسر زید - پسر آں مرد - پسر خلیل میں 'پسر' مضاف ہونے سے معرفہ ہوگیا -

(۷) 'منادیٰ' (Vocative) وہ جسکو پکاریں - اُسکے حرف کو 'ندا' کہتے ہیں - جیسے اے طفل میں 'اے' حرف ندا - طفل منادیٰ ہے - مگر جسکو غم و تکلیف میں پکاریں اُسکو 'مندوب' (Lamented) اسکے حرف کو ندبہ کہتے ہیں - جیسے واے نصیبا میں 'واے' 'ندبہ' 'نصیب' مندوب ہے -

مشق (EXERCISES.)

(۱) اِسم اشارہ اور مشار الیہ کي تعریف مع مثال بیان کرو (۲) اِسم اشارہ کي قسمیں بتاؤ (۳) اِسم موصول کسے کہتے ہیں (۴) اسکے اِسم موصول بتاؤ - کسانیکہ - ہر آنکس کہ - ہر انچہ (۵) معہود کي قسمیں مع تعریف و مثال بتاؤ (۶) معہود ذہني اور معہود خارجي کي وہ مثالیں دو جو اس کتاب میں نہیں ہیں (۷) نکرہ کب معرفہ ہو جاتا ہے (۸) ان میں کون مضاف ہے کون مضاف الیہ - پسر شما - کتاب احمد (۹) منادیٰ اور مندوب میں کیا فرق ہے (۱۰) ندا اور ندبہ کسے کہتے ہیں (۱۱) انکے ندا - منادیٰ اور ندبہ - مندوب بتاؤ - کریما بہ بخشاے بر حال ما - دریغا کہ شد جواني برفت -

اقسام مصدر (INFINITIVES.)

مصدر کي قسمیں 'وضع' کے خیال سے چار ہیں :— وضعي - غیر وضعي - فرعی - مرکب -

(۱) مصدر وضعي (Original) وہ ہے جو خاص فارسي زبان کا ہو - جیسے آمدن - رفتن -

(۲) مصدر غیر وضعي یا جعلي (Persianised) وہ جو عربي یا هندي سے فارسي مصدر بنا هو - جیسے طلبیدن - چلیدن -

(۳) مصدر فرعي (Derivative) وہ جو کسي امر کے آخر 'یدن' لگاکر بنا هو - جیسے آمیختن کے امر آمیز سے آمیزیدن -

(۴) مصدر مرکب (Compound) وہ جسکے پہلے اسم نکرہ یا حرف در - بر وغیرہ ملا هو - جیسے گوش کردن = سننا - بر آمدن = نکلنا -

'اشتقاق' کے خیال سے مصدر کي دو قسمیں هیں :— متصرف - مقتضب -

(۱) مصدر متصرف (Declined) وہ جس سے سب فعل بنیں - جیسے آمدن - طلبیدن -

(۲) مصدر مقتضب (Undeclined) وہ جس سے ماضي اور مستقبل کے سوا کوئي فعل نہ بنے - جیسے آختن -

'فاعل و مفعول' کے خیال سے مصدر کي چار قسمیں هیں— لازم - ناقص - متعدي - مشترك -

(۱) مصدر لازم (Intransitive) وہ جس کے فعل صرف فاعل کو چاهیں - جیسے آمدن - رفتن -

فائدہ - فاعل (Nominative) کام کرنیوالا جس سے فعل صادر یا قائم هو - جیسے زید آمد میں 'زید' فاعل هے -

(۲) مصدر ناقص (Defective) وہ مصدر لازم جسکے فعل اسم اور خبر کو چاهیں - مصدر بودن = هونا - رهنا - شدن = هونا - جانا - گردیدن = هونا - پهرنا - گشتن = هونا - پهرنا - 'هونا' کے معني میں 'مصدر ناقص' هیں اور دوسرے معني میں مصدر لازم -

فائدہ - افعال ناقص کے فاعل کو 'اسم' اور فاعل کي کیفیت کو 'خبر' کہتے هیں جیسے زید عالم شد - اسمیں 'شد' فعل ناقص - 'زید' اسم - 'عالم' خبر هے -

(۳) مصدر متعدی (Transitive) وہ ہے جسکے فعل - فاعل اور مفعول بہ کو چاہیں - جیسے آوردن -

فائدہ - مفعول بہ (Object) وہ جسپر فاعل کا کام پڑے - جیسے سکندر دارا را کُشت میں 'دارا' مفعول بہ ہے -

(۴) مصدر مشترک (Intransitive or Transitive) وہ ہے جو کہیں لازم اور کہیں متعدی کا فائدہ دے - جیسے سوختن = جلنا - جلانا -

'شناخت لازم و متعدی' یہہ ہے کہ جس فعل کے اُردو میں 'کسکو' لگا کر پوچھیں اور جواب آسکے وہ فعل متعدی اسکا جواب مفعول بہ ہے - جیسے سکندر دارا را کُشت - میں پوچھا - کسکو مار ڈالا؟ جواب ہوا 'دارا کو' اسلئے 'کُشت' فعل متعدی - 'دارا' مفعول بہ ہے -

اور جس فعل میں 'کسکو' لگا کر نہ پوچھہ سکیں وہ لازم ہے - جیسے زید دوید - میں 'دوید' فعل لازم ہے -

'طریق تعدیہ' (Causal form) یعنی متعدی بنانے کا قاعدہ یہہ ہے کہ 'تعدیہ' کی علامت 'آندن' یا 'آنیدن' جب امر لازم کے آخر بڑھائیں مصدر متعدی بنجائے - جیسے ترسیدن سے ترساندن - ترسانیدن - اور جب امر متعدی کے آخر بڑھائیں متعدی المتعدی بنجائے - جیسے بخشیدن سے بخشاندن - بخشانیدن -

'مصدر متعدی' کی دو قسمیں ہیں - معروف - مجہول -

(۱) مصدر معروف (Active Voice) وہ ہے جسکے فعل کے فاعل اور مفعول بہ معلوم ہوں - جیسے آوردن -

(۲) مصدر مجہول (Passive Voice) وہ ہے جسکے فعل کا صرف مفعول بہ معلوم ہو - جیسے آوردہ شدن -

قاعدہ - مصدر معروف کے آخر سے 'ن' گرا کر 'ہ' اور 'شدن' بڑھائیں - مصدر مجہول بنجائے - جیسے آوردن سے آوردہ شدن -

فائدہ - فعل مجہول کے مفعول بہ کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں - جیسے زید کشتہ شد - میں 'زید' ہے -

'معنی' کے خیال سے کل مصدروں کی دو قسمیں ہیں — اثبات - نفی -

(۱) مصدر اثبات (Affirmative) میں کام کا ہونا پایا جاتا ہے - جیسے کردن = کرنا -

(۲) مصدر نفی (Negative) میں کام کا ہونا نہیں پایا جاتا - جیسے نکردن = نکرنا -

قاعدہ - 'مصدر اثبات' کے پہلے 'ن' مفتوح بڑھائیں - مصدر نفی بنجائے - جیسے کردن سے نکردن -

فائدہ - 'ن' نفی اور 'ب' زائدہ کے لگانے سے مد یا الف کو جو مصدر یا فعل کے سرے پر ہوتا ہے 'ی' سے بدلدیتے ہیں - جیسے آمدن سے بیامدن میں 'مد' کو - انداختن سے بینداختن میں 'الف' کو 'ی' سے بدل دیا -

'عربی مصدر' کے بہت سے وزن ہیں مگر سب کے معنی میں 'نا' ہوتا ہے - فارسی میں اکثر آتے ہیں اور معنی سے پہچانے جاتے ہیں - جیسے تحریر = لکھنا - احسان = نیکی کرنا -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مصدر کی تعریف کرو اور اسکی علامت فارسی و اُردو مع مثال بتاؤ (۲) مصدر کی قسمیں کس کس خیال سے ہوتی ہیں (۳) وضع کے خیال سے جتنی قسمیں ہیں انکے نام مع تعریف و مثال بتاؤ (۴) اشتقاق کے خیال سے جتنی قسمیں ہیں انکے نام مع تعریف و مثال بتاؤ (۵) مفعول کے خیال سے جتنی قسمیں ہیں انکے نام مع تعریف و مثال بتاؤ (۶) کن مصدروں کے فعل افعال ناقصہ کہلاتے ہیں (۷) لازم و متعدی کی شناخت بتاؤ (۸) طریق تعدیہ کو مفصل بیان کرو (۹) معروف و مجہول کسکی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان کرو (۱۰) مصدر مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے (۱۱) مفعول مالم یسم فاعلہ کسے کہتے ہیں اسکی مثال دو (۱۲) اثبات و نفی کی تعریف کرو (۱۳) نفی بنانے کا قاعدہ مع مثال بتاؤ (۱۴) مصدر 'گرفتن' کا مصدر اثبات مجہول - نفی معروف - نفی مجہول بتاؤ

(۱۵) 'دویدن' کا مصدر تعدیہ بتاؤ (۱۶) ان مصدروں میں لازم - ناقص - معروف - مجہول - مشترک کو علحدہ علحدہ کرو :— ساختن=بنانا - سنجیدن = تولنا - جَستن=کودنا - جُستن=ڈھونڈھنا - پوشیدن = پہننا - پریدن=اڑنا - پُریدن = بھرنا - بودن=ہونا - یافتہ شدن=پایا جانا - پختن=پکنا - پکانا (۱۷) عربی مصدر کی پہچان مع مثال بتاؤ -

اقسام اِسم مشتق

(DERIVATIVE NOUNS.)

اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں — اِسم فاعل - اِسم مفعول - حاصل مصدر - اِسم حالیہ - اِسم ظرف - اِسم آلہ - اِسم تفضیل -

(۱) اِسم فاعل (Noun of Agency) وہ ہے جو مصدر سے بنے اور فاعلی معنی دے - جیسے آئندہ = آنیوالا -

'اِسم فاعل' کی دو قسمیں ہیں :— قیاسی - سماعی -

۱ - 'اِسم فاعل قیاسی' (Regular) فارسی میں امر حاضر کے آخر 'ندہ' - اُردو میں 'نےوالا' لگانے سے بنتا ہے - جیسے آئندہ=آنیوالا -

۲ - 'اِسم فاعل سماعی' (Irregular) تین طور پر بنتا ہے - (۱) امر حاضر کے آخر 'الف - ان - ار' بڑھانے سے - جیسے دانا - خنداں - پرستار (۲) امر حاضر اور ماضی مطلق کے آخر 'گار' بڑھانے سے - جیسے طلب گار - پروردگار (۳) امر حاضر کے پہلے اِسم نکرہ لگانے سے - جیسے دل آزار -

فائدہ - جس اِسم فاعل سماعی میں صفتی معنی بطور ثبوت و قیام پائے جائیں اُسکو 'صفت مشبہ' کہتے ہیں - جیسے گویا -

عربی اِسم فاعل تین وزن پر ہوتا ہے (۱) فاعل کے وزن پر - جیسے حاکم - عالم (۲) فعیل کے وزن پر - جیسے حکیم - کریم

(۳) اُن وزنوں پر جنکے اول میں 'م' مضموم اور ماقبل آخر کسرہ ہو — جیسے منصِف — مستقِل —

(۲) اِسم مفعول (Past Participle) وہ ہے جو مصدر سے بنے اور مفعولی معنی دے — جیسے آوردہ = لایا ہوا —

'اِسم مفعول' کی دو قسمیں ہیں :— قیاسی — سماعی —

۱ — 'اِسم مفعول قیاسی' ماضی مطلق متعدی کے آخر فارسی میں 'ہ' اُردو میں 'ہوا' زیادہ کرنے سے بنتا ہے — جیسے آوردہ = لایا ہوا —

۲ — 'اِسم مفعول سماعی' دو طور پر بنتا ہے — (۱) امر حاضر کے آخر 'الف' لگانے سے — جیسے پذیرا (۲) ماضی مطلق اور امر حاضر کے پہلے 'اِسم نکرہ' لگانے سے — جیسے نیم برشت — مصلحت آمیز —

'عربی اِسم مفعول' دو وزن پر ہوتا ہے (۱) مفعول کے وزن پر جیسے مقتول — منظور (۲) اُن وزنوں پر جنکے اول میں 'م' مضموم اور ما قبل آخر فتحہ ہو — جیسے مختصر — مقرر —

EXERCISES. مشق

(۱) اِسم مشتق کی تعریف اور قسموں کی گنتی و نام بتاؤ (۲) اِسم فاعل کی تعریف اور قسمیں — اُنکے بنانے کے قاعدے بیان کرو (۳) صفت مشبہ کسے کہتے ہیں (۴) عربی اِسم فاعل کے وزن پر ہوتا ہے (۵) اِسم مفعول کی تعریف اور قسموں کے نام اُنکے بنانے کے قاعدے بیان کرو (۶) عربی اِسم مفعول کے وزن پر ہوتا ہے (۷) اِسم فاعل اور فاعل میں — اِسم مفعول اور مفعول میں فرق مع مثال بیان کرو —

(۳) حاصل مصدر (Verbal Noun) وہ ہے جو مصدر سے بنے اور مصدری معنی دے — جیسے آمد = آوائی — آورد = لانا —

قاعدہ — 'حاصل مصدر' چھہ طور پر بنتا ہے :—(۱) امر حاضر کے آخر ش — ہ — اک — آئی بڑھانے سے — جیسے خورش — اندازہ — پوشاک — پذیرائی (۲) امر — اسم صفت — اِسم فاعل — اِسم مفعول کے آخر 'ی' زیادہ کرنے سے — مگر فاعلی و مفعولی

'ہ' کو 'گاف' سے بدلدیں — جیسے آگاہی — خردمندی — پرستندگی — آزردگی (۳) ماضی مطلق کے آخر 'ار' زیادہ کرنے سے — جیسے رفتار — گفتار (۴) امر کے پہلے اسم نکرہ یا ماضی مطلق لگانے سے — جیسے قدمبوس — گفتگو (۵) صرف امر حاضر — جیسے خواب = سونا (۶) صرف ماضی مطلق — جیسے آمد = آنا — آورد = لانا —

(۴) اسم حالیہ (Present Participle) وہ ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت بتائے — جیسے دواں = دوڑتا ہوا —

قاعدہ — امر حاضر کے آخر فارسی میں 'ان' اُردو میں 'تا ہوا' بڑھائیں اسم حالیہ بنجائے — جیسے دواں = دوڑتا ہوا —

(۵) اسم ظرف (Nouns of time or place) وہ ہے جو جگہہ یا وقت کے معنی دے — جیسے خانہ — روز — شب —

'ظرف' کی دو قسمیں ہیں :— مکان — زمان —

۱ — 'ظرف مکان' (Nouns of place) جگہہ کو کہتے ہدں —

قاعدہ — ظرف مکان صرف اسم نکرہ یا اسم نکرہ کے آخر امر — گاہ دان — ستان وغیرہ ملکر ہوتا ہے — جیسے خانہ — دریا — خوابگاہ — زرخیز — قلمدان — گلستان —

۲ — 'ظرف زمان' — (Nouns of time) وقت کو کہتے ہیں —

قاعدہ — ظرف زمان صرف نکرہ یا اسم نکرہ کے آخر 'گاہ' ملکر ہوتا ہے — جیسے صبح — شام — سحرگاہ —

عربی اسم ظرف کے اول میں 'م' مفتوح ہوتا ہے — جیسے مکتب — مدرسہ — مسجد —

(۶) اسم آلہ (Instrumental Noun) اوزار کو کہتے ہیں جس سے کام کریں — جیسے قلم — قلمتراش —

قاعدہ — 'اسم آلہ' صرف اسم فکرہ یا اسم نکرہ کے اَخر امر حاضر یا امر کے آخر 'ہ' ملکر ہوتا ہے — جیسے چاقو — سرپوش — جاروب — اُسترہ —

'عربي إسم آله' کے اول میں 'م' مکسور هوتا هے - جیسے مسواک - مجمر - مصقله -

(۷) إسم تفضیل (Degree of Comparison) وہ صفت جسمیں دوسري صفتوں پر زیادتي هو -

قاعده - إسم صفت یا إسم فاعل کے آخر 'تر یا ترین' بڑهه کر إسم تفضیل بنتا هے - جیسے نیک تر - نیک ترین - دونده تر - دونده ترین -

فائده - بطور انگریزي صفت کے تین درجے هیں - نفسي - بعض - کل (۱) صفت نفسي (Positive degree) وہ صفت هے جسمیں کمي زیادتي نه هو - جیسے نیک - دونده (۲) تفضیل بعض (Comparative degree) وہ صفت جسمیں کچهه زیادتي هو - اسکي علامت 'تر' هے - جیسے نیک تر - دونده تر (۳) تفضیل کل (Superlative degree) وہ صفت جسمیں نهایت زیادتي هو - اسکي علامت 'ترین' هے - جیسے نیک ترین - دونده ترین -

عربي إسم تفضیل مذکر افعل کے وزن پر - اور مؤنث فعلی کے وزن پر آتا هے - جیسے اصغر - صغری -

مشق (EXERCISES.)

(۱) حاصل مصدر کي تعریف اُسکے بنانے کے قاعدے مع مثال بیان کرو (۲) إسم حالیه کیا هے اور کیونکر بنتا هے مع مثال بیان کرو (۳) إسم ظرف کي تعریف و قسمیں اور بنانے کے قاعدے مع مثال بیان کرو (۴) إسم آله کیا هے اور کسطرح بنتا هے (۵) عربي إسم ظرف اور إسم آله کے 'م' کا فرق بتاؤ (۶) إسم تفضیل کي تعریف و قاعدے بیان کرو (۷) صفت کے درجے کے هیں مفصل بیان کرو (۸) عربي إسم تفضیل کے وزن بتاؤ اور مثال دو (۹) یهه کس کس قسم کے إسم مشتق هیں :— توانا - دل آزار - رومال - آورد - گفتگو - سر پوش -

إسم کي تذکیر و تانیث

مذکر (Masculine Gender) نر یا مرد -

مؤنث (Feminine Gender) ماده یا عورت کو کهتے هیں -

قاعدہ - 'فارسي' میں مذکر اور مونث کي پہچان نہیں ہے - جیسے مرد - زن -

'اُردو' میں مذکر کے آخر اکثر 'الف - ہ' ہوتی ہیں - جیسے لڑکا - ڈنڈا - بندہ - پردہ اور مونث کے آخر 'ي - ت' ہوتي ہیں - جیسے لڑکي - دولت -

فائدہ - کبھي ان قاعدوں کے خلاف ہوتا ہے - جیسے ہوا - پناہ مونث ہیں - پاني - درخت مذکر -

تنبیہہ - اُردو میں پندرہ حروف ا - ہ - س - ش - ص - ض - ع - غ - ق - ك - گ - ل - م - ن - و مذکر بولے جاتے ہیں - باقي حروف مونث - جیسے 'الف' اچھا ہے - 'ب' اچھي ہے -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مذکر اور مؤنث کسے کہتے ہیں (۲) اُردو میں مذکر اور مونث اِسموں کي کیا پہچان ہے (۳) اُردو میں کون حرف مذکر اور کون مؤنث سمجھے جاتے ہیں -

اِسم کي تصغیر و تفخیم

تصغیر (Diminutive) وہ ہے جس سے چھوٹائي سمجھي جائے - جیسے صندوقچہ -

قاعدہ - تصغیر کے لئے حروف ك - چہ - یچہ - یزہ - ہ مختفی اور 'و' معروف کو اِسم کے آخر لگاتے ہیں - جیسے دختركَ - باغیچہ - دریچہ - مشکیزہ - دخترہ - پسرو -

فائدہ - حرف تصغیر کبھي تحقیر کا فائدہ دیتا ہے - جیسے مردك اور کبھي ترحم کا - جیسے طفلك - اور کبھي تعظیم کا - جیسے بابك -

تفخیم (Magnifying) وہ ہے جس سے بڑائي سمجھي جائے - جیسے شاہباز = بڑا باز -

قاعدہ - تفخیم کے لئے شاہ - خر - دیو وغیرہ اِسم کے پہلے لاتے ہیں - جیسے شاہراہ - خر مگس - دیو مردم -

8

مشق (EXERCISES.)

(١) تصغير اور تفخيم میں کیا فرق ہے (٢) تصغير کي علامتيں کيا هيں - اِنسے کيا کيا فائدے هوتے هيں (٣) تفخيم کي علامتيں مع مثال بيان کرو (٤) اِن اِسموں ميں حروف تصغير لگاؤ - بُت - نے - زرہ - مور - خامہ (٥) تفخيم کي علامتيں لگاؤ - سنگ - زنبور - مار -

اِسم کي جمع

فارسي ميں 'اِسم جاندار' کے آخر 'ان' اور 'بيجان' کے آخر 'ها' بڑھاکر جمع بناتے هيں - جيسے 'مرد' سے 'مردان' - 'درخت' سے 'درختها' - ليکن جس اِسم جاندار کے آخر 'الف' يا 'واو' هو اُسميں 'ي' زيادہ کرکے علامت جمع لگاتے هيں - جيسے 'دانا' سے 'دانايان' - 'خوشخو' سے 'خوشخويان' اور 'ہ' مختفي هو تو 'گ' سے بدلتے هيں - جيسے 'بندہ' سے بندگان - 'آئندہ' سے 'آئندگان' مگر 'اِسم بيجان' کي 'ہ' گرداتي هے - جيسے 'جامہ' سے 'جامها' -

فائدہ - کبھي اِن قاعدوں کے خلاف بھي جمع آتي هے - جيسے اسپها - درختاں - روزها - ساليان - خسروان -

اُردو ميں 'واحد مذکر' کے 'ا - ہ' کو 'ے' مجہول سے بدلکر جمع بناتے هيں - جيسے لڑکا - لڑکے - بندہ - بندے - مگر جس مذکر ميں 'ا - ہ' نہو اُسکي جمع نهيں بناتے - جيسے مرد آيا - مرد آئے اور جس مونث کے آخر 'ي' هو اُسکي جمع 'ان' سے بناتے هيں - جيسے لڑکي - لڑکياں - تختي - تختياں اور جس مونث کے آخر 'ي' نہو اُسکي جمع ميں 'ين' بڑھاتے هيں - جيسے عورت - عورتيں - کتاب - کتابيں -

قاعدہ کليہ - سب مذکر اور مونث کے آخر جب حروف معنوي يعني 'نے - سے - کو - ميں' وغيرہ آتے هيں تب

'وں' سے جمع بناتے ہیں - جیسے مردوں نے - لڑکیوں سے - کتابوں کو - الماریوں میں رکھوایا مگر منادی کے آخر صرف 'و' مجہول لگاتے ہیں - جیسے اے مردو - اے لڑکو - اے لڑکیو -

فائدہ - فارسی میں مذکر اور مونث کی جمع اُردو میں جاندار اور بیجان کی جمع یکساں ہوتی ہے -

'عربی' اسموں کی جمع کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے اسکے بہت سے وزن ہیں - کسی اِسم کی جمع کسی وزن پر اور کسی کی کسی وزن پر آتی ہے - جیسے 'عالم' سے 'علما' - 'حاکم' سے 'حکام' (شہیدالمغات میں کئی ہزار عربی اسماء کی جمع بغرض آسانی طلباء اِکٹھا کردی ہے) -

(EXERCISES.) مشق

(۱) فارسی اور اُردو میں اِسم کی جمع کیسے بنتی ہے - ہر ایک کے قاعدے مع مثال بیان کرو (۲) فارسی جمع بناؤ - قدرت - شتر - قلم - گوسفند - بچہ - خوبرو - ترسا - ثنا - خو (۳) بقاعدہ اُردو جمع بناؤ - لڑکا بکری - صندوق - طوطا - حکمت - میز - لالٹین - گھر - لوٹیا - انگیا (۴) بقاعدہ اردو انکو صحیح کرو - بادشاہیں - لڑکییں - لوگیں - کتاباں -

(VERBS.) اِقسام فعل

'مصدر' سے بخیال زمانہ چھہ قسم کے فعل بنتے ہیں :—
ماضی - مستقبل - مضارع - حال - امر - نہی -

فائدہ - جس قسم کا مصدر ہوتا ہے اُس سے اُسی قسم کے فعل بنتے ہیں - یعنی مصدر لازم سے فعل لازم بنتا ہے - متعدی سے متعدی - معروف سے معروف - مجہول سے مجہول - اثبات سے اثبات - نفی سے نفی مگر امر و نہی کو اثبات و نفی نہیں کہتے -

مثالوں کا نقشہ

	اقسام مصدر	مصدر	ماضي	مستقبل	مضارع	حال	امر	نہی
لازم	اثبات ...	آمدن	آمد	خواهد آمد	آید	مي آید	بیا	...
	نفي ...	نیامدن	نیامد	نخواهد آمد	نیاید	نه آید	...	میا
متعدي	اثبات معروف	آوردن	آورد	خواهد آورد	آورد	مي آورد	بیاور	...
	اثبات مجهول	آورده شدن	آورده شد	آورده خواهد شد	آورده شود	آورده مي شود	بیاورده شو	...
	نفي معروف	نیاوردن	نیاورد	نخواهد آورد	نیاورد	نمي آورد	...	میاور
	نفي مجهول	نیاورده شدن	نیاورده شد	نیاورده خواهد شد	نیاورده شود	نیاورده مي شود	...	میاورده شو

'نقشۂ مثال' اِس طرح پڑھیں (پہلي سطر) 'آمدن' مصدر اثبات لازم - 'آمد' ماضي اثبات لازم - 'خواهد آمد' مستقبل اثبات لازم - 'آید' مضارع اثبات لازم - 'مي آید' حال اثبات لازم - 'بیا' امر لازم -

فائدہ - اِسي طرح باقی سطریں پڑھیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مصدر سے کتنے فعل بخیال زمانہ بنتے ہیں اِنکے نام بتاؤ (۲) جس قسم کے مصدر سے جیسے فعل بنتے ہوں اُنکو مع مثال بیان کرو (۳) 'دویدن' سے کل فعل اثبات و نفي بناؤ (۴) 'کردن' سے کل فعل معروف و مجہول اثبات و نفي بناؤ -

فعل ماضي (PAST TENSE.)

'ماضي' وہ فعل ہے جس میں زمانہ گذشتہ پایا جاے - جیسے 'آمد' - ماضي کي سات قسمیں ہوں :—مطلق - قریب - بعید - احتمالي - تمنائي - ناتمام - اِبتدائي -

فائدہ - ضمیروں کي طرح فعلوں کے بھي چھہ چھہ صیغے ہوتے ہیں اور ضمیریں متصل فاعلی صیغوں کے آخر مثل 'علامت صیغہ' آتی ہیں -

(١) 'ماضی مطلق' (Past Indefinite) وہ فعل ہے جسمیں زمانہ گذشتہ تھوڑے بہت سے بےقید پایا جائے -

قاعدہ - مصدر کے آخر سے 'ن' گراویں واحد غائب ماضی مطلق بنجائے - جیسے 'آمدن' سے 'آمد' - 'آوردن' سے 'آورد' - 'آوردہ شدن' سے 'آوردہ شد' - باقی پانچ صیغوں میں اُنکي ضمیریں بڑھائیں -

گردان اثبات ماضي مطلق لازم

صیغہ		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضي مطلق	...	آمد	آمدند	آمدي	آمدید	آمدم	آمدیم
ترجمہ	...	وہ آیا	وہ آئے	تو آیا	تم آئے	میں آیا	ہم آئے

پڑھنے کا طور

آمد = وہ آیا - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ واحد غائب - اثبات ماضي مطلق لازم

آمدند = وہ آئے - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ جمع غائب - اثبات ماضي مطلق لازم

آمدي = تو آیا - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ واحد حاضر - اثبات ماضي مطلق لازم

آمدید = تم آئے - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ جمع حاضر - اثبات ماضي مطلق لازم

آمدم = میں آیا - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ واحد متکلم - اثبات ماضي مطلق لازم

آمدیم = ہم آئے - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ جمع متکلم - اثبات ماضي مطلق لازم

قاعدہ - آیندہ جو گردانیں آئیں اُنکو بھي اسیطور پر پڑھیں -

(۲) 'ماضی قریب' (Present Perfect) وہ ھے جسمیں تھوڑا زمانہ گذشتہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضی مطلق کے آخر 'ہ' بڑھا کر 'است' کے صیغے لگائیں ماضی قریب بنجاے - جیسے آوردہ است - آوردہ شدہ است -

گردان اثبات ماضی قریب لازم

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی قریب	آمدہ است	آمدہ اند	آمدۂ	آمدہ اید	آمدہ ام	آمدہ ایم
ترجمہ	وہ آیا ھے	وہ آئے ھیں	تو آیا ھے	تم آئے ھو	میں آیا ھوں	ھم آئے ھیں

(۳) 'ماضی بعید' (Past Perfect) وہ ھے جسمیں بہت زمانہ گذشتہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضی مطلق کے آخر 'ہ' بڑھا کر 'بود' کے صیغے لگائیں ماضی بعید بنجاے - جیسے آوردہ بود - آوردہ شدہ بود -

گردان اثبات ماضی بعید لازم

ماضی بعید	آمدہ بود	آمدہ بودند	آمدہ بودی	آمدہ بودید	آمدہ بودم	آمدہ بودیم
ترجمہ	وہ آیا تھا	وہ آئے تھے	تو آیا تھا	تم آئے تھے	میں آیا تھا	ھم آئے تھے

(۴) 'ماضی احتمالی یا شکی' (Future Perfect) وہ ھے جسکا ھونا زمانہ گذشتہ میں شک کے ساتھہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضی مطلق کے آخر 'ہ' بڑھا کر 'باشد' کے صیغے لگائیں ماضی احتمالی بن جاے - جیسے آمدہ باشد -

گردان اثبات ماضي احتمالي لازم

صيغة	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متكلم	جمع متكلم
ماضي احتمالي	آمده باشد	آمده باشند	آمده باشي	آمده باشيد	آمده باشم	آمده باشيم
ترجمه	وه آيا هوگا	وه آئے هونگے	تو آيا هوگا	تم آئے هوگے	ميں آيا هونگا	هم آئے هونگے

(c) 'ماضي تمنائي يا شرطي' (Past Potential) وه هے جسکے هونیکي آرزو زمانه گذشته میں پائي جاے -

فائده - فارسي میں ماضي تمنائي کے تین هي صيغے هوتے هیں -

گردان اثبات ماضي تمنائي لازم

ماضي تمنائي	آمدے	آمدندے	...	...	آمدمے	...
ترجمه	وه آتا	وه آتے	...	...	میں آتا	...

(d) 'ماضي ناتمام يا استمراري' (Past Imperfect) وه هے جو زمانه گذشته میں تمام نه هوا هو -

قاعده - ماضي مطلق کے پہلے 'مي' يا 'همي' بڑهائیں - ماضي ناتمام بنجاے - جیسے مي آمد - همي آورد - آورده مي شد -

گردان اثبات ماضي ناتمام لازم

ماضي ناتمام	مي آمد	مي آمدند	مي آمدي	مي آمديد	مي آمدم	مي آمديم
ترجمه	وه آتا تها	وه آتے تهے	تو آتا تها	تم آتے تهے	میں آتا تها	هم آتے تهے

فائده - ماضي تمنائي اور ماضي ناتمام کے معني يکساں هوتے هیں - يعني جب ان دونوں ماضیوں کے پہلے حرف تمني يا شرط هوتا هے تب يهه دونوں ماضیاں 'تمنائي' کے معني

دیتی هیں - جیسے کاش آمدے - کاش می آمد = کاش وہ آتا - اگر آمدے - اگر می آمد = اگر وہ آتا - اور جب حرف تمنی یا شرط نهیں هوتا تب دونوں ماضیاں 'ناتمام' کے معنی دیتی هیں - جیسے آمدے = وہ آتا تھا - می آمد = وہ آتا تھا -

(۷) 'ماضی ابتدائی' وہ هے جسکا شروع هونا زمانہ گذشتہ میں پایا جاے -

قاعدہ - فارسی میں مصدر کے آخر 'گرفت' کے صیغے - اُردو میں مصدر کے آخر 'الف' کی جگهہ 'ے لگا' بڑھائیں ماضی ابتدائی بنجاے - جیسے آمدن گرفت = آنے لگا -

مشق (EXERCISES.)

(۱) ماضی کی تعریف اور اُسکی قسموں کے نام بیان کرو (۲) ماضی مطلق کی تعریف اسکے بنانے کا قاعدہ بتاؤ اور گرداننو (۳) ماضی قریب کی تعریف کرو اور بنانےکا قاعدہ بیان کرکے گردانو (۴) ماضی بعید کسے کہتے هیں اور کیونکر بنتی هے بیان کرکے گردانو (۵) ماضی احتمالی کیا هے مع قاعدہ وگردان بتاؤ (۶) ماضی ناتمام اور تمنائی کا فرق بتاؤ اور هر ایک کے قاعدے بیان کرو اور گردانو (۷) ماضی ابتدائی کی تعریف اور بنانے کا قاعدہ مع مثال بیان کرو (۸) ان ماضیوں کے نام اور صیغہ مع ترجمہ بتاؤ — کردہ شدی - نشستہ ام - آمدہ بودی - می آوردہ شد - دیدہ - دیدید - خندیدہ باشیم - خندن گرفتی (۹) مصدر 'دادن' کی ساتوں ماضی اثبات معروف مع معنی گردانو (۱۰) 'مصدر شدن' کی ماضی بعید جمع حاضر - ماضی ناتمام جمع متکلم - ماضی قریب واحد حاضر - ماضی تمنائی واحد متکلم بتاؤ -

فعل مستقبل (FUTURE TENSE.)

'مستقبل' وہ فعل هے جسمیں زمانہ آئندہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضی مطلق واحد غائب کے پہلے 'خواهد' کے صیغے لگائیں مستقبل بنجاے - جیسے خواهد آورد - آوردہ خواهد شد -

گردان اثبات مستقبل لازم

صيغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متكلم	جمع متكلم
مستقبل	خواهد آمد	خواهند آمد	خواهي آمد	خواهيد آمد	خواهم آمد	خواهيم آمد
ترجمه	وہ آئے گا	وہ آئينگے	تو آئے گا	تم آؤگے	ميں آؤنگا	هم آئينگے

مشق (EXERCISES.)

(۱) فعل مستقبل کي تعريف کرو اسکے بنانے کے قاعدے مع مثال بيان کرو
(۲) انکو صحيح کرو—خواهد تني - خواهيد رفتيد - خواهيم آمديم -

فعل مضارع (AORIST.)

'مضارع' وہ فعل هے جسمیں زمانۂ موجود یا آئندہ پایا جاے - جیسے بخشد -

قاعدہ - علامت مصدر (دن - تن) گراکر آخر میں 'ثرف آموزي سخن*' کے گیارہ حرفوں سے جو حرف پائیں اُسکو گراکر یا بدلکر - یا کوئي حرف بڑھاکر یا 'سالم' رکھہ کر علامت مضارع 'دال' ساکن ما قبل مفتوح بڑھائیں مضارع بنجاے - جیسے 'بخشیدن' سے 'بخشد' - 'آمدن' سے 'آید' - 'زدن' سے 'زند' - 'آوردن' سے 'آورد' -

* (مثنوي) ثرف آموزي سخن کے سب حروف * رهتے هیں 'دن–تن' سے پہلے کر وقوف
وہ مضارع میں گریں بدلیں بڑھیں * یا رهیں سالم مثالیں دیکھہ لیں

مصدر	دن–تن گرا کر	قاعدہ	بعد قاعدہ	مضارع	مصدر	دن–تن گرا کر	قاعدہ	بعد قاعدہ	مضارع
بخشيدن	بخشي	گرنا	بخش	بخشد	آمدن	آم	بدلنا	آئے	آید
زدن	ز	بڑھنا	زن	زند	آوردن	آور	سالم	آور	آورد

گردان اثبات مضارع لازم

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مضارع	آید	آیند	آئي	آئید	آیم	آئیم
ترجمه	وہ آئے	وہ آئیں	تو آئے	تم آؤ	میں آؤں	ہم آئیں

۱۱

حروف 'شرف آموزي سخن' کے تغیر کا نقشہ

حرف مصدر	حرف مضارع	مثال: مصدر	مثال: مضارع	قاعدہ	حرف مصدر	حرف مضارع	مثال: مصدر	مثال: مضارع	قاعدہ
ش	ر	کاشتن	کارد	بدلنا	ف	و	رفتن	رود	بدلنا
	ز	افراشتن	افرازد	,,		وي	گفتن	گوید	,,
	ي	برشتن	برید	,,		وب	آشفتن	آشوبد	,,
	ل	هشتن	هلد	,,		سپ	خفتن	خسپد	,,
	رد	برگشتن	برگردد	,,		حذف	پزیرفتن	پزیرد	گرنا
	یس	نوشتن	نویسد	,,		سالم	بافتن	بافد	سالم
	ر زیادہ	شدن	شود	بڑھنا		بیقاعدہ	گرفتن	گیرد	بیقاعدہ
	ی زیادہ	سرشتن	سرشد	,,		,,	سفتن	سنبد	,,
	سالم	کشتن	کشد	سالم	ا	حذف	اُفتادن	اُفتد	گرنا
ر	سالم	آوردن	آورد	سالم		ہ	دادن	دهد	بدلنا
	ن	کردن	کند	بدلنا		ي زیادہ	کشادن	کشاید	بڑھنا
	ا زیادہ	شمردن	شمارد	بڑھنا	م	ي	آمدن	آید	بدلنا
	ی زیادہ	مردن	میرد	,,	و	اي	فرمودن	فرماید	,,
	بیقاعدہ	آوردن	آرد	بیقاعدہ		سالم	غنودن	غنود	سالم
ـ	ب	کوفتن	کوبد	بدلنا	ز	ن زیادہ	زدن	زند	بڑھنا

حرفِ مصدر	حرفِ مضارع	مثال: مصدر	مثال: مضارع	قاعدہ	حرفِ مصدر	حرفِ مضارع	مثال: مصدر	مثال: مضارع	قاعدہ
ي	حذف	آمرزیدن	آمرزد	گرنا	س	دي	جستن	جوید	بدلنا
	و	شنیدن	شنود	بدلنا		ین	نشستن	نشیند	,,
	ن زیادہ	آفریدن	آفریند	بڑھنا		ند	بستن	بندد	,,
	بیقاعدہ	دیدن	بیند	بیقاعدہ		بیقاعدہ	خستن	خسند	بیقاعدہ
س	حذف	زیستن	زید	گرنا		,,	خاستن	خیزد	,,
	ہ	خواستن	خواہد	بدلنا	خ	ز	باختن	بازد	بدلنا
	ي	آراستن	آراید	,,		س	شناختن	شناسد	,,
	ن	شکستن	شکند	,,		ش	فروختن	فروشد	,,
	ل	گسستن	گسلد	,,	ن	سالم	راندن	راند	سالم

اِس نقشہ کے پڑھنے کا طور

مصدر کا 'ش' مضارع میں اکثر 'ر' سے کبھي 'ز - ي - ل - ر - د - یس' سے بدلتا ہے - جیسے کاشتن سے کارد - افراشتن سے افرازد - برشتن سے بریند - ہشتن سے ہلد - برگشتن سے برگردد - نوشتن سے نویسد اور کبھي 'ش' کے بعد 'و' کبھي 'ش' کے پہلے 'ي' بڑھاتے ہیں جیسے شدن سے شود - سرشتن سے سریشد اور کبھي 'سالم' رہتا ہے - جیسے کشتن سے کشد -

فائدہ - باقي نقشہ اسي طور پر پڑھیں -

'مضارع دوامي' (Aorist Continuous) وہ ہے جسمیں زمانہ موجود یا آئندہ ہمیشگي کے ساتھہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضي احتمالي کے پہلے 'مي' یا 'ہمي' بڑھائیں مضارع دوامي بنجاے - جیسے مي آمدہ باشد = وہ آتا رہے -

گردان اثبات مضارع دوامي لازم

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مضارع دوامي ...	می آمده باشد	می آمده باشند	می آمده باشی	می آمده باشید	می آمده باشم	می آمده باشیم
ترجمه ...	وہ آتا رہے	وہ آتے رہیں	تو آتا رہے	تم آتے رہو	میں آتا رہوں	ہم آتے رہیں

(EXERCISES.) مشق

(۱) مضارع مطلق کي تعریف اُسکے بنانے کا قاعدہ مع مثال بیان کرو (۲) شرف آموزي سخن میں کتنے حرف ہیں اور کہاں رہتے ہیں (۳) مصدر کا کون سا حرف مضارع میں کس حرف سے بدلتا ہے (۴) مضارع دوامي کي تعریف اسکے بنانے کا قاعدہ کیا ہے (۵) رفتن کا مضارع مطلق اور مضارع دوامی گردانو -

(PRESENT TENSE.) فعل حال

'حال' وہ فعل ہے جس میں زمانہ موجود پایا جاے -

قاعدہ - مضارع کے پہلے 'مي' یا 'همی' بڑھائیں فعل حال بنجاوے - جیسے مي آید - می آورد - آوردہ مي شود -

گردان اثبات حال لازم

حال ...	مي آید	مي آیند	می آئي	مي آئید	مي آیم	مي آئیم
ترجمه ...	وہ آتا ہے	وہ آتے ہیں	تو آتا ہے	تم آتے ہو	میں آتا ہوں	ہم آتے ہیں

(IMPERATIVE.) فعل امر

'امر' وہ فعل ہے جس سے کام کرنے کا حکم زمانہ موجود یا آئندہ میں پایا جاے -

قاعدہ – اثبات مضارع اور امر کے صیغے یکساں ہوتے ہیں – صرف واحد حاضر کی 'ي' امر میں گر جاتی ہے – جیسے کنی سے کن – اوري سے آور – می آمدہ باشي سے می آمدہ باش –

گردان امر لازم

صیغہ		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
امر مطلق	...	آید	آیند	آ	آئید	آیم	آئیم
ترجمہ	...	وہ آئے	وہ آئیں	تو آ	تم آؤ	میں آؤں	ہم آئیں

گردان امر دوامي لازم

امر دوامي	...	می آمدہ باشد	می آمدہ باشند	می آمدہ باش	می آمدہ باشید	می آمدہ باشم	می آمدہ باشیم
ترجمہ	...	وہ آتا رہے	وہ آتے رہیں	تو آتا رہ	تم آتے رہو	میں آتا رہوں	ہم آتے رہیں

قاعدہ – امر دوامي کبھي امر مطلق واحد حاضر کے پہلے 'می' لگنے سے بنتا ہے – جیسے می کن = تو کرتا رہ – می دہ = دیتا رہ – (عطار) با فقیران روز و شب می دہ طعام –

قاعدہ – کل امر مطلق کے پہلے اکثر 'ب' زایدہ آتي ہے – جیسے بیاید – بیا –

فائدہ – جب فعل کے پہلے حرف پر پیش ہوتا ہے تب 'ب' زایدہ پر پیش پڑھتے ہیں نہیں تو زیر – جیسے بُکن – بِکرد – بِگیرد – اور معنیدار 'ب' اسم پر آتي ہے اور ہمیشہ مفتوح رہتي ہے – جیسے بدنیا – بخانہ – بکتاب –

قاعدہ – کبھي امر غائب اور متکلم کے پہلے 'باید کہ' بڑھاتے ہیں – جیسے باید کہ آید – باید کہ آیم –

قاعدہ ۲ - ماضي مطلق پر 'باید' لگنے سے بھي امر بنجاتا ھے - جیسے باید کرد -

قاعدہ ۳ - ماضي مطلق کے پہلے 'تواں' لگنے سے 'امر امکاني' کہلاتا ھے - جیسے تواں کرد = تو کر سکتا ھے -

فعل نہي (NEGATIVE IMPERATIVE)

'نہي' وہ فعل ھے جس سے کام نہ کرنیکا حکم زمانہ موجود یا آئندہ میں پایا جاے -

قاعدہ - امر غائب و امر متکلم کے پہلے 'ن' مفتوح اور امر حاضر کے پہلے 'م' مفتوح لگائیں نہي بنجاے - جیسے نیاید - میا -

گردان نہي لازم

صیغہ		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نہي	...	نیاید	نیایند	میا	میائید	نیایم	نیائیم
ترجمہ	...	وہ نہ آئے	وہ نہ آئیں	تو مت آ	تم مت آؤ	میں نہ آؤں	ھم نہ آئیں

مشق (EXERCISES.)

(۱) فعل حال کي تعریف اِسکے بنانے کا قاعدہ مع مثال بیان کرو (۲) امر و نہي کے فرق اِنکے بنانے کے قاعدے مع مثال بیان کرو (۳) اِن مضارعوں سے امر حاضر اور نہي حاضر بناؤ—افکارد - شود - دھد - فروشد - شوید - گوید (۴) اِن مضارعوں کے حال معروف اور امر معروف اور نہي معروف گردانوں—خورد - گوید - نہد (۵) اِن مضارعوں سے حال غائب مجہول اور امر و نہي حاضر مجہول بناؤ—آمیزد - جوید - جہد - نہد - کوبد (۶) امر اِمکاني کیسے بنتا ھے مع مثال بتاؤ (۷) باید کہ اور 'ب' زایدہ امر پر کہاں بڑھائي جاتي ھیں (۸) 'ب' زائدہ اور 'ب' معنوي کي حرکتیں مع مثال بتاؤ (۹) امر دوامي بنانے کے کتنے قاعدے ھیں مع مثال بیان کرو (۱۰) مصدر دویدن - گذشتن - نشستن کے فعل حال - مضارع دوامي اثبات و نفي اور امر دوامي گردانو -

صرف کبیر مصدر متعدي آوردن

CONJUGATION OF TRANSITIVE VERB "TO BRING"
ACTIVE AND PASSIVE FORMS.

یعني 'آوردن' مصدر متعدي کے چھؤں فعل معروف و مجہول
اور تین اسماے مشتقات کي پوري گردان -

مصدر متعدي ...	آوردن*	لانا	حاصل مصدر		آورد†	لانا
صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضي مطلق معروف ...	آورد	آوردند	آوردي	آوردید	آوردم	آوردیم
ترجمه ...	وہ لایا	وہ لائے	تو لایا	تم لائے	میں لایا	هم لائے
ماضي مطلق مجہول ...	آوردہ شد	آوردہ شدند	آوردہ شدي	آوردہ شدید	آوردہ شدم	آوردہ شدیم
ترجمه ...	وہ لایا گیا	وہ لائے گئے	تو لایا گیا	تم لائے گئے	میں لایا گیا	هم لائے گئے
ماضي قریب معروف ...	آوردہ است	آوردہ اند	آوردۂ	آوردہ اید	آوردہ ام	آوردہ ایم
ترجمه ...	وہ لایا ھے	وہ لائے هیں	تو لایا ھے	تم لائے هو	میں لایا هوں	هم لائے هیں
ماضي قریب مجہول ...	آوردہ شدہ است	آوردہ شدہ اند	آوردہ شدۂ	آوردہ شدہ اید	آوردہ شدہ ام	آوردہ شدہ ایم
ترجمه ...	وہ لایا گیا ھے	وہ لائے گئے هیں	تو لایا گیا ھے	تم لائے گئے هو	میں لایا گیا هوں	هم لائے گئے هیں
ماضي بعید معروف ...	آوردہ بود	آوردہ بودند	آوردہ بودي	آوردہ بودید	آوردہ بودم	آوردہ بودیم
ترجمه ...	وہ لایا تھا	وہ لائے تھے	تو لایا تھا	تم لائے تھے	میں لایا تھا	هم لائے تھے
ماضي بعید مجہول ...	آوردہ شدہ بود	آوردہ شدہ بودند	آوردہ شدہ بودي	آوردہ شدہ بودید	آوردہ شدہ بودم	آوردہ شدہ بودیم
ترجمه ...	وہ لایا گیا تھا	وہ لائے گئے تھے	تو لایا گیا تھا	تم لائے گئے تھے	میں لایا گیا تھا	هم لائے گئے تھے

* آوردن=لانا - مصدر متعدي † آورد = لانا - حاصل مصدر (اسي طرح دونوں کو پڑھیں)

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی احتمالی معروف ...	آوردہ باشد	آوردہ باشند	آوردہ باشی	آوردہ باشید	آوردہ باشم	آوردہ باشیم
ترجمہ ...	وہ لایا ہوگا	وہ لائے ہونگے	تو لایا ہوگا	تم لائے ہوگے	میں لایا ہونگا	ہم لائے ہونگے
ماضی احتمالی مجہول ...	آوردہ شدہ باشد	آوردہ شدہ باشند	آوردہ شدہ باشی	آوردہ شدہ باشید	آوردہ شدہ باشم	آوردہ شدہ باشیم
ترجمہ ...	وہ لایا گیا ہوگا	وہ لائے گئے ہونگے	تو لایا گیا ہوگا	تم لائے گئے ہوگے	میں لایا گیا ہونگا	ہم لائے گئے ہونگے
ماضی تمنائی معروف ...	آوردے	آوردندے	...	...	آوردمے	...
ترجمہ ...	وہ لاتا	وہ لاتے	...	...	میں لاتا	...
ماضی تمنائی مجہول ...	آوردہ شدے	آوردہ شدندے	..	..	آوردہ شدمے	...
ترجمہ ...	وہ لایا جاتا	وہ لائے جاتے	...	...	میں لایا جاتا	...
ماضی ناتمام معروف ...	می آورد	می آوردند	می آوردی	می آوردید	می آوردم	می آوردیم
ترجمہ ...	وہ لاتا تھا	وہ لاتے تھے	تو لاتا تھا	تم لاتے تھے	میں لاتا تھا	ہم لاتے تھے
ماضی ناتمام مجہول ...	آوردہ می شد	آوردہ می شدند	آوردہ می شدی	آوردہ می شدید	آوردہ می شدم	آوردہ می شدیم
ترجمہ ...	وہ لایا جاتا تھا	وہ لائے جاتے تھے	تو لایا جاتا تھا	تم لائے جاتے تھے	میں لایا جاتا تھا	ہم لائے جاتے تھے
مستقبل معروف ...	خواهد آورد	خواهند آورد	خواهی آورد	خواهید آورد	خواهم آورد	خواهیم آورد
ترجمہ ...	وہ لائے گا	وہ لائینگے	تو لائیگا	تم لاؤگے	میں لاؤنگا	ہم لائینگے
مستقبل مجہول ...	آوردہ خواهد شد	آوردہ خواهند شد	آوردہ خواهی شد	آوردہ خواهید شد	آوردہ خواهم شد	آوردہ خواهیم شد
ترجمہ ...	وہ لایا جایے گا	وہ لائے جائینگے	تو لایا جائیگا	تم لائے جاؤگے	میں لایا جاؤنگا	ہم لائے جائینگے

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مضارع معروف ...	آرد	آرند	آری	آرید	آرم	آریم
ترجمه ...	وه لائے	وه لائیں	تو لائے	تم لاؤ	میں لاؤں	هم لائیں
مضارع مجهول ...	آورده شود	آورده شوند	آورده شوی	آورده شوید	آورده شوم	آورده شویم
ترجمه ...	وه لایا جائے	وه لائے جائیں	تو لایا جائے	تم لائے جاؤ	میں لایا جاؤں	هم لائے جائیں
مضارع دوامی معروف ...	می آورده باشد	می آورده باشند	می آورده باشی	می آورده باشید	می آورده باشم	می آورده باشیم
ترجمه ...	وه لاتا رهے	وه لاتے رهیں	تو لاتا رهے	تم لاتے رهو	میں لاتا رهوں	هم لاتے رهیں
مضارع دوامی مجهول ...	آورده می شده باشد	آورده می شده باشند	آورده می شده باشی	آورده می شده باشید	آورده می شده باشم	آورده می شده باشیم
ترجمه ...	وه لایا جاتا رهے	وه لائے جاتے رهیں	تو لایا جاتا رهے	تم لائے جاتے رهو	میں لایا جاتا رهوں	هم لائے جاتے رهیں
حال معروف ...	می آورد	می آورند	می آوری	می آورید	می آورم	می آوریم
ترجمه ...	وه لاتا هے	وه لاتے هیں	تو لاتا هے	تم لاتے هو	میں لاتا هوں	هم لاتے هیں
حال مجهول ...	آورده می شود	آورده می شوند	آورده می شوی	آورده می شوید	آورده می شوم	آورده می شویم
ترجمه ...	وه لایا جاتا هے	وه لائے جاتے هیں	تو لایا جاتا هے	تم لائے جاتے هو	میں لایا جاتا هوں	هم لائے جاتے هیں
امر معروف ...	بیارد	بیارند	بیار	بیاورید	بیارم	بیاریم
ترجمه ...	وه لائے	وه لائیں	تو لائے	تم لاؤ	میں لاؤں	هم لائیں
امر مجهول ...	آورده شود	آورده شوند	آورده شوی	آورده شوید	آورده شوم	آورده شویم
ترجمه ...	وه لایا جائے	وه لائے جائیں	تو لایا جا	تم لائے جاؤ	میں لایا جاؤں	هم لائے جائیں

صیغه		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
امر دوامي معروف	...	می آورده باشد	می آورده باشند	می آورده باش	می آورده باشید	مي آورده باشم	می آورده باشیم
ترجمه	...	وه لاتا رهے	وه لاتے رهیں	تو لاتا ره	تم لاتے رهو	میں لاتا رهوں	هم لاتے رهیں
امر دوامي مجهول	...	آورده میشده باشد	آورده میشده باشند	آورده میشده باش	آورده میشده باشید	آورده میشده باشم	آورده میشده باشیم
ترجمه	...	وه لایا جاتا رهے	وه لائے جاتے رهیں	تو لایا جاتا ره	تم لائے جاتے رهو	میں لایا جاتا رهوں	هم لائے جاتے رهیں
نهي معروف	...	نیارد	نیارند	میار	میارید	نیارم	نیاریم
ترجمه	...	وه نه لائے	وه نه لائیں	تو مت لا	تم مت لاؤ	میں نه لاؤں	هم نه لائیں
نهي مجهول	...	آورده نشود	آورده نشوند	آورده مشو	آورده مشوید	آورده نشوم	آورده نشویم
ترجمه	...	وه نه لایا جائے	وه نه لائے جائیں	تو نه لایا جا	تم نه لائے جاؤ	میں نه لایا جاؤں	هم نه لائے جائیں
* اِسم فاعل	...	آورنده	آورندگان	† اِسم مفعول		آورده	آوردگان
ترجمه	...	ایک لانے والا	سب لانے والے	ترجمه		ایک لایا هوا	سب لائے هوئے

* اِسم فاعل پڑھنے کا طور – آورنده=ایک لانیوالا صیغه واحد – اِسم فاعل – آورندگان=سب لانیوالے صیغه جمع – اِسم فاعل –

† اِسم مفعول پڑھنے کا طور – آورده=ایک لایا هوا صیغه واحد – اِسم مفعول – آوردگان=سب لائے هوئے صیغه جمع – اِسم مفعول –

فعل مجهول کا قاعده

(RULE OF PASSIVE VOICE.)

جس 'فعل معروف' کا 'مجهول' بنانا هو اُسکے ماضي مطلق کے آخر 'ه' بڑھا کر مصدر 'شدن' کا وهي فعل لگاویں مجهول بنجاے – جیسے 'آوردن' سے 'آورده شدن' مصدر مجهول – 'آورد' سے 'آورده شد' ماضي مجهول – 'خواهد آورد' سے 'آورده خواهد شد' مستقبل مجهول – 'آرد' سے 'آورده شود'

مضارع مجہول - 'آر' سے 'آوردہ شو' امر مجہول - 'میار' سے 'آوردہ مشو' نہي مجہول بنے -

فعل نفي کا قاعدہ

(RULE OF NEGATIVE VERB.)

امر و نہي کے سوا جس فعل 'اثبات' کے سرے پر 'فارسي' میں 'ن' مفتوح 'اُردو' میں 'نہ' یا 'نہیں' بڑھاویں نفي بنجاے - جیسے نیامد = وہ نہ آیا - نخواھد آورد = وہ نہیں لائیگا -

فائدہ - جتنی گردانیں اوپر گذریں 'اثبات' کي تھیں - اسي طرح نفي کو بھي گردان لیں -

فعل کے مذکر و مؤنث کا قاعدہ

'فارسي' میں ایک ھي فعل مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے آتا ہے - جیسے مرد آمد - زید آمد -

'اُردو' میں دونوں مختلف ھوتے ھیں - جیسے مرد آیا - عورت آئي -

قاعدہ - اُردو واحد مذکر کے 'الف' کو 'ي' معروف سے اور جمع مذکر کي 'ے' مجہول کو 'ین' سے بدلیں مؤنث بنجاے - جیسے مرد آیا - عورت آئی - لڑکے آئے - لڑکیاں آئیں -

فائدہ - جتنی گردانیں اوپر گذریں سب 'مذکر' کي تھیں - مؤنث کو بھي اسي طرح گردان لیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مصدر 'آوردن' کي پوري گردان نفي گرداؤ (۲) مصدر 'دادن' کی پوري گردان اثبات مجہول گرداؤ (۳) مصدر 'دریدن' کي پوري گردان نفي گرداؤ (۴) مصدر 'یافتن' کے مستقبل معروف واحد غائب - ماضي قریب مجہول جمع غائب - امر معروف واحد حاضر - نہی مجہول جمع حاضر مع معني لکھو (۵) 'انداختن' کا واحد غائب اثبات ماضي مطلق معروف - 'باختن' کي جمع غائب نفی مضارع مجہول - 'تنیدن' کا واحد حاضر مستقبل معروف - جُستن کي جمع حاضر نہي معروف لکھو (۶) مذکر اور مؤنث کے لئے فارسي میں کون فعل آتے ھیں اور اُردو میں کون مع مثال بیان کرو -

فارسي سے اُردو و اُردو سے فارسي بنانے کا آسان قاعدہ

مصدر و فعل و اِسم مشتق	فارسي		اُردو	
	علامت	مثال	علامت	مثال
مصدر ...	دن ـ تن	آمدن ـ نوشتن	نا	آنا ـ لکھنا
ماضی مطلق ...	ن گرنا	آمد ـ نوشت	یا ـ الف	آیا ـ لکھا
ماضی قریب ...	ہ است	آمدہ است	ھے	آیاھے ـ لکھاھے
ماضی بعید ...	ہ بود	آمدہ بود	تھا	آیا تھا
ماضی احتمالی ...	ہ باشد	آمدہ باشد	ھوگا	آیا ھوگا
ماضی تمنائی ...	ے مجہول	آمدے	تا	آتا
ماضی ناتمام ...	می ـ ھمی	می آمد	تا تھا	آتا تھا
ماضی ابتدائی ...	گرفت	آمدن گرفت	نے لگا	آنے لگا
مستقبل ...	خواھد	خواھد آمد	ے گا	آے گا
مضارع ...	دال ساکن ما قبل مفتوح	آید ـ نویسد	ے	آے
مضارع دوامی ...	می ـ ھمی	می آمدہ باشد	تا رھے	آتا رھے
حال ...	می ـ ھمی	می آید	تا ھے	آتا ھے
امر حاضر ...	دال گرنی	آ ـ نویس	نا گرنا	آ ـ لکھ
امر دوامی حاضر ...	می	می آ ـ مینویس	تا رہ	آتا رہ
نہی حاضر ..	م	میا ـ منویس	مت	مت آ
اِسم فاعل ...	ندہ	آیندہ	نے والا	آنے والا
اِسم مفعول ...	ہ	نوشتہ	ھوا	لکھا ھوا

مشق (EXERCISES.)

(۱) اِن اُردو فعلوں کے نام و صیغہ بتاؤ اور سبکي فارسي کرو ـ میں آتا ھوں ـ تو دوڑا تھا ـ تم بیٹھے ھو ـ وہ لکھتي تھي ـ وہ لائے گئے ھونگے ـ ھم نے لکھا ـ لوگ آئے ھونگے ـ تو بیٹھ ـ زید پڑھتا تو عالم ھوتا ـ گھوڑا دوڑتا رھے ـ تو مت دوڑ ـ

صرف صغیر یعنی مصدر مع معنی و مضارع

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع	قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
الف				م	آگندن ...	بهرنا	آگند
* م	آختن ...	تلوار کهینچنا	...	مش	آلائیدن ..	آلوده هونا آلوده کرنا	آلاید
م	آراستن ..	سنوارنا	آراید	ل	آلودن ...	آلوده هونا	...
مش	آرامیدن ...	آرام کرنا- آرام دینا	آرامد	ل	آماسیدن ...	سوجنا	آماسد
ل	آرمیدن ...	آرام کرنا	...	م	آمرزیدن ...	بخشنا	آمرزد
ل	آروغیدن ...	ڈکار لینا	آروغد	م	آموختن ...	سیکهنا- سکهانا	آموزد
مش	آزردن ...	ستانا آزرده هونا	آزارد	م	آمودن ...	بهرنا	آماید
م	آزمودن ..	آزمانا	آزماید	مش	آمیختن ...	ملنا- ملانا	آمیزد
ل	آسودن ...	آرام کرنا- آسوده هونا	آساید	مش	آویختن ...	لٹکنا- لٹکانا	آویزد
م	آشامیدن ...	پینا	آشامد	م	آهیختن ...	لٹکانا تلوار کهینچنا	...
مش	آشفتن ...	پریشان کرنا و هونا	آشوبد	م	أرزیدن ...	بکنا- لائق هونا	أرزد
م	آغازیدن ...	شروع کرنا	آغازد	ل	إستادن ...	کهڑا هونا ٹهہرنا	إستد
ل	آغشتن ...	آلوده هونا	...	م	أستردن ...	مونڈنا- صاف کرنا	أسترد
م	آفریدن ..	پیدا کرنا	آفریند	ل	أفتادن ...	گر پڑنا	أفتد
مش	آگاهیدن ...	خبردار هونا- جتانا	آگاهد	م	افراختن ...	بلند کرنا	افرازد

* م سے متعدی- مش سے مشترک لازم متعدی- ل سے لازم- لن سے لازم ناقص مراد هیں-

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	افراشتن ...	بلند کرنا	...
م	افروختن ...	روشن کرنا	افروزد
مش	اَفزودن ...	بڑھنا - بڑھانا	افزاید
ل	اَفسردن ...	ٹھٹھرنا	افسرد
م	افشاندن ...	جھاڑنا - پچھوڑنا	افشاند
م	افشردن ...	نچوڑنا	افشارد
م	اَفگندن ...	ڈالنا	افگند
م	اَنباردن ...	پاٹنا - ڈھیر کرنا	انبارد
م	اَنبودن ...	ایک دوسرے پر چننا	...
م	اَنباشتن ...	پاٹنا - ڈھیر کرنا	...
ل	انجامیدن ...	تمام ہونا	انجامد
م	انداختن ...	ڈالنا - پھینکنا	اندازد
م	اندوختن ...	جمع کرنا	اندوزد
م	اندودن ...	لیپنا - ملمع کرنا	انداید
م	اندیشیدن ...	سوچنا	اندیشد
م	انگاردن ...	معلوم کرنا	انگارد
م	اَنگاشتن ...	معلوم کرنا	...

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	انگیختن ...	اُٹھانا	انگیزد
	ب		
م	باختن ...	ہارنا - کھیلنا	بازد
مش	باریدن ...	برسنا - برسانا	بارد
م	بافتن ...	بُننا	بافد
ل	بالیدن ...	جسم کا بڑھنا - زیادہ ہونا	بالد
م	بایستن ...	چاہنا	باید
م	بخشودن ...	بخشنا	بخشاید
م	بخشیدن ...	بخشنا	بخشد
مش	بر آمدن ...	باہر نکلنا حاصل ہونا بلند کرنا	بر آید
م	بر آوردن ...	باہر لانا	بر آورد
م	بر داشتن ...	اُٹھانا	بر دارد
م	بُردن ...	لیجانا	برد
م	برشتن ...	بھوننا	برید
ل	بر گشتن ...	پھرنا	بر گردد
م	بُریدن ..	کاٹنا	بُرّد
م	بستن ...	باندھنا	بندد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	بودن ...	ہونا۔رہنا	بود۔ باشد
م	بوسیدن ...	چومنا	بوسد
م	بیختن ...	چھاننا	بیزد
مش	بوئیدن ...	سونگھنا۔ بُو دینا	بوید
	پ		
ل	پاریدن ...	اُڑنا	...
مش	پاشیدن ...	چھڑکنا۔ بکھرنا	پاشد
م	پالودن ...	صاف کرنا	پالاید
ل	پائیدن ...	ٹھہرنا	پاید
مش	پختن ...	پکنا۔پکانا	پزد
م	پذیرفتن ...	قبول کرنا	پذیرد
مش	پرداختن ...	خالی کرنا ۔ مشغول ہونا۔ سنوارنا	پردازد
م	پرستیدن ...	پوجنا	پرستد
م	پرسیدن ...	پوچھنا	پرسد
م	پروردن ...	پالنا	پرورد
ل	پرهیزیدن ...	پرہیز کرنا	پرهیزد
ل	پریدن ...	اُڑنا	پرد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	پُریدن ...	بھرنا	پُرد
ل	پژمردن ...	کمھلانا	پژمرد
م	پژوهیدن ...	فکر کرنا	پژوهد
م	پسندیدن ...	پسند کرنا	پسندد
م	پنداشتن ...	معلوم کرنا	پندارد
م	پوشیدن ...	پہننا چھپانا	پوشد
ل	پوئیدن ...	دوڑنا	پوید
مش	پیچیدن ...	اینٹھنا۔ لپیٹنا	پیچد
م	پیراستن ...	سنوارنا	پیراید
م	پیمودن ...	ناپنا	پیماید
مش	پیوستن ...	ملنا۔ملانا	پیوندد
	ت		
مش	تاختن ...	دوڑنا ۔ دوڑانا	تازد
مش	تافتن ...	چمکنا ۔ گرم ہونا۔ بٹنا	تابد
ل	تپیدن ...	تڑپنا	تپد
م	تراشیدن ...	چھیلنا۔ کاٹنا	تراشد
ل	تراویدن ...	ٹپکنا	تراود
ل	ترسیدن .	ڈرنا	ترسد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	ترکیدن ...	شق هونا	ترکد
ل	تفتن ...	گرم هونا	...
ل	تفسیدن ...	گرم هونا	تفسد
م	تنیدن ...	تننا	تند
مش	توانستن ...	طاقت رکهنا ممکن هونا	تواند
	ج		
ل	جستن ...	کودنا	جهد
م	جُستن ...	ڈهونڈهنا	جوید
ل	جنبیدن ...	هلنا	جنبد
ل	جوشیدن ...	اوبلنا	جوشد
	چ		
ل	چربیدن ...	غالب هونا	چربد
م	چریدن ...	چرنا	چرد
ل	چسپیدن ...	لپٹنا	چسپد
م	چشیدن ...	چکهنا	چشد
ل	چکیدن ...	ٹپکنا	چکد
ل	چمیدن ...	ٹهلنا — لچکنا — جهکنا	چمد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	چیدن ...	چننا	چیند
	خ		
م	خاریدن ...	کهجلانا	خارد
ل	خاستن ...	اوٹهنا	خیزد
م	خائیدن ...	چبانا	خاید
م	خراشیدن ...	چهیلنا	خراشد
ل	خرامیدن ..	ٹهلنا — لچکنا — جهکنا	خرامد
ل	خروشیدن ...	شور کرنا	خروشد
م	خریدن ...	مول لینا	خرد
ل	خزیدن ...	گهُسنا	خزد
مش	خستن ...	زخمی کرنا زخمی هونا	...
ل	خفتن ...	سونا	خسپد
ل	خلیدن ...	چبهنا	خلد
ل	خموشیدن ...	چپ رهنا	خموشد
ل	خمیدن ...	جهکنا	خمد
م	خنبیدن ...	تالی بجانا	خنبد
ل	خندیدن ...	هنسنا	خندد

مصدر	معنی	مضارع
خوابیدن ...	سونا	خوابد
خواستن ...	چاهنا	خواهد
خواندن ...	پڑھنا — بلانا	خواند
خوردن ...	کھانا	خورد
خوشیدن ...	سوکھنا	خوشد
خیسیدن ...	تر ہونا	خیسد

د

مصدر	معنی	مضارع
دادن ...	دینا	دهد
داشتن ...	رکھنا	دارد
دانستن ...	جاننا	داند
درخشیدن ...	چمکنا	درخشد
درفشیدن ...	چمکنا — کانپنا	درفشد
درودن ...	کاٹنا	درود
دریدن ...	پھاڑنا	درد
دزدیدن ...	چورانا	دزدد
دمیدن ...	پھونکنا — اگنا	دمد
درختن ...	سینا	درزد
دوشیدن ...	دوهنا	دوشد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	دویدن ...	دوڑنا	دود
م	دیدن ...	دیکھنا	بیند

ر

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	راندن ...	هانکنا	راند
م	ربودن ...	اوچک لیجانا	رباید
ل	رخشیدن ...	چمکنا	رخشد
م	رزیدن ...	رنگنا	رزد
ل	رَستن ...	چھوٹنا	رهد
ل	رُستن ...	اوگنا	روید
ل	رسیدن ...	پهونچنا	رسد
م	رِشتن ...	کاتنا	...
ل	رَفتن ...	جانا - چلنا	رود
م	رُفتن ...	جھاڑو دینا	روبد
ل	رقصیدن ...	ناچنا	رقصد
ل	رمیدن ...	بھاگنا	رمد
ل	رنجیدن ...	آزردہ ہونا	رنجد
ل	روئیدن ...	اوگنا	روید
ل	رهیدن ...	چھوٹنا	رهد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
مش	ریختن ...	گرنا–گرانا ٹپکنا–ٹپکانا	ریزد
م	ریسیدن ...	کاتنا	ریسد

ز

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	زادن ...	جننا	...
م	زائیدن ..	جننا	زاید
ل	زاریدن ...	رونا	زارد
م	زدن ...	مارنا	زند
م	زدودن ...	صیقل کرنا	زداید
ل	زیستن ...	جینا	زید

ژ

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	ژولیدن ..	اولجھنا– پریشان ہونا	ژولد

س

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	ساختن ...	بنانا– موافقت کرنا	سازد
م	سائیدن ...	پیسنا	ساید
م	سپردن ...	سونپنا	سپارد
م	سپوختن ...	چبھونا – لگانا	...
م	سپوزیدن ...	چبھونا– لگانا	سپوزد
م	ستاندن ...	لینا	ستاند
م	ستائیدن ..	سراهنا	ستاید
م	ستدن ...	لینا	...
م	ستردن ...	مونڈنا	سترد
م	ستودن ...	تعریف کرنا	...
ل	ستیزیدن ..	لڑنا	ستیزد
م	سرائیدن ...	گانا	سراید
م	سرشتن ...	گوندھنا	...
ل	سزیدن ...	لائق ہونا	سزد
م	سفتن ...	پرونا	سنبد
م	سگالیدن ...	اندیشہ کرنا	سگالد
م	سنجیدن ...	تولنا	سنجد
مش	سوختن ...	جلنا – جلانا	سوزد
م	سودن ...	پیسنا – گھسنا	ساید

ش

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	شاشیدن ...	پیشاب کرنا	شاشد
ل	شایستن ...	لائق ہونا	شاید

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	شپلیدن ...	نچھوڑنا ـ سیٹی بجانا	شپلد
ل	شتافتن ...	دوڑنا ـ جلدی کرنا	شتابد
ان	شدن ...	جانا ـ ہونا	شود
م	شستن ...	دھونا	شوید
مش	شکستن ...	ٹوٹنا ـ توڑنا	شکند
ل	شکیبیدن ...	صبر کرنا	شکیبد
ل	شکرخیدن ...	ٹھوکر کھانا الف ہونا گھوڑے کا	شکرخد
مش	شگافتن ...	پھٹنا ـ چیرنا	شگافد
ل	شگفتن ...	کھلنا	شگفد
م	شمردن ...	گننا	شمارد
م	شناختن ...	پہچاننا	شناسد
م	شنفتن ...	سننا	...
م	شنیدن ...	سننا ـ سونگھنا	شنود
ل	شوریدن ...	شور کرنا ـ پریشان ہونا	شورد
ل	شیفتن ...	فریفتہ ہونا	شیبد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
	ط		
ل	طپیدن ...	تڑپنا	طپد
ل	طرازیدن ...	نقش کرنا	طرازد
م	طلبیدن ...	بلانا	طلبد
	غ		
م	غارتیدن ...	لوٹنا ـ ڈاکہ مارنا	غارتد
ل	غلطیدن ...	لوٹنا	غلطد
ل	غنودن ...	اونگھنا	...
	ف		
ل	فتادن ...	گرنا	فتد
م	فرستادن ...	بھیجنا	فرستد
م	فرسودن ...	گھسنا	فرساید
م	فرمودن ...	فرمانا ـ حکم دینا	فرماید
م	فروختن ...	بیچنا	فروشد
مش	فریفتن ...	فریب کھانا فریب دینا	فریبد
مش	فزودن ...	زیادہ ہونا زیادہ کرنا	فزاید

قسم مصدر	مصدر		معنی	مضارع
ل	فسردن	...	ٹھٹھرنا	...
م	نشاندن	...	جھاڑنا	نشاند
م	فشردن	...	نچوڑنا- رگڑنا	فشرد
م	فگندن	...	ڈالنا	فگند
م	فہمیدن	...	سمجھنا	فہمد

ک

قسم مصدر	مصدر		معنی	مضارع
مش	کاستن	...	گھٹنا- گھٹانا	...
م	کاشتن	...	بونا	کارد
م	کافتن	...	کھودنا	کافد
م	کاریدن	...	کھودنا	کارد
مش	کاہیدن	...	گھٹنا - گھٹانا	کاہد
م	کردن	...	کرنا	کند
مش	کشادن	...	کھلنا - کھولنا	...
م	کُشتن	...	مار ڈالنا	کشد
م	کِشتن	...	بونا	...
مش	کشودن	...	کھلنا - کھولنا	کشاید
م	کشیدن	...	کھینچنا	کشد
ل	کفیدن	...	پھٹنا	...

قسم مصدر	مصدر		معنی	مضارع
م	کندن	...	کھودنا	کَند
م	کندیدن	...	کھودنا	کندد
م	کوشیدن	...	کوشش کرنا	کوشد
م	کوفتن	...	کوٹنا	کوبد

گ

قسم مصدر	مصدر		معنی	مضارع
مش	گداختن	...	پگھلنا- پگھلانا	گدازد
م	گذاشتن	...	چھوڑنا	گذارد
ل	گذشتن	...	گزرنا	گذرد
م	گرائیدن	...	خواہش کرنا	گراید
ل	گردیدن	...	پھرنا	گردد
م	گرفتن	...	پکڑنا - لینا	گیرد
م	گرویدن	...	رغبت کرنا	گرود
ل	گُریختن	...	بھاگنا	گُریزد
ل	گریستن	...	رونا	گرید
م	گزاردن	...	ادا کرنا	گزارد
م	گزیدن	...	کاٹ کھانا	گزد
م	گُزیدن	...	قبول کرنا	گزیند
م	گُساردن	...	چھوڑنا- کھانا	گُسارد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	گُستردن ...	بچھانا	گسترد
مش	گُسستن ...	ٹوٹنا – توڑنا	...
مش	گُسیختن ...	ٹوٹنا – توڑنا	گسلد
لن	گشتن ...	پھرنا – ہونا	...
م	گفتن ...	کہنا	گوید
م	گماشتن ...	مقرر کرنا	گمارد
ل	گنجیدن ...	سمانا	گنجد
ل	گواریدن ...	ہضم ہونا	گوارد

ل

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	لائیدن ...	شور کرنا – بیہودہ بکنا	لاید
م	لافیدن ...	فضول بکنا	لافد
ل	لرزیدن ...	کانپنا	لرزد
ل	لغزیدن ...	پھسلنا	لغزد
م	لیسیدن ...	چاٹنا	لیسد

م

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	مالیدن ...	ملنا	مالد
مش	ماندن ...	رہنا – مشابہ ہونا چھوڑنا	ماند
ل	مانستن ...	مشابہ ہونا	ماند
ل	مُردن ...	مرنا	میرد
م	مکیدن ...	چوسنا	مکد

ن

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	نازیدن ...	ناز کرنا – فخر کرنا	نازد
ل	نالیدن ...	رونا	نالد
م	نامیدن ...	نام رکھنا	نامد
م	نبشتن ...	لکھنا	...
م	نشاندن ...	بٹھانا	نشاند
ل	نشستن ...	بیٹھنا	نشیند
م	نکوهیدن ...	برا کہنا	نکوهد
م	نگاشتن ...	لکھنا	نگارد
م	نگریستن ...	دیکھنا	نگرد
م	نمودن ...	دیکھنا – دکھانا – کرنا	نماید
م	نواختن ...	سنوارنا – بجانا	نوازد
م	نوردیدن ...	لپیٹنا	نوردد
م	نوشتن ...	لپیٹنا	...
م	نوشتن ...	لکھنا	نویسد
م	نوشیدن .	پینا	نوشد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	نہادن ...	رکھنا	نہد
مش	نہفتن ...	چھپنا چھپانا	...
م	نیوشیدن ...	سننا	نیوشد
	و		
م	واخیدن ...	ڈھنکنا	واخد
م	ورزیدن ...	اختیار کرنا	ورزد
م	ورغلانیدن ...	بہکانا – برانگیختہ کرنا	ورغلاند
ل	وزیدن ...	هوا چلنا	وزد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
	ه		
ل	هراسیدن ...	ڈرنا	هراسد
م	هشتن ...	چھوڑنا	...
م	هلیدن ...	چھوڑنا	هلد
	ي		
م	یارستن ...	طاقت رکھنا – سکنا	یارد
م	یافتن ...	پانا	یابد

(EXERCISES.) مشق

(۱) مصدر آرغیدن – آسودن – آشامیدن – کشتن – انباشتن – چلیدن میں سے وضع ، اشتقاق و مفعول کے خیال سے جس قسم کے هوں جدا جدا بتاؤ (۲) اِن مَصدروں کے امر بتاؤ – بِرشتن – پُریدن – پَریدن – ترسیدن – چکیدن – دویدن (۳) اِن امروں کے مصدر مع معني بتاؤ – خواں – خم – خل – خسپ – رہ – رم – زن – واخ – نہ – مان – لاف (۴) اِن اردو مصدروں کي فارسي بتاؤ – نچوڑنا – سننا – بلانا – اونگھنا – بھیجنا – کھودنا – پیسنا (۵) دادن – گرفتن – یافتن کے نفي ماضي قریب معروف واحد حاضر – اثبات مستقبل مجہول جمع متکلم – نفي ماضي تمنائي معروف واحد غائب – نہي مجہول جمع حاضر – امر دوامي معروف واحد متکلم مع معني بتاؤ –

اقسام حروف

KINDS OF ALPHABET AND PARTICLES.

'حرف' کي دو قسمیں هیں :— تہجي – معنوي –

(۱) حروف تہجي (Alphabet) وہ هیں جنکي هجے سے' کلمے'

بنتے هیں - حروف تہجي 'الف' سے 'ي' تك كل بتيس هيں -
اُن میں سے چار حرف—پ - چ - ژ - گ خاص 'فارسي'
لفظوں میں آتے هیں - جیسے پاك - چاه - مژده - گل - اور
آتهه حرف (مصرعه) ث - ح - ص - ض - ط - ظ - ع - ق خاص
'عربي' لفظوں میں آتے هیں - جیسے ثبوت - حکم - صبر -
ضد - خط - ظاهر - علم - قلم - مگر - صد - شصت فارسي هیں
کیونکه اِن میں 'س' کے بدلے 'ص' آیا هے - باقي بیس حروف
فارسي اور عربي دونوں لفظوں میں آتے هیں - لیکن جس
لفظ میں فارسي اور عربي دونوں حرف هوں وه اکثر 'ترکي'
هوتا هے - جیسے چاقو - قینچي -

فائده - جس لفظ میں فارسي اور عربي کا کوئي خاص
حرف نهو مگر اُسکي جمع یا اِسم فاعل و اِسم مفعول بقاعده
عربي پایا جاے اُسکو عربي سمجهیں - جیسے 'کتاب' عربي
هے کیونکه اُسکي جمع 'کتب' اور اِسم فاعل 'کاتب' اور
اِسم مفعول 'مکتوب' بقاعده عربي هے -

(EXERCISES.) مشق

(۱) حرف کي تعریف اور اُسکي قسمیں بتاؤ (۲) حروف تہجي کي تعریف اور شمار و نام بتاؤ (۳) فارسي کے خاص حروف اور عربي کے خاص حروف مع مثال بتاؤ (۴) اِن لفظوں میں فارسي - عربي - ترکي - جدا جدا کرو - کتاب - عقل - کژدم - صدر - چقماق - امر -

(۲) حروف معنوي (Particles) وه هیں جو اِسم و فعل سے
ملکر کسي معني کا فائده دیں - جیسے در - بر (مثنوي) -
سنو معنوي حرفوں کا اب بیاں * که کل تیس قسمیں هیں اِنکي عیاں
هے مفرد - ندا - ندبه - و عاطفه * هے اِستثنا - شرط - علت - و جارّه
سوال - و تمني - و تنبیه هے * تعجب - و تحسین و تشبیه هے
حفاظت - خداوندي - و شك - نفي * لیاقت - رنگ - و شرکت - و نسبتي
سمو ظرفي - و فاعلي - اتصاف * هے ایجاب - و تفسیر - تا کید صاف
ملا کرکے تنکیر - و تعریف کو * شمار 'حروف معاني' کرو

۱ - 'حروف مفردہ' وہ حروف تہجی ھیں جنکے کچھہ معنی ھیں - وہ تیرہ ھیں :- ا - ب - ت - چ - ر - ز - ش - ك - م - ن - و - ہ - ی -

الف

'الف' زاید-و اتصال-و دعا ٭ لیاقت-قسم-عطف-ندبہ-ندا تکلم ھے-تعظیمي-و مصدري ٭ ھے مفعولي - و کثرت-و فاعلی

الف کے خواص و معني ۱۴ ھیں

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
۱	زاید	...	گفتا-اسکندر	۸	ندا	اے	کریما
۲	اِتصال	...	سراسر	۹	تکلم	میرا	مشفقا
۳	دعا	...	کناد	۱۰	تعظیم	بزرگ	سعدیا
۴	لیاقت	لائق	خوانا	۱۱	مصدر	ھونا	فراخا
۵	قسم	قسم	حقا	۱۲	مفعولي	ھوا	پذیرا
۶	عطف	اور	سراپا	۱۳	کثرت	بہت	خوشا
۷	ندبہ	ھائے	دریغا	۱۴	فاعلي	والا	دانا

فرق - 'الف زاید' فعل و اسم میں آتا ھے - 'الف اِتصال' دو ھمجنس اسموں کے درمیان - 'الف عطف' دو غیر جنس اسموں کے درمیان - 'الف دعا' دال مضارع سے پہلے - 'الف لیاقت و فاعلي و مفعولی' امر کے آخر - باقی کل 'الف' اسم کے آخر میں آتے ھیں -

ھدایت - طلبہ امتحان میں 'شمار' و 'خواص' اور 'مثالیں' لکھیں - شعر اور ترجمہ نہ لکھیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) حروف معنوي کي تعریف کرو اور اسکی قسموں کی گنتي اور نام بتاؤ (۲) وہ کون سے حروف تہجی ھیں جو معنوي بھي ھیں (۳) الف کے خواص مع مثال

بتاؤ (۴) الف اتصال و عطف میں فرق بتاؤ (۵) ان لفظوں میں الف کے خواص بتاؤ — بینا — خدایا — صائبا — افلاطون — درازا — شواد — ایابپ — دردا — مشدوما — شباروز — زیدا — ربا — بسا —

ب - با

'ب-با' زائد - و علت و قسمیه ❋ معیت — عوض -برکت - وتعدیه برائے-وظرف-قرب-تشبیهه-در ❋ موافق — مدد — اتصال اور بر اضافي-و مقدار-تحت - ابتدا ❋ از — و باوجود-و تقابل - ملا

ب کے خواص و معني ۲۳ هیں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	زائد	...	بگو — بغیر	۱۳	موافقت	موافق	بمراد
۲	علت	سبب	بجرد	۱۴	مدد	مدد سے	بقلم
۳	قسمیه	قسم	بخدا	۱۵	اِتصال	...	لب بلب
۴	معیت	ساتھ	بخیریت	۱۶	بر	پر	بکرسي
۵	عوض	بدلے	بزر	۱۷	اِضافي	کا	بزر محتاج
۶	برکت و توسل	برکت	بحق	۱۸	مقداریه	برابر	به نیم بیضه
				۱۹	تحت	نیچے	به سنگ
۷	تعدیه	کو	بزید	۲۰	ابتدائیه	شروع	بنام خدا
۸	برائے	واسطے	بخدمت	۲۱	از	سے	به پسر
۹	ظرف	ظرف	بمکه	۲۲	باوجود	هوتے هوئے	باهمه عیب
۱۰	قرب	پاس	به پدر	۲۳	تقابل	سامنے- مقابل	باروے تو
۱۱	تشبیهه	طرح	بگل				
۱۲	در	میں	بخانه				

فرق - 'ب' کو 'به - با' بهي لکهتے پڑهتے هیں — 'ب' زائد فعل پر اکثر - اِسم پر کم آتی هے مگر جس فعل کا پهلا حرف مضموم هوتا هے اُسکي 'ب' بهی مضموم پڑهی جاتي هے ورنه مکسور-جیسے بُکن - بِکرد - بِلدید - 'ب' جو اِسم پر آتي

ہے ہمیشہ مفتوح اور اکثر با معنی ہوتی ہے - جیسے بدنیا - بخانہ - بکتاب - 'ب' اتصال دو ہمجنس اسموں کے درمیان - باقی سب 'ب' اسم کے پہلے آتی ہیں -

(EXERCISES.) مشق

(۱) ب کے خواص مع مثال بتاؤ (۲) ب زائدہ اور معنی دار کے اعراب و استعمال مع مثال بتاؤ (۳) اِن لفظوں میں ب کے خواص بتاؤ—باللہ - بکن - بزر تخریدۂ جان را - در بدر - بمن بنگر - بجز - بتو دادم - بحاتم سخی ہستی - بدریوزہ آمد - بمن میا - بشمشیر کشتی - بدریا در منافع بے شمارست - باقبال تو در عالم نیست - در سر کار تو کردم دل و دین با ہمہ دانش -

ت - تا

'ت' مفعولی - اضافی - خود - و زائدہ * رکھیں یاد اِسکو ہوا کہ اذ کیا ہے 'تا' ابتدا - انتہا - شرطیہ * عدد اور تاکید تعلیلیہ

ت کے خواص و معنی ۴ ہیں اور تا کے ۶ ہیں

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
۱	مفعولی	تجکو	دادمت	۶	اِنتہا	تک	تا قیامت
۲	اِضافی	تیرا	دستت	۷	شرطیہ	اگر - جبتک	تا توانی نیکی کن
۳	خود	اپنا	قامت بدہ	۸	عدد	گنتی	صد تا
۴	زائد	...	خارشت	۹	تاکید	ہرگز - البتہ	تا بن مکن
۵	اِبتدا	جب سے	تا آمدی	۱۰	تعلیلیہ	اسلئے - تاکہ	بیا تا بخوانیم

فرق - 'ت' مفعولی فعل متعدی کے آخر میں - باقی 'ت' اسم کے آخر میں ملکر آتی ہیں - اور 'تا' کلمے سے علحدہ آتا ہے -

(EXERCISES.) مشق

(۱) ت کے خواص مع مثال بتاؤ (۲) اِن لفظوں میں ت اور تا کے معنی بتاؤ— کتابت - بالشت - دوتا - تا درشتی ہنر نہ پنداری - دیدمت - کتابت بیار - (شعر) تا مرد سخن نہ گفتہ باشد * عیب و ہنرش نہفتہ باشد -

چه

چه تسویه-کثرت-تعجب-سوال ہے تصغیر و علت سن اے خوش خصال

چه کے خواص و معني ٦ هیں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
١	تسویه	برابر	چه سنگ و چه زر	۴	سوال یا إستفهام	کیا	چه مي کني
٢	کثرت	بهت	چه خوش	٥	تصغیر	چهوٹا	باغچه
٣	تعجب	عجب	چه نامست	٦	علت	کیوں	چه در بند خاري

فرق-'چه تسویه' مکرر آتا هے-'چه تصغیر' إسم کے آخر میں-'چه إستفهام' فعل و إسم کے پهلے - باقي 'چه' إسم کے پهلے آتي هیں -

را

سنو 'را' کے معنوں کو اے نیك راے * إضافي و مفعولي و از-براے

را کے خواص و معني ۴ هیں

١	إضافي	کا	زید را پسر	٣	از	سے	تضارا
٢	مفعولي	کو	زید را دیدم	۴	براے	واسطے	خدارا

ز-از

'ز-یا از' هے در-بر-مدد-ابتدا * إضافي و بعض - علت و زائده

ز-از کے خواص و معني ٨ هیں

١	در	میں	از چهل روز	٥	مدد	مدد سے	از خنجر
٢	بر	پر	از بروت	٦	علت	سبب	از ناقه
٣	إضافي	کا - کي	خاتم از طلا	٧	بعض	میں سے	یکے از بادشاهاں
۴	إبتدائیه	سے	از طفلي	٨	زائد	...	از بهر

فرق – 'ز' صرف نظم میں – 'از' نظم و نثر دونوں میں آتا ھے –

مشق (EXERCISES.)

(۱) چه کے خواص مع مثال بتاؤ (۲) چه تسویه کسے کہتے ھیں (۳) اِن الفاظ میں چه کے معني بتاؤ—چه بر تخت مردن چه بر روے خاک – چه می خوري – سرا چه – این را ببین چه خوب است – این رامچش چه زهر است (۴) را کے خواص مع مثال بتاؤ (۵) اِن میں را کے معني بتاؤ—بکر را دیدم – ترا اعتبار نماند قضا را – ترا پرسیدم (۶) از کے خواص مع مثال بیان کرو (۷) ز اور از میں کیا فرق ھے (۸) اِن میں از کے کیا معني ھیں—از در درآمد – از فاقه بمرد – یکے از حکما – بغیر از – دیوار از گل – از قلم نوشتم – از قوت مغرور مشو –

ش

سنو شہن ھے زائد و مصدری * اضافي و خود اور مفعول بھي

ش کے خواص و معني ۵ ھیں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	زاید	...	خودش	۴	خود	اپنا	سبقش بخواند
۲	مصدري	نا	پوشش				
۳	اِضافي	اُسکا	داش	۵	مفعولي	اسکو	زدندش

کـ = که

سنو 'کاف' تصغیر ھے اور صله * سوال-علت , مثل-بل شرطیه جوابي و از-عطف-زائد-دعا * بیان – و مفاجات ھیں کل دلا

کـ = که کے خواص و معنی ۱۲ ھیں

۱	تصغیر	چھوٹا	طفلک	۳	سوال	کون-کسنے	که گفت
۲	صله	جو-جس	مردیکه	۴	علت	کیونکه تاکه	دزدي مکن که جرم است

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۵	مثل	طرح	جہل نیست که علم	۱۰	عطف	اور—یا	قلم که کاغذ بیار
۶	بل	بلکه	زید آمد که بکر	۱۱	زائد	...	جز که حیرانی زاوک
۷	شرطیه	اگر—جب	چه کم شود که مہمان خورد	۱۲	دعا	که	که رحم کن
۸	جوابی	...	بخدا که زید است	۱۳	بیانیه	که	شنیدم که زید آمد
۹	از	سے	صلح بہتر که جنگ	۱۴	مفاجات	یکایک—ناگاه	در دعا بودم که مرادم برآمد

فرق – 'کاف تصغیر' اسم کے آخر میں ملکر آتا ہے – 'که' زائد کبھی ملکر کبھی جدا آتا ہے – باقی سب 'کاف' جمله کے سرے پر جدا آتے ہیں مگر 'کاف جوابیه' قسم–بائے توسل اور استفہام کے جواب میں آتا ہے –

مشق (EXERCISES.)

(۱) ش کے خواص مع مثال بتاؤ (۲) اِن میں ش کے معنی بتاؤ—کوشش–کتابش–دیدمش – بر دانش جبر کرد (۳) کاف کے خواص مع مثال بیان کرو (۴) اِن لفظوں میں کاف کی خاصیت بیان کرو—کیستی – دخترک – حدیث شوق ہمیں بس که سوختم بے تو– بالله قلم آنجا که پیام تو نویسند – خوراک – طمع کرده بودم که کرماں خورم * که ناگه بخوردند کرماں سرم – بیا که وصل ترا از خدا ہمی خواہم – پیش که بر آورم ز دست فریاد–در عفو لذتیست که در انتقام نیست–نه خودرا بیفگن که دشمن بگیر – جور اُستاد به که مہر پدر – نیست در خلق دل آزار که او – بدوستی که جہان جائے کامرانی نیست – که ہستم اسیر کمند ہوا – آب می خواہی که نان – حیف باشد که جز نکو گوید – چنانت کشد نوشدارو که زہر –

م

سنو 'میم' کی خاصیت مشفقا * ہے تانیث–ہستم–عدد–زائده اِضافی و مفعول – خون – فاعلی * کریں حفظ اسکو ہر اک مبتدی

م کے خواص و معنی ۸ ھیں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	تانیث	...	بیگم (زوجه بیگ)	۵	اضافی	میرا	دلم
۲	ھستم (مبتدا)	میں ھوں	فقیرم	۶	مفعولی	مجهکو	دادندم
۳	عدد صفتی	...	یکم - دوم	۷	خود	اپنا	عیبم بینم
۴	زائد	...	خودم آمدم	۸	فاعلی	میں نے	دادم

ن

سنو 'نون' ھیں چار کل اے اخی * نفی - زائد - اثبات اور نسبتی

ن کے خواص و معنی ۴ ھیں

۱	نفی	نه - نہیں	نکرد	۳	اثبات	...	وقت نیامد که نیامدی
۲	زائد	...	پاداشن	۴	نسبتی	کا	انجمن

فرق - 'ن' کو 'نه - نا' بهی لکهتے پڑهتے ھیں - 'ن نفی' کلمه کے پہلے آتا ھے 'ن اثبات' مکرر - 'ن نسبت و زائد' اسم کے آخر میں آتے ھیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) م کی جتنی خاصیتیں ھیں ھر ایک کو مع مثال بیان کرو (۲) اِن لفظوں میں م کے معنی بتاؤ — هشتم - کتابم - خودم آمدم - اقرارم - یاد دارم - آمدم - خانم - طالب علمم (۳) ن کے خواص مع مثال بتاؤ — (۴) اِن لفظوں میں بتاؤ نون کیسے ھیں — در زن - نداد - پاداشن -

و

ھے 'واو' عطف - خردمی - قسم حالیه * لزوم اور نسبت - بیان - زائده

و کے خواص و معنی ۸ ہیں

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
۱	عطفت	اور	زید و بکر	۵	لزوم	ساتھہ	پیری و صد عیب
۲	خردی (تصغیر)	چھوٹا	پسرو	۶	نسبتی	کا	ہندو
۳	قسم	قسم	والله	۷	بیانیہ	اور	عدل و انصاف
۴	حالیہ	حالانکہ	تو مشاق و آدم ہنوز آب و گل	۸	زائدہ	...	برومند ـ دهاوی

فائدہ ـ تلفظ کے خیال سے 'واو' کی چار قسمیں ہیں :— معروف ـ مجہول ـ معدولہ ـ لین—(۱) 'واو معروف کا ضمہ ما قبل' کھینچ کر پڑھا جاتا ہے ـ جیسے نور (۲) 'واو مجہول کا ضمہ ما قبل' کھینچ کر نہیں پڑھا جاتا ـ جیسے شور (۳) 'واو معدولہ' پڑھنے میں نہیں آتا ـ جیسے خود ـ خوش (۴) 'واو لین' وہ ہے جسکے پہلے پیش نہ ہو ـ جیسے شوق ـ

ه

'ہ' تشبیہہ اور زایدہ-نسبتی * لیاقت ہے-تصغیر و مفعول بھی

ہ کے خواص و معنی ۶ ہیں

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
۱	تشبیہہ	طرح	پایہ ـ دستہ	۴	لیاقت	لائق	مردانہ
۲	زائد	...	آمدہ ـ زمانہ	۵	تصغیر	چھوٹا	پسرہ
۳	نسبتی	کا	سالہ ـ ماہہ	۶	مفعولی	ہوا	گفتہ

فائدہ ـ تلفظ کے خیال سے 'ہ' دو قسم پر ہے—ملفوظی ـ مختفی ـ (۱) 'ہاے ملفوظی' وہ ہے جسکی آواز ظاہر ہو ـ جیسے شاہ ـ کاہ (۲) 'ہاے مختفی' کی آواز ظاہر نہیں

هوتي – جيسے نامه – خامه – هاے مختفي كي دو قسمين هين :— اصلي – وصلي (١) 'هاے اصلي' جزو كلمه هوتي هے – جيسے زچه – بنده (٢) 'هاے وصلي' كسي معني كے واسطے آخر كلمه مين زيادة كيجاتي هے – جيسے هاے تشبيهه وغيره –

فرق – 'ه' زائد ماضي مطلق اور اسم كے آخر مين آتي هے 'ه' مفعولي ماضي مطلق متعدي كے آخر مين – باقي 'ه' اِسم كے آخر مين – مگر جو 'ه' دو فعلون كے بيچ مين آتي هے وه 'عطفي' كهلاتي هے – جيسے آمده نشست = وه آيا اور بيٹها – يا آكر بيٹها –

مشق (EXERCISES.)

(١) و كے خواص و معني مع مثال بيان كرو (٢) اِن مين و كے معني بتاؤ— زر و طلا – آب و نان – دخترو – تنومند – ريشو – من و موش ويرانه پير زن – مپندار و داها بداغ تو ريش (٣) ه كے خواص مع مثال بتاؤ (٤) تلفظ كے خيال سے ه كي كتني قسمين هين هر ايک كے نام و تعريف مع مثال بتاؤ (٥) هاے اصلي اور وصلي مين كيا فرق هے (٦) اِن لفظون كي ه كيسي هے — ماه – ديده – روزه – غزاله – ستمگاره – شاهانه – گوشه – كرده –

يِ معروف

'يِ معروف' تو – زائد و مصدري * تكلم – لياقت هے اور نسبتي

يِ معروف كے خواص و معني ٦ هين

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
١	تو (خطابي)	تو	آمدي – مردي	٤	تكلم	ميرا	مخدومي
٢	زائد	...	قرباني	٥	لياقت	لائق	دادني
٣	مصدري	نا	دليري	٦	نسبتي	كا	فارسي

فائده – 'يِ معروف' كا كسرة ما قبل كهينچ كر پڑها جاتا هے – جيسے قرباني – 'ياے خطابي' هاے مختفي پر 'همزه' كي صورت مين آتي هے – جيسے آمدهٔ –

ے مجہول

'ے مجہول' وصف - آرزو - زائدہ * بزرگي و تنکیر - وحدت ملا

ے مجہول کے خواص و معني ٦ هیں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	وصف (توصیفي)	وہ	طفلیکه	۴	بزرگي (تعظیمي)	بڑا	سعدي کاملے گذشت
۲	آرزو (تمنائي)	تا	گفتے	۵	تنکیر	کوئي	بادشاهے
۳	زائد	...	یکے	٦	وحدت	ایک	گُلے

فائدہ - 'ے مجہول' کا کسرہ ماقبل کھینچکر نہیں پڑھا جاتا هے - جیسے طفلے - مگر یاے وحدت - یاے توصیفي - یاے تنکیری 'ہ' مختفي پر 'همزہ' کي صورت میں آتي هے - جیسے ملکزادۂ - اور جس 'ے' کے پہلے کسرہ نہیں هوتا وہ 'یاے لِین' کہلاتي هے - جیسے زید -

مشق (EXERCISES.)

(۱) یاے معروف - یاے مجہول - یاے لین کي تعریف مع مثال بتاؤ - (۲) ي معروف کے خواص مع مثال بیان کرو (۳) اِن الفاظ کي ي معروف کے معنی بتاؤ—بنارسي - مشفقي - خردمندي - کردي (۴) ے مجہول کے خواص مع مثال بتاؤ (۵) اِن میں ے مجہول کے معني بتاؤ—بادشاهے - مردے - کردے -

باقي حروف معنوي کا بیان

(مصرع یا شعر میں)

۱ - حروف ندا یا - آیا - اے - الف جیسے یا اللہ - آیا زید - اے زید - زیدا -

۲ - حروف ندبه وا - الف - ہ اور واے جیسے وا زیدا - دریغا - مصیبتاہ - واے درد -

۳ - حروف عاطفہ ۸ - واو - الف - کاف * نہ - دیگر - پس - سپس - ہم - نیز ہیں صاف
بل و یا - خواہ - لیکن - گرچہ - ہرچند * سمجھ لیں - باوجود - اِن میں خردمند

جیسے - آمدہ نشست - زید و بکر - شبا روز - زید آمد کہ
بکر - نہ زید آمد نہ بکر - زید آمد دیگر بکر - زید آمد پس
بکر - زید آمد سپس بکر - زید آمد ہم بکر - زید آمد نیز
بکر - زید آمد بل بکر - زید آمد یا بکر - خواہ زید آید خواہ
بکر - زید آمد لیکن بکر نیامد (سعدی) جز بہ خردمند مفرما
عمل - گرچہ عمل کار خردمند نیست - ہرچند نیم لائق
بخشائش تو - بر من منگر بر کرم خویش نگر - با وجود
سلطنت سرمایۂ دیگر مخواہ -

فائدہ - حروف عاطفہ دو کلموں یا دو جملوں پر آتے ہیں -
پہلا معطوف علیہ - دوسرا معطوف کہلاتا ہے - جیسے زید
و بکر -

فرق - 'و سے نیز تک' دس حروف 'عطف جمع' کہلاتے ہیں -
اِن کے معطوف علیہ اور معطوف دونوں مطلوب ہوتے ہیں -
'بل' بلکہ عطف اضراب و ترقی ہیں - یا - خواہ 'عطف
تردید' ہیں ان کے معطوف علیہ اور معطوف میں سے ایک
مطلوب ہوتا ہے - لیکن - لاکن وغیرہ عطف اِستدراک ہیں -
اِنسے معطوف علیہ کا شبہہ دور ہوتا ہے - اگرچہ - گرچہ -
ارچہ - ہرچند - با وجود 'عطف اتصال' کہلاتے ہیں -

۴ - حرف اِستثنا مگر - جز - دون - سوا * غیر اِلّا - ماسوائے و ماورا

جیسے - قوم آمد مگر زید - جز زید ہمہ آمدند - قوم آمد
بدون زید - سوائے زید ہمہ آمدند - غیر زید ہمہ آمدند -
ہمہ آمدند اِلّا زید - ماسوائے زید ہمہ آمدند - ماورائے زید
ہمہ آمدند -

۵ - حروف شرط اگر - گر اور ار - ور * چو - چون - ہرگاہ - ہرگہ اے ہنرور

جیسے - اگر ہوشمندی مکن اضطراب - چون پیر شدی
حافظ از میکدہ بیرون شو - ہرگاہ مرا طلب کنی خواہم آمد -

٦ – حروف علت چه و که – زیرا و تا * چرا چه اور چراکه – از لهذا

جیسے – آنجا مرو چه مارست – آنجا مرو که مارست – آنجا مرو زیرا چه مارست – آنجا مرو زیرا که مارست – کوم کن تا بحق نزدیک باشی – آنجا مرو چراکه مارست – آنجا مارست ازیں مرو – آنجا مارست لهذا مرو –

٧ – حروف جارۃ در–بر – جز – از تا * ب و چون و برائے و بهر – پے – را

جیسے – در خانه – بر تخت – جز زید – از زید – تا دهلی – بکتاب – چوں شیر – برائے زید – پے زید – زید را آمدم –

٨ – حرف استفهام چه – که – چیست – کیست – آیا – کدام *

کو – کجا – کے – چوں – چگونه اور چرا – چند اے همام *

جیسے – چه کهی – که آمد – ایں چیست – کیستی – آیا زید آمد – کدام آدمیست – کدام چیزست – دشمن کو – دشمن کجا رفت – کے خواهی آمد – چوں می خوانی – چگونه می خوانی – چرا می روی – چند روپیه میداری –

فرق – 'آیا' هر قسم کے استفهام کے واسطے – 'چه – چیست' چیز کے لئے – 'که – کیست' آدمی کے لئے – 'کدام – کدامین' آدمی اور چیز کے لئے – 'کو – کجا' جگهه کے لئے – 'کے' وقت کے واسطے – 'چون – چگونه – چساں' حالت کے لئے – 'چرا' سبب کے لئے – 'چند' عدد کے واسطے آتے هیں –

٩ – تمنی کے حروف هیں کاشکے – کاش جیسے کاشکے زید آمدے – کاش زید آمدے –

١٠ – تنبیهه کے حرف هیں – آلا – هاں –

جیسے – (سعدی) موذن گرفت آستینش که هین – آلا تا نشنوی مدح سخن گو – (عرفی) هاں شرم مکن ندائے خود کن –

١١ – حروف تعجب هیں الله الله * چها اور چه اور سبحان الله

جیسے – (سعدی) الله الله چه جائے ایں سخن ست – چها خوب ایں کتاب ست – چه نام ست الله نام خدا – سبحان الله خوب فرمودی –

١٢ – حرف تحسین واہ - شاباش و خہے * حبذا و مرحبا – زہ اور زہے

جیسے – واہ واہ چہ کتابست – شاباش عجب کار کردی – خہے دولت – حبذا انعام بادشاہ – مرحبا مولانا – زہ شعرش – زہے رحمت –

١٣ – حرف تشبیہ مثل–گویا – همچناں * همچو و چوں چنانچہ–وار – واں آسا–وش–ویش–اور وند–آوند–سان * آنہ – و دیس اور فش – ہ اور مان

جیسے مثل گل – زید گویا شیرست – مرا همچناں چہرہ گلفام بود – در قفا همچو گرگ مردم در – زید چوں شیرست – اشتروار – پُلوان – شیر آسا – ماہوش – درویش – خداوند – خویشاوند – فرشتہ سان – مردانہ – حوروش – شاہ فش – دستہ – آسمان –

١٤ – حروف حفاظت هیں بان اور چی – جیسے باغبان – خزانچی –

١٥ – حروف خداوندی هیں مند – ور – جیسے خردمند – هنرور –

١٦ – حرف شك – آیا و باشد اور بود – شاید – مگر –

جیسے آیا بود کہ نزدم آئی – باشد کہ زید آید – بود کہ نیك شوی – شاید کہ پلنگ خفتہ باشد مگر خفتہ بود –

١٧ – حروف نفی – بے – نے – نا اور ن –

جیسے بیوقوف – بے تاب وصل دارم نے طاقت جدائی – نادان – نابالغ – نرفتی –

١٨ – حرف لیاقت ی و آنہ–وار گان * جیسے خوردنی–مردانہ–سزاوار–خدائگان

١٩ – حرف رنگ گونہ و گوں–وام اور فام * گلگونہ – نیلگوں – لالہوام – گلفام

٢٠ – حرف شرکت کے هیں دو هم اور تاش * جیسے هم سبق – خواجہ تاش –

٢١ – حرف نسبت ین–ینہ – ہ–ن–آن * آک – آنہ – واو – ش – ی اور گان

جیسے زمین – دیرینہ – پنجہ – انجمن – توران – پوشاك – سالانہ – هندو – گلشن – فارسی – دوگان –

٢٢ – حرف ظرفی لاخ – زار و سار – دان * گاہ اور بار و کدہ – وند اور ستان

جیسے سنگلاخ - گلزار - کوہ سار - قلمدان - بارگاہ - رنگبار - بتکدہ - سگاوند - گلستان -

٢٣ - حروف فاعلي آن - آر - گر - گار * جیسے خندان - خریدار - شیشہ‌گر - ستمگار
٢٤ - حروف اتصاف آگین - گین - ناک * جیسے مشک آگین - غمگین - خوفناک

٢٥ - حرف ایجابی بلے - آرے - نعم - جیسے بلے می آیم - آرے می آیم - نعم گفتہ بودي -

٢٦ - حرف تفسیر یعني - اعني - اے -
جیسے زید یعني پسر بکر - زید اعني پسر بکر - زید اے پسر بکر -

٢٧ - حرف تاکید هر - همہ - جملہ * خاص - بیشک - ضرور - البتہ
خود - بجنس و بعینہ و بسیار * هرگز - اصلا و تا - گہے - زنہار

جیسے هریک را دیدم - همہ کس را دیدم - جملہ مردمان آمدند - خاص زید آمد - بیشك زید آمد - زید بجنسہ آمد - زید بعینہ آمد - بسیار مردمان آمدند - زید اصلا نیامد - تا درشتي هنر نہ پنداري - گاهے نیامد - گہے بر طارم اعلی نشینم - زنہار زید نیامد -

٢٨ - حرف تنکیر هیچ - هیچك - ے -
جیسے بادشاهے - هیچك خیال نمی کند - هیچ کس - هیچ چیز -

٢٩ - حرف تعریف هیں فلاني - فلاں - جیسے فلاني کس - فلاں کتاب -

(EXERCISES.) مشق

(١) حروف ندا کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢) حروف ندبہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٣) حروف عاطفہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٤) عطف جمع کے کون حرف هیں (٥) عطف اضراب و ترقي کے کتنے اور کون حرف هیں (٦) یا اور خواہ کیسے حرف هیں (٧) و اور یا میں کیا فرق هے (٨) عطف استدراک کے حرفوں کو بتاؤ (٩) عطف اتصال کے کون کون حرف هیں (١٠) حرف استثنا کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١١) حروف شرط کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ

(١٢) حروف علت کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٣) حروف جاڑہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٤) حروف اِستفهام کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٥) حروف اِستفهام کے فرق بیان کرو (١٦) حروف تمنی کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٧) حرف تنبیهہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٨) حروف تعجب کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٩) حروف تحسین کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢٠) حروف تشبیهہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢١) حروف شک کتنے اور کون کون هیں مع امثلہ بتاؤ (٢٢) حروف نفي کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢٣) حروف لیاقت کتنے اور کون هیں مع معني بتاؤ (٢٤) حروف حفاظت کو بیان کرو (٢٥) حروف خداوندي کي گنتي اور نام مع مثال بتاؤ (٢٦) حروف بمعني رنگ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢٧) حروف بمعني شرکت کتنے اور کون هیں مع مثال بیان کرو (٢٨) حروف نسبت کون کون هیں مع مثال بتاؤ (٢٩) اِن اسموں میں ي نسبت لگاؤ—* گرہ – قلعہ – بصرہ – بُخارا – مرتضیٰ – دهلي – حق – بدخشاں – ابو حنیفہ (٣٠) حروف ظرف کون کون هیں مع مثال بتاؤ (٣١) حروف فاعلي کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٣٢) حروف ایجاب کون کون هیں (٣٣) حروف تفسیر کے هیں مع مثال بتاؤ (٣٤) حروف تاکید کتنے هیں اُنکو مع مثال بتاؤ (٣٥) حروف تنکیر کتنے هیں مع مثال بیان کرو (٣٦) حروف تعریف کتنے هیں اُنکو مع مثال بتاؤ (٣٧) اِن حرفوں کي قسمیں اور مثالیں مع معني بتاؤ—چوں – جز – مگر – بان – در – وار – زهے – باشد – چند – آیا – لهذا – چرا – چراکہ – تا – چها – هیں – گویا – چونکہ – هیچ – یعني – ے – نعم – ناک – گر – ین – ستان – گار – ش – ان (٣٨) اِن لفظوں میں جو حروف معنوي هیں اُنکي قسمیں اور معني بتاؤ— سنگسار – ریشو – نمکدان – دوگانہ – عربي – دستہ – گُلفام – نادرست – عقلمند – درویش – چیست – شباروز – دردا – مهمان – زیدا – زنگار – فیلبان – زمین – شاهوار – اندوهناک – آسمان؛ (٣٩) شهنشاهي اور دور اندیشي کي ي کیسي هے –

واضح هو کہ

حروف معنوي میں بہت سے اِسم اور فعل بھي شامل هیں – جیسے 'دیگر' حرف عطف – 'براے' حرف جر – 'اللہ اللہ' حرف تعجب اور اسم هیں – 'باشد – بود – شاید' حروف شک

---

* گُردي – قلعگي – بصري – بُخاري – مرتضوي – دهلوي – حقاني – بدخشي – کاشي – حنفي –

اور فعل هيں - قرينه محل سے پهچان ليں اور حروف معنوي کو 'کلمه' بهي کهنا درست هے - جيسے 'هوشمند' مرکب هے 'هوش' اسم جامد - 'مند' کلمه فاعليت هے - اور 'غمگين' مرکب هے 'غم' اسم جامد - 'گين' کلمه اتصاف هے -

تبديلي حروف تهجي

حرف اصلي	حرف بدلي	مثال	معني	حرف اصلي	حرف بدلي	مثال	معني
ا	د	بآن سے بدان	اُس سے	چ	ک	زاچ سے زاک	پهٹکري
	و	همان ,, هموں	وهي	خ	غ	سيخ ,, سيغ	اوعا سيدها
	ه	امزه ,, همزه	همزه		ق	چقماخ ,, چقماق	آتش زن
	ي	ارمغان ,, يرمغان	تحفه		ه	خجير ,, هجير	نام پهلوان
ب	ف	زبان ,, زفان	زبان	د	ت	کدخدا ,, کتخدا	صاحبخانه
	م	غژب ,, فژم	دانۀ انگور		ذ	گُنبد ,, گنبذ	گنبد
	و	خواب ,, خواو	نيند	ذ	د	اُستاذ ,, استاد	معلم
پ	ب	پادشاه ,, بادشاه	بادشاه	ر	ل	خيار ,, خيال	ککڑي
	ف	پيل ,, فيل	هاتهي	ز	ج	پوزش ,, پوجش	عذر
ت	ث	تتيرا ,, تثيرا	نام گرند		چ	بزشک ,, پچشک	طبيب
	د	بت ,, بد	ديوتا		س	اياز ,, اياس	غلام محمود
	ط	توتيا ,, طوطيا	سرمه		غ	گُريز ,, گُريغ	امر گُريختن
ج	ت	تاراج ,, تارات	لوٹ	ژ	ج	ژوليده ,, جوليده	اُلجها هوا
	ز	چوجه ,, چوزه	بچۀ مرغ	س	ج	ريواس ,, ريواج	نام ميوه
	ژ	کج ,, کژ	ٹيڑها		چ	خروس ,, خروچ	مرغا
	گ	آخشيج ,, آخشيگ	عنصر		ص	سد ,, صد	سو
چ	ژ	پاچنگ ,, پاژنگ	دريچه		ه	آماس ,, آماه	ورم
	ش	کاچي ,, کاشي	مٹي کا برتن		ش	فرسته ,, فرشته	فرشته
	ص	چين ,, صين	نام ملک	ش	ج	کاش ,, کاج	حرف تمني

اصلي حرف	بدلا حرف	مثال			معني	اصلي حرف	بدلا حرف	مثال			معني
ش	چ	پاشان	سے	پاچان	باشندہ	م	خ	برم	سے	برخ	تالاب
	س	شارک	,,	سارک	مینا		غ	پیمانہ	,,	پیغانہ	نپوا
غ	گ	غلیواز	,,	گلیواز	چیل		ف	مشیر	,,	فشیر	آھن مھمیز
	ق	غالیچہ	,,	قالیچہ	قالین		ن	بام	,,	بان	کوٹھا
ف	و	فام	,,	وام	رنگ	ن	ل	نیلوفر	,,	لیلوفر	کوئیں کا پھول
ق	ک	تریاق	,,	تریاک	زھر مہرہ	و	ب	نوشتہ	,,	نبشتہ	لکھا ھوا
	گ	خانقاہ	,,	خانگاہ	عبادتخانہ		پ	وام	,,	پام	رنگ
ک	خ	شاماک	,,	شاماخ	سینہ بند		ف	یاوہ	,,	یافہ	بیھودہ
	غ	پرکالہ	,,	پرغالہ	ٹکرہ	ہ	ا	ھیچ	,,	ایچ	ناچیز
گ	ج	گیلان	,,	جیلان	نام شھر		ج	ماہ	,,	ماج	چاند
	د	اورنگ	,,	اورند	تخت		ح	ھیز	,,	حیز	نامرد
ل	ر	زال	,,	زار	جونک	ي	ج	یوسف	,,	جوسف	نام پیغمبر

اِس نقشہ کے پڑھنے کا قاعدہ

الف کبھي د سے بدلتا ھے جیسے بآں سے بداں - کبھي و سے جیسے ھماں سے ھموں - کبھي ہ سے جیسے امزہ سے ھمزہ - اور کبھي ي سے جیسے ارمغان سے یرمغان - باقي حرفوں کو اِسي طرح پڑھکر معني سمجھیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) الف کن حرفوں سے بدلتا ھے (۲) ب - پ - ت کن کن حرفوں سے بدلتي ھیں مع مثال بتاؤ (۳) تارات - کاشي - سیغ کي اصلیت اور معني بتاؤ (۴) ج - چ - خ کن حرفوں سے بدلتي ھیں مع مثال لکھو (۵) د - ذ - ر - ز جن حرفوں سے بدلتي ھیں اُنکو مع مثال بتاؤ (۶) س - ش - غ - ف - ق - ک - گ - ل - م - ن - و - ہ - ي کن کن حرفوں سے بدلتي ھیں مثالوں کے ساتھہ بتاؤ (۷) خانقاہ - ماج - پیغانہ - جیلان کے کون سے حرف کن حرفوں کے بدلے میں آئے ھیں جدا جدا بتاؤ -

علم نحو SYNTAX.

'نحو' وہ علم ہے جس سے کلموں کو ملاکر 'کلام' بنانا آجاے - 'موضوع' اسکا 'کلام' اور 'غرض' اس سے ترکیب کلمات کي صحت اور معنوں کي درستي ہے -

'کلام' کي دو قسمیں ہیں :—(۱) مرکب ناقص (۲) جملہ -

۱—'مرکب ناقص' یا 'کلام غیر مفید' (Phrase) وہ ہے جس سے بدون اور لفظ ملے خبر یا خواہش نہ سمجھي جاے - جیسے پسر زید - طفل نیک -

'جملہ' یا 'کلام مفید' (Sentence) جس سے خبر یا خواہش سمجھي جاے - جیسے رستم آمد - کتاب بیار - رستم یل است -

فائدہ - *کلمہ اور مرکب ناقص ہمیشہ 'جزو جملہ' یعني فاعل - مفعول - مبتدا اور خبر ہوتے ہیں -

---

*کلمہ کي قسمیں معنيؐ آٹھ ہیں :—علم - مشترک - مرادف - منقول عرفي - منقول شرعي - منقول اصطلاحي - استعارہ - مجاز مرسل—(۱) علم (Proper) وہ کلمہ ہے جسکے ایک معني اور معین ہوں - جیسے زید (۲) مشترک وہ ایک کلمہ ہے جسکے کئي معني اور سب وضعي ہوں - جیسے بار معني پھل - بوجھ - دفعہ - دخل وغیرہ (۳) مرادف (Synonymous) وہ کئي کلمے جنکے ایک معني اور وضعي ہوں - جیسے شیر - اسد لیث - غضنفر (۴) منقول عرفي (Technical Notorious) وہ جسکو سب لوگ غیر وضعي معني میں بولیں - جیسے جانور (۵) منقول شرعي (Technical Legal) وہ جسکو شرع نے غیر وضعي معني میں استعمال کیا ہو - جیسے صوم - صلوۃ (۶) منقول اصطلاحي (Technical) وہ جسکو ایک جماعت نے غیر وضعي معني میں استعمال کیا ہو - جیسے اسم - فعل - حرف وغیرہ اصطلاح صرفي و نحوي (۷) استعارہ (Metaphor) وہ مجاز جسکے حقیقي اور مجازي معنوں میں تشبیہہ کا علاقہ ہو - جیسے حاتم بمعني سخي (۸) مجاز مرسل (Allegory) وہ جسکے حقیقي و مجازي معنوں میں تشبیہہ کے سوا دوسرا علاقہ ہو - جیسے خوان بمعني طعام -

(EXERCISES.) مشق

(۱) نحو کي تعريف اِسکا موضوع اور غرض بيان کرو (۲) کلام کي تعريف مع مثال بيان کرو (۳) مرکب ناقص اور جملہ کي تعريف مع مثال بيان کرو (۴) کلام غير مفيد اور کلام مفيد کے دوسرے نام کيا هيں (۵) جزو جملہ کسکو کہتے هيں وہ کون کون هوتے هيں (۶) اِن ميں مرکب ناقص اور جملہ کو جدا جدا بتاؤ—زيد آمد — پسر احمد — بکر رفت — اسپ چابک — آں مرد — اے طفل (۷) اس جملہ ميں کے کامے اور کون کون هيں—نصيحت نجات است اگر بشنوی —

اقسام مرکب ناقص

KINDS OF PHRASE.

'مرکب ناقص' کي بيس قسميں هيں :—اِضافي — توصيفي اِمتزاجي — عددي — تعدادي — تميزی — اِشاري — موصولي — بياني — تفسيري — بدلي — عطفي — تاکيدي — حالي — تشبيهي — اِستثنائي — تصغيري — تنکيري — تعريفی — جاري —

۱ — 'مرکب اِضافي' (Possessive formed) وہ هے جو مضاف اور مضاف اليہ سے ملکر بنے — جيسے پسرِ زيد —

> ۱—ترکيب
> پسر = مضاف
> زيد = مضاف اليہ } مرکب اضافی

فائدہ —اِضافت معنی علاقہ لگانا مضاف (Possessed) وہ اِسم جسکا علاقہ لگايا جاے — مضاف اليہ (Possessor) وہ اِسم جسکے ساتھہ علاقہ لگايا جاے — جيسے پسرِ زيد — ترکيب — 'پسر' مضاف — 'زيد مضاف اليہ' — دونوں ملکر 'مرکب اضافی' هوا —

پہچان — سوال ميں جو اِسم 'کسکا' يا 'کسکي' کے ساتھہ لگے وہ 'مضاف' اور جو جواب ميں آئے وہ مضاف اليہ هوتا هے — جيسے پسرِ زيد ميں پوچھا کسکا بيٹا — جواب ميں آيا 'زيد' —

قاعدہ – مضاف 'فارسی' میں مضاف الیہ سے پہلے اور مکسور 'اُردو' میں پیچھے آنا صحیح ہے – جیسے پسرِ زید = زید کا بیٹا –

'علامت اضافت' فارسی میں چھہ ہیں :— کسرہ – ہمزہ مکسور – ے مکسور – از – ب – را – جیسے پسرِ زید – بندۂ خدا – عصاے کلیم – بوے گل – پسر از زید – بزر محتاج – زر را محتاج –

'اُردو' میں نو ہیں :— کا – کے – کی – را – رے – ری – نا – نے – نی – یہہ علامتیں مضاف الیہ کے آخر میں مضاف کے موافق آتی ہیں – جیسے زید کا بیٹا – میرا بیٹا – اپنا بیٹا – مرد کی کتاب – میری کتاب – اپنی کتاب –

علامت کے خیال سے اضافت کی تین قسمیں ہیں :— مستوی – فکّ اضافت – مقلوبی — (١) اضافت مستوی وہ ہے جس میں 'مضاف' پہلے آئے اور اُسکے آخر کسرہ ہو – جیسے پسرِ زید (٢) 'فک اضافت' میں بہی مضاف پہلے آتا ہے مگر بےکسرہ – جیسے ولی عہد – قائم مقام (٣) 'اضافت مقلوبی' وہ جو مستوی کی اُلٹی ہو یعنی 'مضاف' پیچھے اور بےکسرہ ہو – جیسے غریب آشنا – اور ملک زادہ –

معنی کے خیال سے اضافت کی دس قسمیں ہیں :— ابنی – تخصیصی – توضیحی – بیانی – تملیکی – ظرفی – اقترانی – بادنی – ملابست – تشبیہی – مجازی –

(١) 'اضافت ابنی' وہ ہے جس میں لفظ 'ابن' چھپا ہو – جیسے ابراہیم ادہم یعنی ابراہیم ابنِ ادہم –

(٢) 'اضافت تملیکی' وہ جس میں مضاف مِلک ہو – جیسے کتاب زید –

(٣) 'اضافت تخصیصی' وہ جس میں 'مضاف خاص' ہو جائے – جیسے زین اسپ – کجاوۂ شتر –

(۴) 'اضافت توصیفی' وہ جس میں 'مضاف' واضح هو جائے - جیسے شہر بنارس - روز جمعہ -

(۵) 'اضافت بیانی' وہ جسمیں 'مضاف' کی اصلیت بیان هو - جیسے دیوارِ گل -

(۶) 'اضافت ظرفی' جس میں 'مضاف' یا 'مضاف الیہ' ظرف هو - جیسے باغ انار - آب دریا - سردی زمستان -

(۷) 'اضافت اقترانی' وہ جسمیں نزدیکی کے معنی هوں - جیسے نامۂ هدایت - چشم اُمید -

(۸) 'اضافت بادنی ملابست' وہ جس میں 'مضاف' سے 'مضاف الیہ' کو بہت کم تعلق هو - جیسے بنارسِ ما -

(۹) 'اضافت تشبیہی' وہ جسکے اُلٹنے میں 'حرف تشبیہہ' نکلے - جیسے شیشۂ دل یعنی دل چوں شیشہ -

(۱۰) 'اضافت مجازی یا استعارہ' وہ جس میں 'مضاف خیالی' هو - صرف 'مضاف الیہ' سے مطلب نکل آئے - جیسے پاے فلک یعنی فلک - بکن پنبۂ غفلت از گوشِ هوش -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مرکب ناقص کی کتنی قسمیں هیں (۲) مرکب اضافی کسے کہتے هیں (۳) مضاف اور مضاف الیہ کی تعریف مع مثال بیان کرو (۴) مضاف اور مضاف الیہ کی پہچان بتاؤ (۵) اِضافت کی علامت فارسی میں کیا هے اور اُردو میں کیا مع مثال بیان کرو (۶) فارسی اور اُردو میں مضاف کہاں اور مضاف الیہ کہاں آنا فصیح هے (۷) علامت کے خیال سے اِضافت کی قسمیں مع مثال بیان کرو (۸) معنی کے خیال سے اضافت کی قسمیں مع مثال بیان کرو (۹) اِن میں بخیال معنی اِضافت کی قسمیں بتاؤ—گُلستان سعدی - گل رخسار - فارس سعدی - نماز فجر - نظر الطاف - شمشیر آهن - کتاب بوستاں - دست تدبیر - حجابِ یوسف - گل بوستاں - تیر مژگاں - بوے گل (۹) ان مرکب اضافی کی ترکیب کرو—ملکزادہ - قائم مقام - قدرت خدا - عذر تقصیر خدمت -

۲ - 'مرکب توصیفی' (Adjective Formed) وہ هے جو صفت اور موصوف سے ملکر بنے - جیسے طفل نیک -

فائدہ - صفت (Adjective) بھلائی یا بُرائی کو کہتے ہیں-
موصوف (Qualified) وہ اِسم جسکی صفت ہو-جیسے طفل نیک -
ترکیب - 'طفل' موصوف - 'نیک' صفت - دونوں ملکر مرکب توصیفی ہوا -

۲—ترکیب
طفل=موصوف
نیک=صفت
} مرکب توصیفی

پہچان - سوال میں جو اِسم 'کیسا' یا 'کیسی' کے ساتھہ لگے وہ 'موصوف' اِسکا جواب 'صفت' ہو - جیسے طفل نیک میں پوچھا کیسا لڑکا - جواب ہوا اچھا -

قاعدہ - 'موصوف' کو 'صفت' سے 'فارسی' میں پہلے اور مکسور 'اُردو' میں پیچھے لانا فصیح ہے - جیسے طفل نیک=اچھا لڑکا -

'علامت' کے خیال سے 'صفت' کی دو قسمیں ہیں:— مستوی - مقلوبی - (۱) 'صفت مستوی' کا 'موصوف' پہلے اور مکسور ہوتا ہے - جیسے طفل نیک (۲) 'صفت مقلوبی' کا 'موصوف' پیچھے اور بےکسرہ ہوتا ہے - جیسے نیک طفل -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مرکب توصیفی کی تعریف مع مثال بیان کرو (۲) صفت موصوف کی تعریف اور پہچان بیان کرو (۳) مرکب توصیفی فصیح کب ہوتا ہے (۴) اِن مرکبوں میں مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کو جدا جدا بتاؤ اور ہر ایک کی ترکیب کرو—کتاب احمد خوے نیک - حجر اسود - بندۂ خدا - طفل غنی - قلم زید -

۳ - 'مرکب امتزاجی' (Derivative Compound) وہ اِسم ہے جو دو کلموں سے ملکر بنے-جیسے محمد علی - گفتگو - دانا -

فائدہ - پانچ طرح کے مرکب اِسموں کو 'مرکب امتزاجی' کہتے ہیں—(۱) وہ 'علم' جو دو اِسم جامد سے مرکب ہیں - جیسے محمد علی - سکندر نامہ (۲) وہ 'حاصل مصدر' جو دو فعل سے مرکب ہیں - جیسے گفتگو (۳) وہ 'اِسم فاعل -

اِسم مفعول—حاصل مصدر - اِسم آلہ اور اِسم ظرف ' جو اِسم نکرہ اور امر سے مرکب هیں - جیسے دل آزار-دل پسند - قدم بوس - گلگیر-زر خیز (۴) وہ 'اِسم فاعل—حاصل مصدر ' جو امر اور حروف فاعلي و مصدري سے مرکب هیں - جیسے دانا-دانش (۵) وہ 'اِسم ذات اوراِسم صفت' جواِسم نکرہ اور کسي حروف معنوی سے مرکب هیں - جیسے غمگین - سرا سر - فارسي-خوردني - فیلبان - گلگوں - زرگر - عقلمند - هم رکاب -

۳—ترکیب	
غم=اِسم نکرہ	غمگین
گین=حرف اتصاف	

مشق (EXERCISES.)

(۱) مرکب امتزاجي کي تعریف مع مثال بیان کرو (۲) کے طرح کے اسما مرکب امتزاجي کہلاتے هیں (۳) وہ مرکبات امتزاجي جو اِسم جامد اور امر سے بنتے هیں کن کن معاني کا فائدہ دیتے هیں مع امثلہ تحریر کرو (۴) خرمن - بیابان - کژدم جن لفظوں سے بنے هیں اُنکے معني لکھو (۵) اِن مرکب امتزاجي کي ترکیب با تحقیق بتاؤ— آسمان* - زمین - لبالب - بغداد - قلم تراش - رومال - خوراک - بنارسي - خزانچي - پیشہور - پیمبر - مردانہ - گلستان - دردناک - هم سبق -

*۴—ترکیب	
آس=چکي - اِسم نکرہ	آسمان
مان=مانند - حرف تشبیہہ	

۴ - 'مرکب عددي' (Numeral Compound) وہ هے جو دو عدد اِکائي اور دهائي سے ملکر بنے - جیسے یازدہ - دوازدہ - سیزدہ -

فائدہ - 'یك' سے 'نہ' تك اِکائیاں - 'دہ' سے 'نود' تك دهائیاں - 'صد' سے 'لك' تك صدیاں مفرد هیں - باقي 'یازدہ' سے 'نود ونہ' تك مرکب عددي هیں -

اعداد کي دو قسمیں هیں :—(۱) اعداد ذات (Cardinal Numbers) (۲) اعداد صفت (Ordinal Numbers)

اعداد کے فارسی نام

اعداد ذاتی	اعداد صفتی	اعداد ذاتی	اعداد صفتی	اعداد ذاتی	اعداد صفتی	اعداد ذاتی	اعداد صفتی
یک	یکم	یازدہ	یازدہم	بست و یک	بست و یکم	چہل	چہلم
دو	دوم	دوازدہ	دوازدہم	بست و دو	بست و دوم	پنجاہ	پنجاہم
سہ	سیوم	سیزدہ	سیزدہم	بست و سہ	بست و سیوم	شصت	شصتم
چہار	چہارم	چہاردہ	چہاردہم	بست و چہار	بست و چہارم	ہفتاد	ہفتادم
پنج	پنجم	پانزدہ	پانزدہم	بست و پنج	بست و پنجم	ہشتاد	ہشتادم
شش	ششم	شانزدہ	شانزدہم	بست و شش	بست و ششم	نود	نودم
ہفت	ہفتم	ہفدہ	ہفدہم	بست و ہفت	بست و ہفتم	صد	صدم
ہشت	ہشتم	ہیزدہ	ہیزدہم	بست و ہشت	بست و ہشتم	ہزار	ہزارم
نہ	نہم	نوزدہ	نوزدہم	بست و نہ	بست و نہم	لک	لکم
دہ	دہم	بست	بستم	سی	سیم	...	...

۵ - 'مرکب تعدادی' وہ ہے جو عدد اور معدود سے ملکر بنے - جیسے دو مرد - سہ کرسی -

۵ — ترکیب	
دو = عدد	مرکب تعدادی
مرد = معدود	

فائدہ - عدد (Number) گنتی - معدود (Numbered) وہ اسم جو گنا جاے - جیسے دو مرد - ترکیب — دو عدد - مرد معدود -

تنبیہہ - 'فارسی' میں معدود ہمیشہ واحد آتا ہے - 'اُردو' میں جمع - جیسے دو طفل = دو لڑکے - سہ زن = تین عورتیں -

۶ - 'مرکب تمیزی' وہ ہے جو ممیز اور تمیز سے ملکر بنے - جیسے دو چمچہ دوغ -

فائدہ - 'ممیز' گنتی اور تول ناپ کو کہتے ہیں - 'تمیز' وہ جو گنی اور تولی ناپی جاے - جیسے دو زنجیر فیل - چہار من گندم - سہ گز حریر -

ترکیب – 'سه گز' (مرکب تعدادی) ممیز – حریر تمیز – دونوں ملکر مرکب تمیزی هوا –

۶ — ترکیب
سه گز = (مرکب تعدادی) ممیز
حریر = تمیز
} مرکب تمیزی

(EXERCISES.) مشق

(۱) مرکب عددي کیا هے (۲) ان میں سے عدد مفرد اور مرکب – ذات اور صفت جدا کرو — دو – سی و یک – چهل – یازدهم – نوزده (۳) مرکب تعدادي کي تعریف مع مثال بتاؤ (۴) ترکیب کرو — ده درویش – دو ملکزاده (۵) مرکب تمیزي کسے کہتے هیں (۶) ممیز اور تمیز کی تعریف مع مثال بیان کرو (۷) ترکیب کرو — دو چمچه دوغ – چهار من گندم –

۷ – 'مرکب اشاري' وه هے جو اسم اشاره اور مشارالیه سے ملکر بنے – جیسے آں مرد – ایں زن –
ترکیب – 'آں' اسم اشاره – 'مرد' مشارالیه –

۷ — ترکیب
آں = اسم اشاره
مرد = مشارالیه
} مرکب اشاري

۸ – 'مرکب موصولي' وه هے جو اسم موصول اور جمله صله سے ملکر فاعل و مفعول – مبتدا – خبر – مجرور اور مضاف الیه هو – جیسے هرکه جان داد دان خواهد داد –
ترکیب – 'هرکه' اسم موصول – 'جان داد' جمله صله – اسم موصول – جمله صله سے ملکر فعل 'خواهد داد' کا فاعل هوا –

۸ — ترکیب
خواهد داد = فعل متعدي
هرکه = اسم موصول
داد = فعل متعدي
او = (ضمیر مستتر) فاعل
جان = مفعول به
} جمله صله
} فاعل
دان = مفعول به
} جمله فعلیه

فائده – 'کاف – یا – چه' صله سے پہلے جو اسم نکره مع 'ے' توصیفي – یا اسم اشاره – یا لفظ 'هر' تنہا خواه کسی اسم کے ساتھه آتا هے وه اسم موصول اور اسکے بعد کا جمله

جو بطور بیان ہوتا ہے ' جملہ صلہ ' کہلاتا ہے – جیسے
مردیکہ آمدہ بود برفت – آنکہ زاہد است زر نمي ستاند –
ہرکہ جان داد نان خواہد داد – کامیکہ خواہي بیاب – آنکہ
ستمگار است گنہگار است – آنچہ او گفت من شنیدم –
شہنشہ کہ بازارگاں را بخست * در خیر بر شہر و لشکر بہ بست

(EXERCISES.) مشق

(۱) اِسم اشارہ اور مشاراليہ کي تعریف بیان کرو (۲) آں اور ایں کا فرق بتاؤ (۳) ترکیب کرو—ایں مرد – آں طفل نیک (۴) اِسم موصول جملہ صلہ سے ملکر کیا ہوتا ہے (۵) جتنے مرکبات موصولي تمنے پڑھے سبکي ترکیب کرو (۶) اِن میں صلہ موصول کي ترکیب کرو—کسانیکہ بد کردند نیکي ندیدند – آنکہ گفتی راست بود – انچہ فرمودي عین صواب است – ہرچہ بر خود نہ پسندي بر دیگراں مپسند – فروتر نشست از مقامیکہ بود – خنک آنکہ بادانش و داد رفت – ہرکہ آمد عمارتے نوساخت– رفت و منزل بہ دیگرے پرداخت –

۹ – ' مرکب بیاني' وہ ہے جو ' مبین ' اور ' جملہ بیان ' سے ملکر بنے – جیسے شنیدم کہ لقمان سیہ فام بود –

ترکیب – ' شنیدم ' فعل متعدی با فاعل– ' ایں ' محذوف مبین– ' کہ ' حرف بیان – ' لقمان سیہ فام بود – جملہ بیان – مبین و بیان ملکر ' شنیدم ' کا مفعول بہ ہوا –

۹—ترکیب

جملہ فعلیہ:
- شنیدم = فعل متعدي با فاعل
- مفعول بہ:
  - ایں = محذوف–مبین
  - کہ = حرف بیان
  - جملہ بیان:
    - بود = فعل ناقص
    - لقمان = اِسم
    - سیہ فام = خبر

فائدہ – ' کہ ' بیانیہ سے پہلے ' اِسم اشارہ محذوف مبین ' (Declared) کہلاتا ہے اور اسکے بعد کا جملہ بیان (Decleration) –

فرق – کاف صلہ اور کاف بیانیہ میں یہہ ہے کہ کاف صلہ کے معني ' جو ' یا ' جس ' ہوتے ہیں اور کاف بیانیہ کے پہلے فعل یا حرف ربط ہوتا ہے –

۱۰ – 'مرکب تفسیري' وہ ھے جو مُفَسَّر اور مُفَسِّر سے ملکر بنے – جیسے زید یعني پسر بکر آمد –

۱۰ – ترکیب
زید = مُفَسَّر
یعني = حرف تفسیر
پسر بکر = مُفَسِّر
(مرکب تفسیري)

قاعدہ – حرف تفسیر سے پہلے 'مُفَسَّر' (Explained) (ظاھر کیا ھوا) اور پیچھے 'مُفَسِّر' (ظاھر کرنے والا) آتا ھے – جیسے زید یعني پسر بکر آمد –

ترکیب – زید مُفَسَّر – یعني حرف تفسیر 'پسر بکر' (مرکب اضافي) مُفَسِّر – دونوں ملکر 'آمد' کا فاعل ھوا –

۱۱ – 'مرکب بدلي' وہ ھے جو مبدل منہ اور بدل سے ملکر بنے – جیسے زید پسر بکر آمد –

۱۱ – ترکیب
زید = مبدل منہ
پسر بکر = بدل کل
(مرکب بدلي)

فائدہ – مبدل منہ وہ اِسم جسکے بدلے میں کوئي اِسم آئے – 'بدل' (Noun in Apposition) وہ اِسم جو مبدل منہ کے بدلے میں آئے –

قاعدہ – مبدل منہ پہلے اور بدل پیچھے آتا ھے – جیسے زید پسر بکر آمد –

ترکیب – 'زید' مبدل منہ – 'پسر بکر' (مرکب اِضافي) بدل – مبدل منہ اور بدل ملکر 'آمد' کا فاعل ھوا –

'بدل' کي چار قسمیں ھیں :– کل – بعض – اشتمال – غلط –

(۱) 'بدل کل' وہ جو بالکل مبدل منہ ھو – جیسے زید پسر بکر آمد (۲) 'بدل بعض' وہ جو مبدل منہ کا جزو ھو – جیسے طاؤس پایش بد است (۳) 'بدل اشتمال' وہ ھے جو مبدل منہ سے تعلق رکھے مگر نہ کل ھو نہ جزو – جیسے این طفل ابلسش خوب است (۴) 'بدل غلط وہ جو غلط مبدل منہ کے بدلے میں آئے – جیسے بکر را زید را دیدم –

فائدہ – 'بدل کل' کو 'عطف بیان' بھي کہتے ھیں –

مشق (EXERCISES.)

(۱) مبين و بيان کي تعريف مع مثال بيان کرو (۲) ترکيب کرو—داني که چه گفت زال با رستم گُرد – ببين که اين چيست (۳) اِن مين بتاؤ کاف صله کون هے اور کاف بياني کون—مرديکه – پرسيدم نه – آنکه – خواهي که – هرکه – گرفتم که (۴) تفسير اور مُفَسَّر و مُفَسِّر کي تعريف کرو (۵) ترکيب کرو—ارسطو يعني وزير سکندر حکيم بود (۶) بدل و مبدل منه کي تعريف و مثال بتاؤ (۷) بدل کي کے قسمين هين اُن کے نام و تعريف مع مثال بيان کرو (۸) عطف بيان کي تعريف مع مثال بيان کرو (۹) ترکيب کرو—لقمان حکيم گفت – طاؤس پايش بداست – اين طفل ذهنش خوباست – بکر را زيد را ديدم –

۱۲ – 'مرکب عطفي' وه هے جو معطوف عليه اور معطوف سے ملکر بنے – جيسے زيد و بکر آمدند –

۱۲—ترکيب	
زيد = معطوف عليه	مرکب عطفي
و = حرف عطف	
بکر = معطوف	

قاعده – 'حرف عطف' (Copilative Conjunction) سے پہلے جو 'کلمه' يا 'جمله' آئے وه معطوف عليه اور جو پيچھے آئے 'معطوف' (Turmed) کہلاتا هے – جيسے زيد و بکر آمدند –

ترکيب – 'زيد' معطوف عليه – 'و' حرف عطف – 'بکر' معطوف – دونون ملکر 'آمدند' کا فاعل هوا –

۱۳ – 'مرکب تاکيدي' وه هے جو تاکيد اور موکد سے ملکر بنے – جيسے همه کس –

۱۳—ترکيب	
مار (اول) = موکد	مرکب تاکيدي
مار (دويم) = تاکيد لفظي	

ترکيب – 'همه' تاکيد – 'کس' موکد – فائده – تاکيد (Emphasis) معني مضبوط کرنا – موکد وه هے جسکي تاکيد هو – 'تاکيد' کي دو قسمين هين—لفظي – معنوي (۱) 'تاکيد لفظي' وه جو لفظ کے مکرر لانے سے هو – اِسمين پہلے لفظ کو 'موکد' – دوسرے کو 'تاکيد' کہتے هين – جيسے مار مار مي آيد –

مي آيد مي آيد مار (۲) 'تاکيد معنوي' وہ ہے جو کسي حرف تاکيد سے ہو - جيسے ہمہ کس - جملہ مردمان -

مشق (EXERCISES.)

(۱) عطف و معطوف عليہ اور معطوف کی تعريف کرو (۲) ترکيب کرو—من و تو مي رويم - رستم آمد و سہراب نيامد (۳) تاکيد - موکد کي تعريف مع مثال بيان کرو (۴) تاکيد کي قسميں مع تعريف و مثال بتاؤ (۵) ترکيب کرو—ہمہ مردمان آمدند -

۱۴ - 'مرکب حالي' وہ ہے جو ذوالحال اور حال سے ملکر بنے - جيسے زيد دوان آمد -

۱۴—ترکيب		
زيد = ذوالحال		مرکب حالي
دواں = حال		

فائدہ- ذوالحال (Noun described) وہ فاعل يا مفعول جسکي ہيئت بيان کيجاے - 'حال' وہ اسم حاليہ يا جملہ جو ہيئت بيان کرے - جيسے زيد دواں آمد - زدم زيد را و پدرش ايستادہ بود -

ترکيب - 'زيد' ذوالحال - 'دواں' حال - دونوں ملکر 'آمد' کا فاعل ہوا -

۱۵ - 'مرکب تشبيہي' وہ ہے جو مشبہ اور مشبہ بہ سے ملکر بنے - جيسے زيد چوں شير آمد -

۱۵—ترکيب		
زيد = مشبہ		مرکب تشبيہي
چوں = حرف تشبيہ		
شير = مشبہ بہ		

قاعدہ - حرف تشبيہ سے پہلے جو اسم آئے وہ 'مشبہ' اور جو پيچھے آئے وہ 'مشبہ بہ' ہے -

'ترکيب تشبيہي' ميں چار چيزيں ہوتي ہيں :—مشبہ = مشبہ بہ - وجہ شبہ - حرف تشبيہ =

فائدہ - 'تشبيہ' معني ايک کو دوسرے سے مشابہ کرنا - 'مشبہ' (Compared) وہ جسکو مشابہ کريں - 'مشبہ بہ' (Similar Name) وہ جس سے مشابہ کريں اور 'وجہ شبہ' جو تشبيہ کا سبب ہو - جيسے زيد چوں شير آمد -

ترکیب - زید 'مشبه' - چوں 'حرف تشبیهه' - شیر 'مشبه به' - قوت 'وجهه شبه' - پس مشبه و مشبه به سے ملکر 'آمد' کا فاعل هوا -

۱۶ - 'مرکب استثنائي' وہ هے جو مستثنیٰ منه اور مستثنیٰ سے ملکر بنے - جیسے قوم آمد مگر زید -

۱۶ — ترکیب
قوم = مستثنیٰ منه
مگر = حرف استثنیٰ
زید = مستثنیٰ
} مرکب استثنائي

ترکیب - قوم 'مستثنیٰ منه' - مگر 'حرف استثنا' - زید 'مستثنیٰ' دونوں ملکر 'آمد' کا فاعل هوا -

فائدہ - 'استثنیٰ' (Exception) جماعت سے ایك چیز نکالني - 'مستثنیٰ منه' (Whole) وہ جس سے نکالیں - 'مستثنیٰ' (Part explained) وہ جسکو نکالیں -

قاعدہ - حرف استثنا سے پہلے 'مستثنیٰ منه' اور پیچھے 'مستثنیٰ' آتا هے -

'استثنا' کي دو قسمیں هیں :—متصل - منقطع -

(۱) 'استثنا متصل' وہ جس میں 'مستثنیٰ منه' اور 'مستثنیٰ' ایك جنس سے هوں - جیسے قوم آمد مگر زید -

(۲) 'استثنا منقطع' میں دونوں دو جنس هوں - جیسے نان خوردم مگر آب -

مشق (EXERCISES.)

(۱) حال اور ذوالحال کی تعریف کرو (۲) ترکیب کرو—زدم زید را و پدرش استادہ بود (۳) ترکیب تشبیهي میں کیا کیا چیزیں هوتي هیں (۴) تشبیهه - مشبه - مشبه به کي تعریف مع مثال بتاؤ (۵) بکر گویا حاتم است میں وجهه شبهه کیا هے (۶) ترکیب کرو - احمد مثل لقمان عاقل است - زید چوں حاتم بود (۷) استثنا - مستثنیٰ منه - مستثنیٰ کی تعریف کرو اور مثال دو (۸) استثنا کے اقسام مع تعریف و مثال بتاؤ (۹) ترکیب کرو—نان خوردم مگر آب -

۱۷ – 'مرکب تصغیري' (Diminitive Compound). وہ ھے جو 'اسم مصغر' اور 'حرف تصغیر' سے بنے – جیسے طفلك –
ترکیب – 'طفل' مصغر – 'ك' حرف تصغیر –

۱۷ — ترکیب	
طفل = مصغر	مرکب تصغیري
ک = تصغیر	

فائدہ – 'تصغیر' معني چھوٹائي – 'مصغر' وہ اسم جسمیں چھوٹائي ھو –

۱۸ – 'مرکب تنکیري' وہ جو 'حرف تنکیر' (Indefinite) اور 'اسم منکّر' سے بنے – جیسے بادشاھے – ھیچ کس – ترکیب – بادشاہ 'منکّر' – ے 'حرف تنکیر' –

۱۸ — ترکیب	
بادشاہ = منکر	مرکب تنکیري
ے = حرف تنکیر	

فائدہ – 'منکر' وہ اسم جو عام یعني 'نکرہ' ھو –

۱۹ – 'مرکب تعریفي' (Definite). وہ ھے جو حرف تعریف اور اسم معرّف سے بنے – جیسے فلاں کس – ترکیب – فلاں 'حرف تعریف' – کس 'معرّف' –

۱۹ — ترکیب	
فلاں = حرف تعریف	مرکب تعریفي
کس = معرف	

فائدہ – معرف وہ اسم جو خاص یعني 'معرفہ' ھوجاے –

۲۰ – 'مرکب جاري' (Prepositional Phrase) وہ ھے جو 'حرف جار' اور 'اسم مجرور' سے ملکر بنے – جیسے در خانہ –

۲۰ — ترکیب	
در = حرف جار	مرکب جاري
خانہ = مجرور	

فائدہ – مجرور وہ اسم جس پر کوئي 'حرف جار' آئے – جیسے درخانہ – میں 'در' حرف جار 'خانہ' مجرور ھے –

قاعدہ – 'جار مجرور' سے ملکر جملہ فعلیہ میں 'فعل' کا اور جملہ اسمیہ میں 'خبر' کا متعلق ھوتا ھے – جیسے درخانہ آمدي میں 'در' حرف جار – 'خانہ' مجرور – دونوں ملکر فعل 'آمدي' کا متعلق ھوا – اور 'در مدرسہ حاضر است' میں

'در' حرف جار - 'مدرسه' مجرور - دونوں ملکر 'خبر حاضر' کا متعلق ہے -

فائده - جمله اسمیه میں 'ظرف زمان و مکان' بھي کبھي 'خبر' کے متعلق ہوتے ہیں - جیسے زید امروز اینجا حاضر است - میں 'امروز' ظرف زمان اور 'اینجا' ظرف مکان 'خبر حاضر' کے متعلق ہیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) تصغیر و مصغر کي تعریف مع مثال بیان کرو (۲) ترکیب بتاؤ - پسرو بیاب طفلک آمد (۳) تنکیر و منکر کي تعریف کرو (۴) ترکیب بتاؤ - مردے (۵) تعریف و معرف کو بیان کرو (۶) ترکیب بتاؤ - فلان مرد (۷) جار و مجرور ملکر کیا ہوتا ہے (۸) ترکیب کرو - بکر در خانه است (۹) ظرف زمان و ظرف مکان جمله اسمیه میں کیا ہوتے ہیں -

واضح ہو که

'مرکب غیر مفید' کي قسمیں سب مصنفین قواعد نے چار لکھي ہیں :—اضافي - توصیفي - امتزاجي - غیر امتزاجي - باقي کچھه قسمیں غیر امتزاجي میں - اور کچھه توابعات میں شامل کردي ہیں - میں نے بغرض آساني طلبه کل بیس قسمیں قرار دیکر ایك سلسله میں جمع کردي ہیں تاکه ترکیب میں دقت نه ہو -

اقسام جمله

KINDS OF SENTENCE.

'جمله' * - کي چھبیس قسمیں ہیں :—فعلیه - اسمیه - ندائیه - ندبیه - دعائیه - قسمیه - معطوفیه - معلله -

---

* جمله میں دو جزو ہوتے ہیں—مسند - مسند الیه (۱) مسند (Predicate) وه جسکي نسبت کسي اسم کے ساتھه کیجاے (۲) مسند الیه (Subject) وه جسکي طرف نسبت کیجاے -

فائده - اسم و فعل و حرف میں اسم مسند اور مسند الیه دونوں ہوتا ہے - فعل صرف مسند ہوتا ہے - حرف نه مسند ہوتا ہے نه مسند الیه - جیسے زید آمد میں 'زید' اسم اور مسند الیه - 'آمد' فعل اور مسند ہے - زید نیک است میں 'زید' اسم و مسند الیه - 'نیک' اسم و مسند - 'است' حرف ہے -

شرطیہ – مقولہ – صلہ – بیان – مفسر – تشبیہہ – تعجبیہ – تمناٸیہ – استفہامیہ – تنبیہیہ – شکیہ – ایجابیہ – استثناٸیہ – مستانفہ – معترضہ – نتیجیہ – خبریہ – انشاٸیہ –

۱ – 'جملہ فعلیہ' وہ ہے جو فعل اور اسم سے ملکر بنے جیسے زید آمد – زید کتاب آورد –

فاٸدہ – 'جملہ فعلیہ' کا اسم یا تو فاعل ہوتا ہے یا مفعول بہ – جیسے زید کتاب آورد میں 'زید' فاعل – 'کتاب' مفعول بہ – 'آورد' فعل ہے –

'ترکیب' کے خیال سے 'فعل' کي چار قسمیں ہیں :—
لازم – ناقص – متعدي معروف – متعدي مجہول –

(۱) 'فعل لازم' (Intransitive verb) صرف 'فاعل' سے ملکر جملہ ہوتا ہے – جیسے زید آمد –

ترکیب – 'آمد' فعل لازم – 'زید' فاعل – پس فعل لازم اپنے فاعل سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا –

(۱) ترکیب
آمد = فعل لازم
زید = فاعل
} جملہ فعلیہ

(۲) 'فعل ناقص' (Defective verb) إسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوتا ہے – جیسے زید عالم شد –

ترکیب – 'شد' فعل ناقص – 'زید' إسم – 'عالم' خبر – پس فعل ناقص اپنے إسم و خبر سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا –

(۲) ترکیب
شد = فعل ناقص
زید = إسم
عالم = خبر
} جملہ فعلیہ

(۳) 'فعل متعدي معروف' (Transitive Active) فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ ہوتا ہے – جیسے زید کتاب آورد –

ترکیب – 'آورد' فعل متعدي معروف – 'زید' فاعل – 'کتاب' مفعول بہ – پس فعل معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا –

(۳) ترکیب
آورد = فعل متعدي معروف
زید = فاعل
کتاب = مفعول بہ
} جملہ فعلیہ

(۴) 'فعل متعدی مجہول' (Transitive Passive) صرف مفعول مالم یسم فاعلہ سے ملکر جملہ ہوتا ہے - جیسے زید کشتہ شد -

(۴) ترکیب
جملۂ فعلیہ:
کشتہ شد = فعل متعدی مجہول
زید = مفعول مالم یسم فاعلہ

ترکیب - 'کشتہ شد' فعل مجہول - 'زید' مفعول مالم یسم فاعلہ - پس فعل مجہول اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

نثر کا قاعدہ - اُردو اور فارسی میں 'جملہ فعلیہ' کا فعل آخر میں اور فاعل یا اِسم یا مفعول مالم یسم فاعلہ شروع میں - باقی چیزیں بیچ میں لانی فصیح ہے - مگر ترکیب میں فعل کو پہلے لاتے ہیں -

مفعول کی قسمیں

'مفعول' کی پانچ قسمیں ہیں :—مفعول بہ - مفعول مطلق - مفعول فیہ - مفعول لہ - مفعول معہ -

تنبیہہ - 'مفعول بہ' صرف فعل متعدی میں آتا ہے - باقی چار مفعول فعل لازم و متعدی دونوں میں آسکتے ہیں -

(۱) 'مفعول بہ' (Objective) وہ ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو - جیسے زید کتاب آورد -

(۱) ترکیب
جملۂ فعلیہ:
آورد = فعل متعدی معروف
زید = فاعل
کتاب = مفعول بہ

ترکیب - 'آورد' فعل متعدی معروف - 'زید' فاعل - 'کتاب' مفعول بہ - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

فائدہ - مفعول بہ 'کسکو' کے جواب میں آتا ہے -

(۲) 'مفعول مطلق' (Cognative) وہ مصدر یا مرادف مصدر یا حاصل مصدر ہے جو اپنے مشتق فعل کے ساتھہ آکر تاکید یا وضع یا عدد کا فائدہ

(۲) ترکیب
جملۂ فعلیہ:
نشستم = فعل لازم ناقص
یک نشست = مرکب تعدادی مفعول مطلق

ہے - جیسے نوشتم خطے نوشتنی - نظر کرن رنجیدہ دومن فقیہ - نظر کردن عالم اندر سفیہ - یک نشست نشستم -

ترکیب - 'نشستم' فعل لازم با فاعل - 'یک نشست' مفعول مطلق - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

فائدہ - مفعول مطلق 'کیسا - کے بار' کے جواب میں آتا ہے -

(۳) 'مفعول فیہ' (Locative) وہ ظرف مکان یا زمان ہے جس جگہہ یا وقت میں فعل کیا جاے - جیسے اینجا بیا - دیروز زید را دیدم -

ترکیب - 'دیدم' فعل متعدی معروف با فاعل - 'دیروز' مفعول فیہ - 'زید را' مفعول بہ - پس فعل متعدی اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

(۳) ترکیب

جملہ فعلیہ:
دیدم = فعل متعدی معروف با فاعل
دیروز = مفعول فیہ
زیدرا = مفعول بہ

فائدہ - 'مفعول فیہ' کہاں یا کب کے جواب میں آتا ہے -

(۴) 'مفعول لہ' (Accusative) وہ جو فعل کا سبب ہو - جیسے براے زید آمدم - براے ادب زید را زدم -

ترکیب - 'آمدم' فعل لازم با فاعل - 'براے زید' (مرکب اضافی) مفعول لہ - پس فعل لازم اپنے فاعل اور مفعول لہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

(۴) ترکیب

جملہ فعلیہ:
آمدم = فعل لازم با فاعل
براے زید = (مرکب اضافی) مفعول لہ

فائدہ - مفعول لہ 'کس لئے' کے جواب میں آتا ہے -

(۵) 'مفعول معہ' (Ablative) وہ ہے جسکے ساتھہ فعل کیا جاے - جیسے ہمراہ زید آمدم -

ترکیب - 'آمدم' فعل لازم با فاعل

(۵) ترکیب

جملہ فعلیہ:
آمدم = فعل لازم با فاعل
ہمراہ زید = (مرکب اضافی) مفعول معہ

'همراه زيد' (مركب إضافي) مفعول معه - پس فعل لازم اپنے فاعل اور مفعول معه سے ملكر 'جمله فعليه' هوا -

فائده - مفعول معه 'كسكے ساتهه' كے جواب ميں آتا هے -

فعل اكثر فاعل كے موافق هوتا هے

فارسي ميں 'فعل كے واحد - جمع - غائب - حاضر - متكلم 'فاعل' كے موافق لاتے هيں - جيسے مرد آمد - زنان آمدند - او آمد - اوشاں آمدند - تو آمدي - شما آمديد - من آمدم - ما آمديم -

مگر جب 'فاعل' بيجان اور جمع هو - يا اسماے جموع يعني لشكر - طائفه - قوم - رعيت وغيره هو تب 'فعل' واحد لانا بهتر اور جمع لانا جائز هے - جيسے كتابها آمد - كتابها آمدند - لشكر رفت - لشكر رفتند -

فائده - بذريعه حرف عطف جب ايك فعل كے كئي فاعل اور سب غائب هوں تو 'فعل' جمع غائب لاتے هيں - جيسے زيد و بكر و اوشاں آمدند اور جب ان 'فاعلوں' ميں كوئي حاضر بهي هو تو 'فعل' جمع حاضر لاتے هيں - جيسے زيد و تو و او آمديد اور جب ان ميں كوئي 'فاعل متكلم' بهي هو تو 'فعل' جمع متكلم لاتے هيں - جيسے زيد و من و تو آمديم - (سعدي) قضارا من و پيرے از فارياب - رسيديم در خاك مغرب بآب - مگر بذريعه حرف ترديد جب فعل كے كئي فاعل هوں تب فعل جس فاعل كے ساتهه هوگا اُسي كے موافق هوگا - جيسے او يا من روم - تو يا زيد يا بكر رود - من يا شما رويد - اوشاں روند يا من - تو روي يا زيد -

اُردو ميں 'فعل' كے واحد - جمع - مذكر - مونث وغيره 'فاعل' كے موافق لاتے هيں - جيسے لڑكا آيا - لڑكے آئے - عورت آئي - عورتيں آئيں - مگر جب 'فاعل' كي علامت (نے)

هو اور 'مفعول بہ' كي علامت (كو) نہ هو — تب 'فعل' كو
مفعول بہ كے موافق لاتے هيں — جيسے مردوں نے كتاب دي —
مرد نے كتابيں ديں — عورتوں نے سبق پڑھا — عورت نے سبق
پڑھائے اور جب دونوں كي علامتيں هوں — تب 'فعل'
واحد مذكر غائب هي لاتے هيں — جيسے مردوں نے لڑكوں كو
پڑھايا — عورتوں نے لڑكيوں كو لكھايا —

فائده — بذريعہ حرف عطف جب ايك 'فعل' كے كئي 'فاعل'
مذكر — مؤنث — واحد — جمع هوں — تب 'فعل' آخر فاعل كے
موافق لاتے هيں — جيسے ايك مرد دو عورتيں آئيں — دو
عورتيں اور ايك مرد آيا — دو مرد اور ايك عورت آئي — مگر
بذريعہ حرف ترديد جب ايك فعل كے كئي فاعل هوں تب فعل
جس فاعل كے ساتھہ هوگا اُسي كے موافق هوگا — جيسے مرد يا
عورت آئي — عورت يا مرد آيا — لڑكے آئے يا عورت — عورتيں
آئيں يا مرد — مرد آيا يا عورتيں —

محذوفات جملہ فعليہ

CONTRACTIONS.

'جملہ فعليہ' ميں قرينہ كے وقت كهيں فعل محذوف
هوتا هے — كهيں فاعل — كهيں مفعول بہ — كهيں جملہ —

'فعل' چهہ جگہہ محذوف هوتا هے — منادي — مندوب —
محذر منہ — قسم — باے ابتدائيہ — جواب استفهام ميں:—
(۱) منادي ميں 'ميخوانم' محذوف هوتا هے — جيسے اے
زيد — يعني ميخوانم زيد را (۲) مندوب ميں 'گريہ مي كنم'
جيسے وا زيدا — يعني گريہ مي كنم زيد را — (۳) محذر منہ
ميں 'ببين' يا 'بترس' — جيسے مار مار — يعني مار را
ببين و بترس — فائده — منادي — مندوب اور محذر منہ
هميشہ فعل محذوف كے مفعول بہ هوتے هيں (۴) قسم ميں

'سوگند مي خورم' – جيسے بخدا – يعني سوگند مي خورم بخدا (۵) باے ابتدائيه ميں 'آغاز ميكنم' – جيسے بنام خدا يعني آغاز ميكنم بنام خدا (۶) جواب استفهام ميں – جيسے پوچھا 'كدام رفت' جواب هوا 'بكر' يعني بكر رفت –

'فاعل' تين جگهه محذوف هوتا هے :—(۱) امر و نهي كے واحد حاضر ميں ضمير 'تو' – جيسے بيا – يعني تو بيا (۲) هر فعل كے واحد غائب ميں ضمير 'او' جب كوئي اسم ظاهر نهو – جيسے گفت – يعني او گفت (۳) جواب استفهام ميں جيسے پوچھا – زيد آمد يا نه ؟ جواب هوا 'آمد' يعني زيد آمد –

'مفعول به' اور 'جمله' جواب استفهام ميں – جيسے پوچھا – زيد را ديدى ؟ اگر جواب هو ديدم – تو 'زيد را' مفعول به محذوف هوگا – اور جب جواب هو 'بلے' – تو زيد را ديدم 'جمله فعليه' محذوف هوگا –

تنبيهه – 'تركيب' ميں محذوفات كو بهي كهيں – جيسے اے زيد –

تركيب – 'زيد' منادىٰ مفعول به – 'اے' حرف ندا قائم مقام 'مي خوانم' محذوف فعل با فاعل – پس فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملكر 'جمله فعليه' هوا –

اسي طرح اوپر كے سب جملوں كي تركيب كرليں –

(EXERCISES.) مشق

(۱) جمله كي كتني قسميں هيں سب كے نام بتاؤ (۲) جمله فعليه كي تعريف مع مثال بيان كرو (۳) تركيب كي راه سے فعل كي قسميں اور اُنكے اجزا بتاؤ (۴) جمله فعليه كا قاعدۀ نثر بيان كرو (۵) مفعولوں كے نام و تعريف اور پهچان مع مثال بتاؤ (۶) فعل كو فارسي ميں كسكے موافق لاتے هيں اور اُردو ميں كسكے موافق مفصل بيان كرو (۷) اِن جملوں ميں فعل كو صحيح كرو—تو آمد – من مي خورد – اوشاں

آوردي – زيد رفتند – عورت نے سبق پڑھي – مرد نے كتاب پڑھا – عورتيں آئي – (۸) جملهٔ فعليه ميں فعل كہاں كہاں محذوف ہوتا ہے (۹) اِن جملوں كي تركيب كرو—كريم بخش خواهد رفت – ديروز اينجا كتاب تو نهادم – اسپ چابک دوانيده شد – زيد و بكر هنوز نيامدند – همه طفلان خبردار شدند – شانزده مرد همراه من بيامدند – دو من گندم بيار – آں مرد فردا بوطن خواهد رفت – طفليكه ذكي بود صد روپيه انعام يافت – داني كه چه گفت زال با رستم گُرد – دشمن نتواں حقير و بيچاره شمرد – زيد برادر بكر بمدرسه آمد – احمد يعني برادر زيد عالم شد – بلبل بچمن نغمه سرايان آمد – آصف‌الدوله چوں حاتم سخي بود – قوم آمد مگر زيد – همه كس را دروغ گفتن نشايد – تواني كه پہلے بوئے كشي –

۲ – 'جملهٔ اِسميه' وہ ہے جسميں دو اِسم – ايك حرف ربط ہو – فعل نه ہو – جيسے زيد عالم است –

(۲) تركيب	
است = حرف ربط	جملهٔ اِسميه
زيد = مبتدا	
عالم = خبر	

فائده – 'جملهٔ اِسميه' كا ايك اِسم 'مبتدا' – دوسرا 'خبر' كہلاتا ہے – 'مبتدا' (Subject) وہ اِسم جس كا ماجرا بيان ہو – 'خبر' (Predicate) ماجرے كو كہتے ہيں – جيسے زيد عالم است –

تركيب – 'است' حرف ربط – 'زيد' مبتدا – 'عالم' خبر – پس حرف ربط – مبتدا و خبر سے ملكر 'جملهٔ اِسميه' ہوا –

نثر كا قاعده – جملهٔ اِسميه ميں 'مبتدا' پہلے 'خبر' بيچ ميں – 'حرف ربط' آخر ميں رہنا فصيح ہے – مگر تركيب ميں حرف ربط كو پہلے لاتے ہيں –

پہچان – 'مبتدا' اكثر اِسم ذات يا معرفه ہوتا ہے – 'خبر' اِسم صفت يا نكره يا جمله ہوتي ہے – جب دونوں 'معرفه' ہوں يا 'نكره' تو پہلے كو 'مبتدا' كہيں – جيسے زيد فاضل است – ايں مرد عالم است – زيد پدرش سخي است – بكر اسپش دويد – مرد انسان است – پسر زال رستم يل است – مرديكه پسرش امسال فاضل شد نيك است –

'حرف ربط' (Connecting Particle) است – اند – ئي – ايد – ام – ايم – هست – هستند – هستي – هستيد – هستم –

مستقیم کہلاتے ہیں - اِنکو 'خبر' کے آخر میں 'مبتدا' کے موافق لاتے ہیں - مگر 'مبتدا' غیر ذیروح کے لئے 'حرف ربط' واحد آتا ہے - جیسے زید نیک است - تو دانا ہستي - من مسکینم - سخنہاے سعدي مثال است و پند - درین راہ خطرہاست -

محذوفات جملۂ اِسمیہ

'جملہ اِسمیہ' میں قرینہ کے وقت کبھي 'مبتدا' محذوف ہوتا ہے - کبھي 'خبر' - کبھي 'حرف ربط' - کبھي 'جملہ' -

'مبتدا' جواب اِستفہام میں - جیسے پوچھیں - رستم پسر کیست - جواب دیں - پسر زال است - اِس میں 'رستم' مبتدا محذوف ہے -

'خبر' دو جگہہ محذوف ہوتي ہے—(۱) جواب اِستفہام میں - جیسے پوچھیں - پسر زال کیست - جواب دیں رستم است - اِس میں 'پسر زال' خبر محذوف ہے (۲) جار و مجرور کے ساتھہ لفظ 'موجود' یا 'ثابت' - جیسے احمد در خانہ است - اِس میں 'موجود' محذوف ہے -

'حرف ربط' جیسے ماہ من در مکتب و من بر سر رہ منتظر - اِس میں 'است' اور 'ام' حرف ربط محذوف ہیں - کیونکہ اسکي اصل ماہ من در مکتب است و من بر سر رہ منتظر ام -

'جملہ' جواب اِستفہام میں - جیسے پوچھیں - کتاب موجود است ؟ جواب دیں - 'بلے' - اِسمیں کتاب موجود است جملہ محذوف ہے -

تنبیہہ - 'ترکیب' میں محذوفات کو تلاش کرکے کہیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) جملۂ اِسمیہ کي تعریف مع مثال بیان کرو (۲) مبتدا - خبر کي تعریف کرو (۳) جملۂ اِسمیہ کے نثر کا قاعدہ بیان کرو (۴) مبتدا و خبر کي پہچان مع مثال بتاؤ (۵) حرف ربط کون کون ہیں - یہہ کہاں اور کسکے موافق آتے ہیں (۶) جملہ

إسمیہ کے اجزا کب محذوف ہوتے ہیں (۷) إن جملوں کی ترکیب کرو — حسن با مہر و وفا بیگانہ است — بدریا در منافع بیشمار است — هوا خرم و بوستاں دلکش است — هوای دل بوستاں زاں خوش است — صبر درویش به ز بذل غنی — دیدۂ سعدی و دل همراه تست — از بادۂ شوق بسکہ مستم — اینکہ می بینم به بیداری است یارب یا بخواب — بنام ایزد عجب رنگیں نگارے ست — مردیکہ پسرش امثال فاضل شد نیک است —

واضح هو کہ

'جملہ فعلیہ' اور 'جملہ إسمیہ' کل جملوں کی اصل ہیں — سب جملوں کی 'ترکیب' فعلیہ یا إسمیہ کہکر حروف معنوی خواہ مقام کے مناسب 'جملہ' کا نام کہیں —

۳ — 'جملہ ندائیہ' (Exclamatory Sentence) وہ ہے جو دو جملوں 'ندا' اور 'جواب ندا' سے ملکر بنے — جیسے اے زید بیا-

۳ — ترکیب

جملہ ندائیہ { جملہ ندا { اے زید = ندا منادیٰ قائم مقام جملہ فعلیہ ہوکر — بیا = فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر = جواب ندا

ترکیب — 'اے' حرف ندا قائم مقام 'میخوانم' فعل با فاعل — محذوف 'زید' منادیٰ — مفعول بہ — فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ 'ندا' ہوا — 'بیا' فعل با فاعل جملہ فعلیہ جواب 'ندا' ہوا — پس ندا جواب 'ندا' سے ملکر 'جملہ ندائیہ' ہوا —

۴ — 'جملہ ندبیہ' وہ جس میں 'ندبہ' ہو — جیسے وا زیدا —

۴ — ترکیب

جملہ ندبیہ { وا زیدا = ندبہ مندوب قایم مقام جملہ فعلیہ ہوکر

ترکیب — 'وا' حرف ندبہ قائم مقام 'می گریم' فعل با فاعل محذوف — 'زید' مندوب مفعول بہ — پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ ندبیہ' ہوا —

فائدہ — چونکہ 'جملہ ندا' اور 'جملہ ندبیہ' کے فعل با فاعل محذوف رہتے ہوں اس لئے 'ترکیب' میں ندا منادیٰ

گو قائم مقام جملہ فعلیہ کہکر 'جملہ ندا' کہنا اور 'ندبہ مندوب' کو قائم مقام جملہ فعلیہ کہکر 'جملہ ندبیہ' کہنا کافي ہے -

۵ - 'جملہ دعائیہ' (Invocatory Sentence) وہ ہے جو دعا ہو - جیسے جہاں آفریں بر تو رحمت کناد -

۵ — ترکیب

جملہ فعلیہ دعائیہ:
- کناد = فعل متعدي
- جہاں آفریں = فاعل
- بر تو = (جار مجرور) متعلق فعل
- رحمت = مفعول بہ

ترکیب - 'کناد' فعل متعدي 'جہاں آفریں' فاعل - 'بر تو' جار مجرور متعلق فعل - 'رحمت' مفعول بہ - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر 'جملہ دعائیہ' ہوا -

مشق (EXERCISES.)

(۱) جملہ کي اصل کن جملوں کو کہتے ہیں (۲) جملہ ندائیہ کسے کہتے ہیں (۳) ترکیب کرو—سعدیا مرد نکو نام نمیرد ہرگز (۴) جملہ ندبیہ کي تعریف کرو (۵) ترکیب کرو—دریغا کہ عہد جوانی برفت (۶) جملہ دعائیہ کو بیان کرو (۷) ترکیب کرو—چو پاکان شیراز خاکي نہاد - ندیدم کہ رحمت بران خاک باد -

۶ - 'جملہ قسمیہ' (Juratory Sentence) وہ ہے جو دو جملوں قسم اور جواب قسم سے ملکر بنے - جیسے بخدا خواہم آمد -

۶ — ترکیب

جملہ قسمیہ:
- جملہ قسم:
  - سوگند میخورم = محذوف = فعل با فاعل و مفعول بہ
  - بخدا (جار مجرور) = متعلق فعل
- جواب قسم:
  - خواہم آمد = فعل با فاعل جملہ فعلیہ ہوکر

ترکیب - 'سوگند میخورم' محذوف فعل متعدي با فاعل و مفعول بہ - 'بخدا' جار و مجرور متعلق فعل - فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر 'جملہ قسم' ہوا - 'خواہم آمد' فعل لازم با فاعل - جملہ فعلیہ ہوکر 'جواب قسم' ہوا - پس قسم جواب قسم سے ملکر 'جملہ قسمیہ' ہوا -

۷ - 'جملہ معطوفیہ' (Cumulative Sentence) وہ دو جملے ہیں جن میں پہلا جملہ معطوف علیہ - دوسرا معطوف - بیچ میں حرف عطف ہو - جیسے احمد آمد و کتابے آورد -

۷—ترکیب
جملہ معطوفیہ:
جملہ معطوف علیہ { آمد=فعل لازم / احمد=فاعل }
و=حرف عطف
جملہ معطوف { آورد=فعل متعدی / او=(ضمیر مستتر) فاعل / کتابے=مفعول بہ }

ترکیب - 'آمد' فعل لازم - 'احمد' فاعل - فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ 'معطوف علیہ' ہوا - 'و' حرف عطف - 'آورد' فعل متعدی 'او' ضمیر مستتر (جو احمد کی طرف راجع ہے) فاعل - کتابے مفعول بہ - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا - پس معطوف علیہ معطوف سے ملکر 'جملہ معطوفیہ' ہوا -

۸ - 'جملہ معللہ' (Causative Sentence) وہ ہے جو دو جملوں معلول اور علت سے ملکر بنے - جیسے از آنجا واپس آمدم کہ خوف دزداں بود -

۸—ترکیب
جملہ معللہ:
جملہ معلول { واپس آمدم = فعل لازم با فاعل / از آنجا = (جار مجرور) متعلق فعل }
کہ=حرف علت
جملہ علت { بود=فعل لازم / خوف دزدان } (مرکب اضافی) فاعل }

قاعدہ - حرف علت سے جو جملہ پہلے آئے وہ 'معلول' اور جو پیچھے آئے وہ 'علت' ہے -

فائدہ - معلول (Caused) جسکا سبب بیان کیا جائے - علت (Cause) سبب کو کہتے ہیں -

ترکیب - 'واپس آمدم' فعل لازم با فاعل - 'از آنجا' جار و مجرور متعلق فعل - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر 'جملہ معلول' ہوا - 'کہ' حرف علت - 'بود' فعل لازم - 'خوف دزدان' (مرکب اضافی) فاعل - فعل اپنے فاعل سے ملکر 'جملہ علت' ہوا - پس معلول و علت ملکر 'جملہ معللہ' ہوا -

(EXERCISES.) مشق

(۱) جملہ قسمیہ کي تعريف كرو (۲) تركيب كرو—بوردي كہ دست از ملعنت بدار (۳) جملہ معطوفیہ كو بيان كرو (۴) تركيب كرو—هوا خرم و بوستاں دلکش است (۵) جملہ معللہ اور علت و معلول کي تعريف كرو (۶) تركيب كرو—تحمل كن اے ناتواں از قوي - كہ روزے توانا تر از وے شوي -

۹—تركيب

[جمله شرطيه: جمله شرط / جمله جزا / متعلق فعل]

اگر = حرف شرط
ئی = حرف ربط يا مبتدا
بندہ = خبر
بند = فعل متعدی با فاعل
سر = مفعول بہ
بر = حرف جار
ایں در = (مركب اشاری) مجرور

۹—'جملہ شرطیہ' (Conditional Sentence) وہ ہے جس میں دو جملے پہلا شرط - دوسرا جزا ہو - جیسے اگر بندۂ سر بریں در بنہ - تركيب - 'اگر' حرف شرط - 'ئي' حرف ربط يا مبتدا - 'بندہ' خبر - مبتدا و خبر ملكر جملہ اسميہ ہوكر 'جملہ شرط' ہوا - 'بنہ' فعل متعدي با فاعل - 'سر' مفعول بہ - 'بر' حرف جار - 'ايں در' (مركب اشاري) مجرور - جار و مجرور ملكر متعلق فعل - فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملكر جملہ فعليہ ہوكر 'جملہ جزا' ہوا - پس شرط و جزا ملكر 'جملہ شرطيہ' ہوا -

۱۰ - 'جملہ مقولہ' وہ ہے جو مصدر 'گفتن' اور اسکے مشتق و مرادف فعلوں کا مفعول بہ واقع ہو - جیسے خوش گفت پردہ دار كہ كس در سرائے نيست - تركيب - 'خوش گفت' فعل متعدي 'پردہ دار' فاعل - 'ايں' مبين - 'كہ' بيانيہ - 'نيست' حرف ربط - 'كس' مبتدا - 'موجود' (محذوف) خبر - 'در سرائے' جار مجرور متعلق خبر - حرف ربط مبتدا و خبر و متعلق سے

۱۰—تركيب

[جمله فعليه: جمله مقوله / جمله بيان]

خوش گفت = فعل متعدی
پردہ دار = فاعل
ایں (محذوف) مبين
كہ = بيانيہ
نيست - حرف ربط
كس = مبتدا
موجود (محذوف) خبر
در سرائے { جار مجرور متعلق خبر

ملکر جملہ اسمیہ ہوکر 'جملہ مقولہ' ہوا - پس فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

فائدہ - فارسي اور اُردو میں غائب - حاضر - متکلم کے مقولہ کو بصیغہ متکلم بولتے ہیں - جیسے زید گفت کہ خواہم آمد - تو گفتي کہ خواہم آمد - من گفتم کہ خواہم آمد -

۱۱ - 'جملہ صلہ' (Relative Sentence) وہ جملہ ہے جو اسم موصول کا صلہ واقع ہو - جیسے هر عیب کہ سلطان بہ پسندد هنر است -

۱۱ — ترکیب
است = حرف ربط
هر عیب = اسم موصول
که = سر جملهٔ صله
به پسندد = فعل متعدي
سلطان = فاعل
(جملهٔ صله)
(مبتدا)
هنر = خبر
(جملهٔ اسمیه)

ترکیب - 'است' حرف ربط 'هر عیب' اسم موصول - 'کہ' حرف صلہ - 'بہ پسندد' فعل متعدي - 'سلطان' فاعل - فعل و فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوکر 'جملہ صلہ' ہوا - اسم موصول جملہ صلہ سے ملکر 'مبتدا' ہوا 'هنر' خبر - پس حرف ربط مبتدا و خبر سے ملکر 'جملہ اسمیہ' ہوا -

(EXERCISES.) مشق

(۱) جملہ شرطیہ کی تعریف کرو (۲) ترکیب کرو — اگر من نخواهم رفت او خواهد آمد - چو سرّ سخن در نیابي مجوش (۳) جملہ مقولہ کسے کہتے ہیں (۴) ترکیب کرو — گفتم این فتنہ است خوابش بردہ بہ (۵) جملہ صلہ کسے کہتے ہیں (۶) ترکیب کرو — آنکس کہ مرا بکشت باز آمد پیش -

۱۲ - 'جملہ بیان' جو مبین کا بیان واقع ہو - جیسے

داني کہ چہ گفت زال بارستم گرد -

۱۲ — ترکیب

داني = فعل متعدي بافاعل
این = (محذوف) مبین
کہ = بیانیہ
گفت = فعل متعدي
زال = فاعل
چہ = مفعول بہ
بارستم گرد } جار مجرور متعلق
جملہ بیان — مفعول بہ — جملہ فعلیہ

ترکیب - 'داني' فعل متعدی بافاعل - 'این' محذوف مبین - 'کہ' بیانیہ - 'گفت' فعل متعدی - 'زال' فاعل - 'چہ' مفعول بہ - 'با' حرف جار - 'رستم گرد' (مرکب توصیفي) مجرور - جار و مجرور ملکر متعلق فعل - فعل 'گفت' اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر 'جملہ بیان' ہوا - مبین و بیان ملکر فعل 'داني' کا مفعول بہ ہوا - پس 'داني' فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

۱۳ - 'جملہ مفسرہ' وہ ہے جو دو جملوں مُفَسَّر اور مُفَسِّر سے ملکر بنے - جیسے این جا منشین یعني ازینجا برو -

۱۳ — ترکیب

منشین = فعل لازم با فاعل
اینجا = مفعول فیہ
} جملہ مُفَسَّر
یعني = حرف تفسیر
برو = فعل لازم بافاعل
ازاینجا - (جار مجرور) متعلق فعل
} جملہ مُفَسِّر
جملہ مفسرہ

ترکیب - 'منشین' فعل لازم با فاعل - 'اینجا' مفعول فیہ - فعل فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ مفسَّر' ہوا - 'یعنی' حرف تفسیر - 'برو' فعل لازم با فاعل - 'ازینجا' جار مجرور متعلق فعل - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر 'جملہ فعلیہ مفسِر' ہوا - پس مفسَّر و مفسِّر ملکر 'جملہ مفسرہ' ہوا -

۱۴ - 'جملہ تشبیہیہ' وہ جسمیں 'تشبیہ' ہو - جیسے

ہر سطرے چون موج دریاست -

ترکیب – 'است' حرف ربط – 'ہر سطرے' مشبہ اور مبتدا – 'چوں' حرف تشبیہہ – 'موج دریا' (مرکب اضافی) مشبہ بہ اور خبر – پس مبتدا و خبر ملکر 'جملہ اسمیہ تشبیہیہ' ہوا –

۱۴—ترکیب

جملہ اسمیہ تشبیہیہ:
- است = حرف ربط
- ہر سطرے = مشبہ اور مبتدا
- موج دریا = (مرکب اضافی) مشبہ بہ اور خبر

۱۵ – 'جملہ تعجبیہ' (Exclamatory) وہ ہے جسمیں تعجب ہو—جیسے اللہ اللہ چہ جاے این سخن است –

ترکیب –' اللہ اللہ ' حرف تعجب ' است ' حرف ربط – 'چہ' مبتدا – 'جاے این سخن' (مرکب اضافی) خبر – پس حرف ربط مبتدا و خبر سے ملکر 'جملہ اسمیہ تعجبیہ' ہوا –

۱۵—ترکیب

جملہ اسمیہ تعجبیہ:
- اللہ اللہ = حرف تعجب
- است = حرف ربط
- چہ = مبتدا
- جاے این سخن = (مرکب اضافی) خبر

مشق (EXERCISES.)

(۱) جملہ بیان کسے کہتے ہیں (۲) ترکیب کرو—شنیدم کہ شاپور دم در کشید (۳) جملہ مفسرہ کو بیان کرو (۴) ترکیب کرو—در خانۂ من دو کس اند یعنی زید و بکر (۵) جملہ تشبیہیہ کی تعریف کرو (۶) ترکیب کرو—احمد چوں حاتم سخی است (۷) جملہ تعجبیہ کی تعریف مع مثال بتاؤ –

۱۶ – 'جملہ تمنائیہ' وہ ہے جس میں آرزو پائی جائے – جیسے 'مرا اے کاشکے مادر نمی زاد' –

ترکیب – 'اے کاشکے' حرف تمنا – 'نمی زاد' فعل متعدی – 'مادر' فاعل 'مرا' مفعول بہ – پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ تمنائیہ' ہوا –

۱۶—ترکیب

جملہ فعلیہ تمنائیہ:
- اے کاشکے = حرف تمنا
- نمی زاد = فعل متعدی
- مادر = فاعل
- مرا = مفعول بہ

۱۷ — 'جملۂ استفہامیہ' (Interrogatory Sentence) وہ جسمیں سوال پایا جائے — جیسے کجا می روی —

> **۱۷ — ترکیب**
>
> می روی = فعل لازم با فاعل
> کجا = کلمۂ استفہام مفعول فیہ
>
> } جملۂ فعلیہ استفہامیہ

ترکیب — 'می روی' فعل لازم با فاعل 'کجا' (کلمۂ استفہام) مفعول فیہ — پس فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر 'جملۂ فعلیہ' استفہامیہ ہوا —

فائدہ — 'معنیٔ استفہام کی تین قسمیں ہیں :— استخباری — اقراری — انکاری — (۱) 'استفہام استخباری' وہ جسمیں خبر کو پوچھیں — جیسے کدام آمد ؟ (۲) 'استفہام اقراری' وہ جسمیں لفظ انکار سے اقرار کو پوچھیں — جیسے نہ شمشیر دوران ہنوز آختہ است (۳) 'استفہام انکاری' وہ جسمیں لفظ اقرار سے انکار کو پوچھیں — جیسے اُمید زندگانی را کہ دارد ؟

۱۸ — 'جملۂ تنبیہیہ' (Cautionary) وہ ہے جسمیں 'تنبیہ' یعنی ہوشیاری پائی جائے — جیسے ہاں تا سپر نیفگنی از حملۂ فصیح —

> **۱۸ — ترکیب**
>
> ہاں تا = حرف تنبیہ
> نیفگنی = فعل متعدی با فاعل
> از = جار
> حملۂ فصیح = (مرکب اضافی) مجرور
>
> } متعلق فعل
> } جملۂ فعلیہ تنبیہیہ

ترکیب — 'ہاں تا' حرف تنبیہ — 'نیفگنی' فعل متعدی با فاعل — 'سپر' مفعول بہ — 'از' حرف جار — حملۂ فصیح (مرکب اضافی) مجرور — جار و مجرور ملکر متعلق فعل ہوا — پس فعل فاعل اور مفعول بہ و متعلق سے ملکر 'جملۂ فعلیہ تنبیہیہ' ہوا —

۱۹ — 'جملۂ شکیہ' وہ جسمیں 'شک' پایا جائے — جیسے شاید کہ پلنگ خفتہ باشد —

ترکیب' - شاید کہ' کلمہ شک - 'خفتہ باشد' فعل لازم - 'پلنگ' فاعل - پس فعل فاعل سے ملکر 'جملہ فعلیہ شکیہ' ہوا -

١٩ — ترکیب

شاید کہ = کلمہ شک	}	جملہ فعلیہ شکیہ
خفتہ باشد = فعل لازم		
پلنگ = فاعل		

مشق (EXERCISES.)

(١) جملہ تمنائیہ کی تعریف کرو (٢) ترکیب کرو - پیش جاناں قوت گفتار بودے کاشکے (٣) جملہ استفہامیہ کسے کہتے ہیں (٤) معنیٔ استفہام کی قسمیں مع مثال بتاؤ (٥) ترکیب کرو - کدام آمد - نہ شمشیر دوراں ہنوز آخت است - امید زندگانی را کہ دارد (٦) جملہ تنبیہیہ کی تعریف کرو (٧) ترکیب کرو - قہر تو ہر لحظہ می گوید کہ ہاں الاجتناب (٨) جملہ شکیہ کی تعریف مع مثال و ترکیب بیان کرو -

٢٠ - 'جملہ ایجابیہ' وہ جسمیں بات کا قبول کرنا (Accept) پایا جائے - جیسے بلے می آیم -

ترکیب - 'بلے' حرف ایجاب - 'می آیم' فعل لازم با فاعل - پس فعل اپنے فاعل سے ملکر 'جملہ فعلیہ ایجابیہ' ہوا -

٢٠ — ترکیب

بلے = حرف ایجاب	}	جملہ فعلیہ ایجابیہ
می آیم = فعل لازم با فاعل		

٢١ - 'جملہ استثنائیہ' (Exceptive Sentence) وہ دو جملے ہیں جنمیں پہلا جملہ مستثنیٰ منہ - دوسرا مستثنیٰ ہو - جیسے ہمہ مردمان آمدند مگر زید نیامد -

ترکیب - 'آمدند' فعل لازم - 'ہمہ مردمان' (مرکب تاکیدی) فاعل - فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر 'مستثنیٰ منہ' ہوا - 'مگر' حرف استثنا 'نیامد' فعل لازم - 'زید' فاعل - فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مستثنیٰ ہوا - پس مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر 'جملہ استثنائیہ' ہوا -

٢١ — ترکیب

آمدند = فعل لازم	} مستثنیٰ منہ	}	جملہ استثنائیہ
ہمہ مردمان - (مرکب تاکیدی) فاعل			
مگر = حرف استثنا			
نیامد = فعل لازم	} مستثنیٰ		
زید = فاعل			

۲۲ – 'جملہ مستانفہ' (Introductory Sentence) جو ابتداے کلام میں آئے – جیسے کتاب کریما کا پہلا مصرع — کریما ببخشاے برحال ما – ترکیب – 'کریما' ندا – منادی ملکر قایم مقام جملہ فعلیہ جملہ ندا – 'ببخشاے' فعل متعدی با فاعل – 'بر حال ما' جار مجرور متعلق فعل – فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ جواب ندا ہوا – پس ندا جواب ندا سے ملکر 'جملہ ندائیہ مستانفہ' ہوا –

۲۳ – 'جملہ معترضہ' (Parenthetical Sentence) وہ ہے جو کسی پورے جملے کے بیچ میں بطور تعریف و دعا آئے مگر اُس پورے جملہ کا جزو نہ ہو – جیسے احمد (خدایش بخیر دارد) نیک است – اِس مثال میں ' احمد نیک است ' پورا جملہ تھا – اُسکے بیچ میں 'خدایش بخیر دارد' جملہ معترضہ ہے –

۲۴ – 'جملہ نتیجیہ' (Concluding Sentence) وہ ہے جو کلام سابق کا نتیجہ ہو – جیسے عالم حادث است – و ہر حادث متغیر است – پس عالم متغیر است – اِس مثال میں پس کے بعد کا 'جملہ نتیجیہ' ہے –

۲۵ – 'جملہ خبریہ' (Information Sentence) وہ جملہ فعلیہ اور جملہ اِسمیہ ہے جس سے 'خبر' (News) معلوم ہو – جیسے زید آمد – زید نیک است –

۲۶ – 'جملہ اِنشائیہ' (Optative Sentence) وہ ہے جس سے خواہش سمجھی جاے – جیسے کتاب بیار –

تنبیہہ – جن جملوں میں – امر – نہی – اِستفہام – تمنی – ترجی – عقود – ندا – عرض – قسم – تعجب پایا جاے اُن کو 'جملہ اِنشائیہ' کہتے ہیں – باقی کو 'جملہ خبریہ' – جیسے ، کتاب بیار – بدی مکن – چہ می خوانی – کاش زید آمدے – اُمید کہ زید بیاید – بچہار فروختم و بچہار خریدم –

اے زید بیا - چرا نمي خواني کہ عالم شوي - بخدا نخواهم رفت - زید چہ گویاست -

ترکیب - 'است' حرف ربط - 'چہ' حرف تعجب - 'زید' مبتدا - 'گویا' خبر - پس حرف ربط مبتدا و خبر سے ملکر بوجہ حرف تعجب 'جملہ تعجبیہ انشائیہ' هوا -

باقي 'جملہ انشائیہ' کي بهي ترکیب کرلیں -

(EXERCISES.) مشق

(۱) جملہ ایجابیہ کي تعریف کرو (۲) ترکیب کرو - بلے مرد آنکس است از روے تحقیق - کہ چوں خشم آیدش باطل نگوید (۳) جملہ استثنائیہ اور مستثنی و مستثنی منہ کي تعریف مع مثال بیان کرو (۴) ترکیب کرو - زید آمد مگر بکر نیامد (۵) جملہ مستانفہ کي تعریف مع مثال و ترکیب بیان کرو (۶) جملہ معترضہ کي تعریف مع مثال و ترکیب بیان کرو (۷) جملہ نتیجیہ کي تعریف کرو (۸) ترکیب کرو - عالم حادث است و هر حادث متغیر است - پس عالم متغیر است (۹) ترکیب کرکے خبریہ یا انشائیہ بهي کهو - زید بیامد - کتاب بیار (۱۰) اِن شعروں کي ترکیب نحوي بقاعدہ نحو فارسي لکهو -

برو پاس درویش محتاج دار * کہ شاہ از رعیت بود تاجدار
چو خدمت گذاریت گردد کہن * حق سالیانش فرامش مکن
مراعات دهقاں کن از بهر خویش * کہ مزدور خوشدل کند کار بیش
اگر بندۂ سر بریں در بنہ * کلاہ خداوندي از سر بنہ -
خدا ترس را بر رعیت گمار * کہ معمار ملک است و پرهیزگار

تمام شد

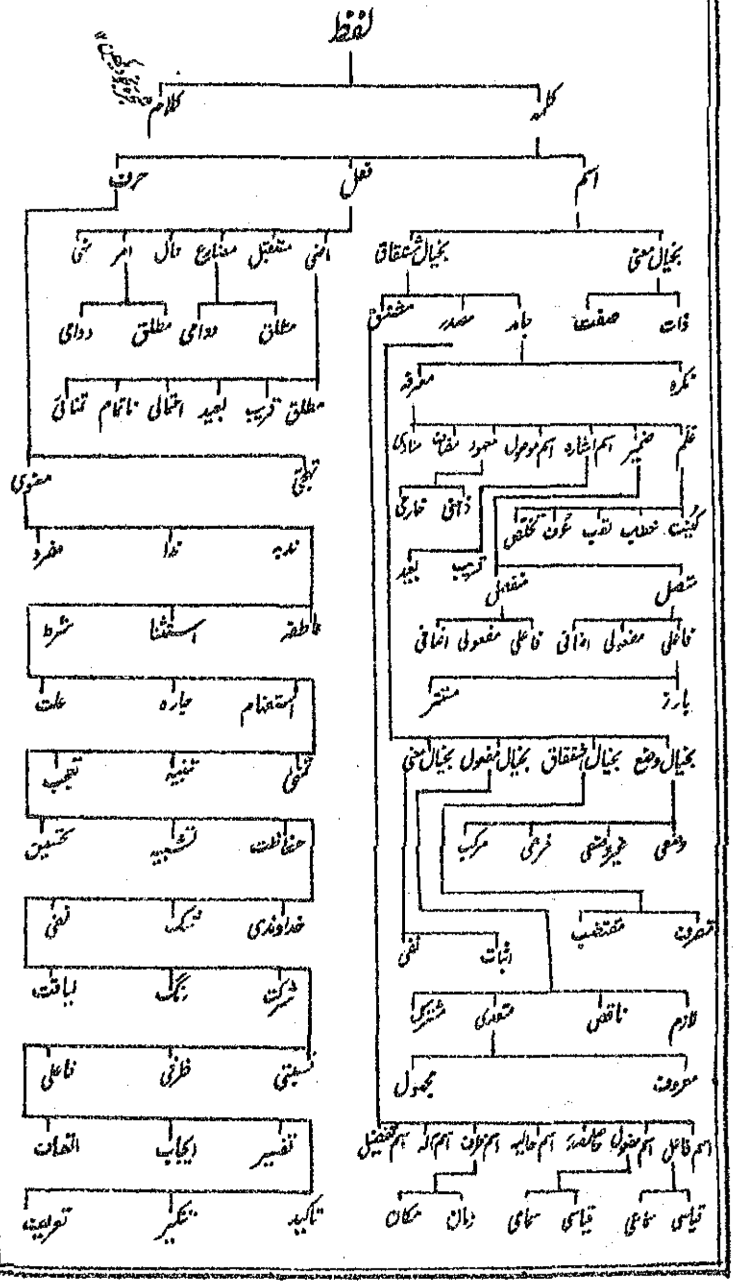
قطعہ تاریخ تالیف از مولف بہ سنہ ۱۳۱۹ هجري

چوں بفضل حق تعالی ذوالجلال * ختم شد اسهل قواعد با کمال
سال هجري در دلم آمد بفور * در قواعد نادر اسهل بیمثال
۱۳۱۹ هجري

ایضاً بہ سنہ ۱۹۰۱ عیسوي

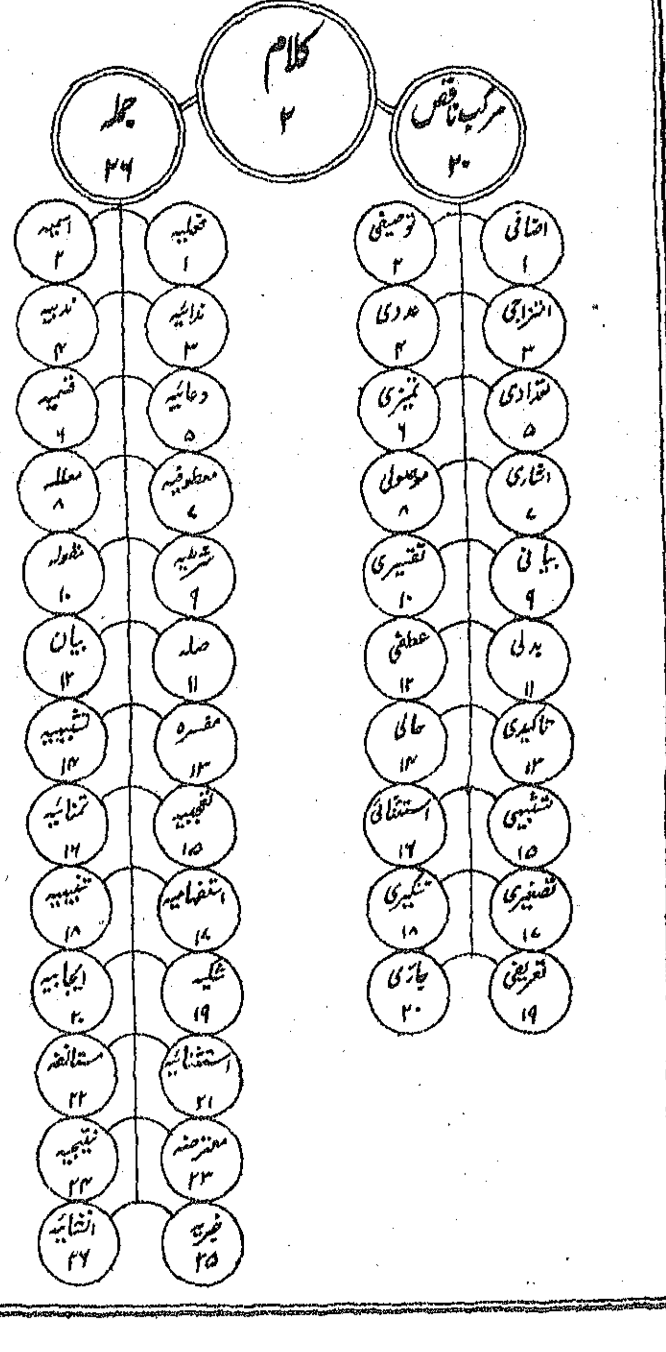
چو شد تیار ایں اسهل قواعد * کہ بهر طالب علماں ست تحفہ
نوشتم با سر بہ عیسوي سال * قواعد فارسي مرغوب عمدہ
۱۹۰۱ع

شجرۂ صرف



لفظ
کلمہ
کلام
اسم
فعل
حرف
بخیال معنی
بخیال اشتقاق
ذات
صفت
جامد
مصدر
مشتق
نکرہ
معرفہ
علم
ضمیر
اسم اشارہ
اسم موصول
معہود
مضاف
منادیٰ
ذہنی
خارجی
کنیت
خطاب
لقب
عرف
تخلص
قریب
بعید
متصل
منفصل
فاعلی
مفعولی
اضافی
بارز
مستتر
بخیال وضع
بخیال اشتقاق
بخیال مفعول
بخیال معنی
وضعی
مرکب
متصرف
اثبات
نفی
لازم
ناقص
متعدی
معروف
مجہول
اسم فاعل
اسم مفعول
اسم حالیہ
اسم ظرف
اسم آلہ
اسم تفضیل
قیاسی
سماعی
زمان
مکان
ماضی
مستقبل
مضارع
حال
امر
نہی
مطلق
دوامی
قریب
بعید
احتمالی
ناتمام
تمنائی
تہجی
معنوی
ندبہ
ندا
مفرد
عاطفہ
استثنا
شرط
استفہام
جارہ
علت
تحسین
تنبیہ
تعجب
تشبیہ
تحقیق
خداوندی
نفی
شرکت
رنگ
لیاقت
نسبتی
ظرفی
فاعلی
تفسیر
ایجاب
التفات
تاکید
تنکیر
توصیفیہ

شجرۂ نحو



کلام ۲
مرکب ناقص ۲۰
جملہ ۲۶
اضافی ۱
توصیفی ۲
امتزاجی ۳
عددی ۴
تعدادی ۵
تمیزی ۶
اشاری ۷
موصولی ۸
بیانی ۹
تفسیری ۱۰
بدلی ۱۱
عطفی ۱۲
تاکیدی ۱۳
حالی ۱۴
تشبیہی ۱۵
استثنائی ۱۶
تصغیری ۱۷
تنکیری ۱۸
تعریفی ۱۹
جاری ۲۰
خطابیہ ۱
اسمیہ ۲
ندائیہ ۳
ندبیہ ۴
دعائیہ ۵
قسمیہ ۶
معطوفیہ ۷
معللہ ۸
شرطیہ ۹
مطولہ ۱۰
صلہ ۱۱
بیان ۱۲
مفسرہ ۱۳
تشبیہیہ ۱۴
تعجبیہ ۱۵
تمنائیہ ۱۶
استفہامیہ ۱۷
تنبیہیہ ۱۸
شکیہ ۱۹
ایجابیہ ۲۰
استثنائیہ ۲۱
مستانفہ ۲۲
معترضہ ۲۳
نتیجیہ ۲۴
خبریہ ۲۵
انشائیہ ۲۶

ضمیمہ - مصادر اُردو کی فارسي اور انگریزي

الف

آخر هونا – بسر شدن — To finish.
آرام دینا – آرامیدن — To give rest.
آرام کرنا – آرامیدن — To rest.
آزردہ کرنا – { آزردن – رنجانیدن } — To afflict.
آزردہ هونا – رنجیدن — To be displeased.
آزمانا – آزمودن — To try, test.
آسودہ هونا – آسودن — To be quiet.
آگاہ کرنا – آگاهیدن — To inform.
آگ بجھانا - آتش کشتن — To quench fire.
آگ بھڑکانا – اِشتعال دادن — To inflame.
آگ پھونکنا – آتش را پف کردن — To blow the fire.
آگ جلانا – آگ سلگانا } آتش افروختن — To blow up fire.
آگ لگانا – آتش زدن — To set on fire.
آگ لگنا – آتش گرفتن — To take fire.
آلودہ کرنا – آغشتن — To pollute.
آلودہ هونا – آلائیدن – آلودن — To stain.
آنا – آمدن — To come.
اُبالنا – جوشانیدن — *To cause to boil.*
اُبلنا – جوشیدن — To seethe.
اٹھانا – انگیختن – برداشتن — To raise, excite.
اُٹھنا – برخاستن — To get up.
اُچک لینا – ربودن — To carry away.
اختیار کرنا – ورزیدن — To choose.
ادا کرنا – گذاردن — To pay, *perform.*
اَڑنا – اِستادن — To stop.
اُڑنا – پریدن — To fly.
اِستري کرنا – مطرّہ کرنا — To iron.
اکھاڑنا – برانداختن — To uproot.
اُکھڑنا – برآمدن — To come out.
اُگلنا – قی کردن — To vomit.
اُگنا – رستن – روئیدن — To grow.
اُلجھنا – ژولیدن — To be entangled.
الف هونا – گھوڑیکا } شکوخیدن — To be restive (horse.)
اُمید رکھنا – چشم داشتن — To hope.
اندیشہ کرنا – سگالیدن — To think.
انڈا دینا – بیضہ دادن — To lay egg.
انڈا سینا – بر بیضہ نشستن — To incubate.
انکار کرنا – سرتافتن — To deny.
اونگھنا – غنودن — To slumber.
اینٹھنا – تافتن — To twist.

ب

باندھنا – بستن — To bind, tie, dress wound.
باهر لانا – برآوردن — To draw out.
باهر نکلنا – برآمدن — To come forth.
بٹنا – تافتن — To twist.
بٹھانا – نشاندن — To cause to sit.
بجانا – نواختن — To sound, to ring.
بجھنا – افسردن — To be extinguished.
بچھوانا – گستردن — To spread.
بخشنا – بخشودن بخشیدن — To pardon, give.
بُرا کہنا – نکوهیدن — To censure.
برسانا – باریدن — To pour.

To rain. برسنا – باریدن
To increase. بڑھانا – افزودن
To grow. بڑھنا جسم کا – بالیدن
To sell. بکنا – اَرزیدن
To be dispersed. بکھرنا – پاشیدن
To call. بلانا – خواندن – طلبیدن
To exalt. بلند کرنا – افراشتن – افراختن
To make. بنانا – ساختن
To shoot. بندوق چھوڑنا – تفنگ انداختن
To pick up. بننا – چیدن
To weave. بُننا – بافتن
To smell. بو دینا – بوئیدن
To sow. بونا – کاشتن – کشتن
To escape. بھاگنا – رمیدن – گریختن
To fill. بھرنا – آگندن – پُریدن – آمودن
To seduce. بہکانا – ورغلانیدن
To roast. بھوننا – برشتن
To send. بھیجنا – فرستادن
To sit. بیٹھنا – نشستن
To sell. بیچنا – فروختن
To talk idly. بیہودہ بکنا – لائیدن

پ

To heap up. پاٹنا – انباردن – انباشتن
To nourish. پالنا – پروردن
To find, get. پانا – یافتن
To repent. پچھتانا – پشیمان شدن
To winnow. پچھوڑنا – افشاندن
To string, bore. پرونا – سفتن – سنبیدن
To avoid. پرہیز کرنا – پرهیزیدن
To disturb. پریشان کرنا – آشفتن
To be disturbed. پریشان ہونا – آشفتن
To teach. پڑھانا – آموختن – درس دادن
To read. پڑھنا – آموختن – خواندن
To choose, like. پسند کرنا – پسندیدن
To cook, bake. پکانا – پختن
To catch, hold. پکڑنا – گرفتن
To boil, ripen. پکنا – پختن
To melt. پگھلانا – پگھلنا – گداختن
To wink. پلک مارنا – چشم زدن
To worship. پوجنا – پرستیدن
To ask, inquire. پوچھنا – پرسیدن
To wipe. پونچھنا – افشاندن
To finish. پورا کرنا – انجامیدن
To tear, split. پھاڑنا – دریدن – شگافتن
To hang. پھانسی دینا – آهیختن – بر دار کشیدن
To be torn. پھٹنا – شگافتن – کفیدن
To know. پہچاننا – شناختن
To turn. پھرنا – گردیدن – گشتن
To slip. پھسلنا – لغزیدن
To wear. پہننا – پوشیدن
To blow. پھونکنا – دمیدن
To arrive. پہونچنا – رسیدن
To turn. پھیرنا – گردانیدن
To create. پیدا کرنا – آفریدن
To grind. پیسنا – سائیدن
To make water. پیشاب کرنا – شاشیدن
To drink. پینا – آشامیدن – نوشیدن

ت

To clap. تالی بجانا – خنبیدن
To be wet. تر ہونا – خیسیدن
To palpitate. تڑپنا – تپیدن
To praise. تعریف کرنا – ستودن
To unsheath. تلوار کھینچنا – آختن – آهیختن
To finish. تمام ہونا – انجامیدن
To spin. تننا – تنیدن
To break. توڑنا – شکستن – گسیختن
To weigh. تولنا – سنجیدن
To spit. تھوکنا – تف زدن
To prepare. تیار کرنا – تیار کردن – ساختن
To swim. تیرنا – شنا کردن

ٹ

To distil. ٹپکانا – تراویدن

To drop, leak. ٹپکنا – چکیدن

To break. ٹوٹنا – شکستن

To freeze. ٹھٹھرنا – افسردن

To stay. ٹھہرنا – پائیدن

To walk. ٹہلنا – خرامیدن – چمیدن

To stumble. ٹھوکرکھانا – شکرخیدن

To beat. ٹھوکنا – کوفتن

ج

To go. جانا – رفتن – شدن

To test. جانچنا – آزمودن

To know. جاننا – دانستن

To inform. جتانا – آگاهیدن

To burn. جلانا – جلنا – سوختن

To make haste. جلدي کرنا – شتافتن

To collect. جمع کرنا – اندوختن

To be frozen. جمنا–بستن–منجمدشدن

To give birth. جننا زادن – زائیدن

To dust. جهاڑنا – افشاندن

To exorcise. { جهاڑنا – عزیمت / پهونکنا خواندن }

To sweep. جهارو دینا – رُفتن

To bend. جهکنا – خمیدن

To live. جینا – زیستن

چ

To lick. چاٹنا – لیسیدن

To desire. چاهنا – خواستن

To chew. چبانا – خائیدن

To pierce. چُبهانا – سپوختن

To prick. چبهنا – خلیدن

To be silent. چپ رهنا – خموشیدن

To fasten on. چپکانا – چسپانیدن

To adhere. چپکنا – چسپیدن

To put out. چراغ بجهانا – شمع کشتن

To light. چراغ جلانا – شمع افروختن

To be lighted. چراغ جلنا – افروختن

To graze. چرنا – چریدن

To taste. چکهنا – چشیدن

To drive. چلانا – راندن

To cry. چلانا – نعرہ زدن – غرّیدن

To walk. چلنا – رفتن

To shine. چمکنا – تافتن – درخشیدن

To choose. چن لینا – گزیدن

To pick up. چننا – چیدن

To steal. چورانا – دزدیدن

To suck. چوسنا – مکیدن

To kiss. چومنا – بوسیدن

To adorn, prune. چهانٹنا – پیراستن

To sift. چهاننا – بیختن

To hide. چهپانا – پوشیدن – نهفتن

To be hidden. چهپنا – نهفتن

To sprinkle. چهڑکنا–پاشیدن–ریختن

To escape. چهوٹنا – رستن

To touch. چهونا – مس کردن

To leave, quit. چهوڑنا – گذاشتن – هشتن

To perforate. چهیدنا – سُفتن

To scratch. چهیلنا – { تراشیدن / خراشیدن }

To saw. چیرنا – شکافتن

ح

To be accomplished. حاصل هونا – برآمدن

To order. حکم دینا – فرمودن

خ

To empty, vacate. خالي کرنا – پرداختن

To inform. خبردار کرنا – آگاهیدن

To take care. خبردار هونا – آگاهیدن

To desire. خواهش کرنا – گرائیدن

د

To show. دکھانا – نمودن

To cause to run. دوڑانا – تاختن – دوانیدن

To run. دوڑنا – دویدن – شتافتن

To plant. درخت لگانا – نشاندن

To pray. دعا کرنا – مناجات کردن

To milk. دوھنا – دوشیدن

To card. دھنکنا – واخیدن

To wash. دھونا – شستن

To see. دیکھنا – دیدن – نگریستن

To give. دینا – دادن

ڈ

To plunder. ڈاکا مارنا – غارتیدن – تاراج کردن

To cast. ڈالنا – افگندن – انداختن

To fear. ڈرنا – ترسیدن – هراسیدن

To belch. ڈکار لینا – آروغیدن

To be drowned. ڈوبنا – غرق شدن

To search. ڈھونڈھنا – جستن

To heap. ڈھیر کرنا – انباردن انباشتن

ر

To desire. رغبت کرنا – گرویدن

To put, have. رکھنا – داشتن – نهادن

To dye. رنگنا – رزیدن

To light. روشن کرنا – افروختن

To grieve. رونا – زاریدن – گریستن – نالیدن

To reside. رهنا – ماندن

ز

To wound. زخمی کرنا – خستن

To be wounded. زخمی ہونا – خستن

To increase. زیادہ کرنا – افزودن

To be increased. زیادہ ہونا – بالیدن – فزودن

س

To teach. سبق دینا – درس دادن

To learn. سبق لینا – درس گرفتن

To trouble. ستانا – آزردن

To praise. سراهنا ستودن – ستائیدن

To be able. سکنا – توانستن – یارستن

To be contained. سمانا – گنجیدن

To understand. سمجھنا – فهمیدن

To cause to hear. سنانا – بگوش رسانیدن

To hear. سننا – شنیدن – نیوشیدن

To adorn. سنوارنا – آراستن – پیراستن

To swell. سوجنا – آماسیدن

To think. سوچنا – اندیشیدن

To dry. سوکھنا – خوشیدن

To sleep. سونا – خفتن

To entrust. سونپنا – سپردن

To smell. سونگھنا – بوئیدن – شمیدن

To whistle. سیٹی بجانا – شپلیدن

To teach. سیکھانا – آموختن

To learn. سیکھنا – آموختن

To sew. سینا – دوختن

ش

To begin. شروع کرنا – آغازیدن

To crack. شق ہونا – ترکیدن – ترقیدن

To make noise. شور کرنا – خروشیدن

ص

To purify. صاف کرنا – پالودن

To have patience. صبر کرنا – شکیبیدن

To polish. صیقل کرنا – زدودن

To clothe. کپڑا پہننا ــ جامہ پوشیدن
To cadgel. کچلنا ــ کوفتن
To do, perform. کرنا ــ کردن
To starch. کلف دینا ــ آہار کردن
To wither. کمہلانا ــ افسردن ــ پژمردن
To pound. کوٹنا ــ کوفتن
To jump. کودنا ــ جستن
To try. کوشش کرنا ــ کوشیدن
To eat. کھانا ــ خوردن
To knock. کھٹکھٹانا ــ کوفتن
To scratch, itch. کھجلانا ــ خاریدن
To stand. کھڑا ہونا ــ اِستادن
To be opened. کُھلنا ــ کشادن ــ باز شدن
To bloom. کھلنا ــ شگفتن
To say, tell. کہنا ــ گفتن
To dig. کھودنا ــ کندیدن
To open. کھولنا ــ کشادن
To reap. کھیت کاٹنا ــ درودن
To draw, pull. کھینچنا ــ کشیدن
To play. کھیلنا ــ باختن

گ

To bury. گاڑنا ــ دفن کردن
To sing. گانا ــ سرائیدن
To drop, pour. گرانا ــ ریختن
To fall. گر پڑنا ــ اُفتادن
To be hot. گرم ہونا ــ تفتن
To fall. گرنا ــ اُفتادن
To squeeze. گزونا ــ فشردن
To pass. گزرنا ــ گذشتن
To number. گننا ــ شمردن
To thread. گوتھنا ــ گوندھنا ــ سفتن
To knead. گوندھنا ــ سرشتن
To lessen. گھٹانا ــ کاستن
To decrease. گھٹنا ــ کاستن
To creap in. گُھسنا ــ خزیدن
To rub. گھسنا ــ سودن
To melt. گھلنا ــ گداختن

ط

To be powerful. } طاقت رکھنا ــ توانستن ــ یارستن
To call. طلب کرنا ــ طلبیدن

ع

To be exhausted. } عاجز ہونا ــ درماندن
To be enamoured. } عاشق ہونا ــ شیفتن

غ

To exceed. غالب ہونا ــ چربیدن
To be angry. غصہ ہونا ــ برآشفتن

ف

To boast. فخر کرنا ــ نازیدن ــ لافیدن
To suppose. فرض کر لینا ــ گرفتن
To order. فرمانا ــ فرمودن
To deceive. { فریب دینا ــ درغلانیدن ــ فریفتن
To be deceived. فریب کھانا ــ فریفتن
To be infatuated. } فریفتہ ہونا ــ شیفتن
To boast, brag. فضول بکنا ــ لافیدن
To consider. فکر کرنا ــ پژوہیدن

ق

To accept. قبول کرنا ــ پذیرفتن

ک

To spin. کاتنا ــ ریسیدن
To bite. کاٹ کھانا ــ گزیدن
To cut. کاٹنا ــ بُریدن
To tremble. کانپنا ــ لرزیدن
To snatch. کپڑا اُتار لینا ــ جامہ برکندن
To put off. کپڑا اُتارنا ــ جامہ بدر کردن

ل

لانا – آوردن — To bring.
لائق ہونا – سزیدن — To be worthy of.
لپٹنا – پیچیدن – چسپیدن — To twist.
لپیٹنا – پیچیدن — To fold.
لٹکانا – لٹکنا – آویختن – آویختن — To hang.
لچکنا – چمیدن — To bend.
لڑنا – ستیزیدن — To fight.
لکھنا – نوشتن — To write.
لوٹ آنا – باز آمدن — To return.
لوٹنا – { غارتیدن / تاراج کردن } — To plunder.
لوٹنا – غلطیدن — To roll down.
لیپنا – اندودن — To plaster.
لیجانا – بُردن — To carry.
لینا – ستاندن – گرفتن — To take.

م

مار ڈالنا – کشتن — To kill.
مارنا – زدن — To strike, beat.
مانگنا – خواستن — To beg, ask.
مرمت کرنا – مرمت کردن — To repair, mend.
مرنا – مردن — To die.
مسکرانا – تبسم کردن — To smile.
مشابہ ہونا – مانستن — To resemble.
مشق کرنا – ورزیدن — To exercise.
مشغول ہونا – پرداختن — To be engaged.
معلوم کرنا – { انگاشتن / پنداشتن } — To feel, suppose.
مقرر کرنا – گماشتن — To appoint.
ملانا – آمیختن — To mix.
ملمع کرنا – اندودن — To gild.
ملنا – مالیدن — To rub.
ملنا – { آمیختن / پیوستن } — To meet, join.
ممکن ہونا – توانستن — To be possible.
مناسب ہونا – بائستن — To fit.
موافقت کرنا – ساختن — To agree.
مول لینا – خریدن — To buy.
مونڈنا – اُستردن — To shave.

ن

ناپنا – پیمودن — To measure.
ناچنا – رقصیدن — To dance.
ناز کرنا – نازیدن — To dissemble.
نچوڑنا – افشردن — To squeeze.
نقش کرنا – طرازیدن — To adorn.
نکالنا – برآوردن — To draw out.

و

واپس آنا – { باز آمدن / برگشتن } — To come back.
واپس دینا – باز دادن — To return.
وعدہ کرنا – عہد کردن — To promise.

ہ

ہارنا – باختن — To lose.
ہانکنا – راندن — To drive.
ہضم ہونا – گواریدن — To digest.
ہگنا – ریدن — To ease.
ہلنا – جنبیدن — To move.
ہنسنا – خندیدن — To laugh.
ہوا چلنا – وزیدن — To blow.
ہونا – شدن – بودن — To be.

ی

یاد کرنا – ازبرکردن — To learn by heart.

گردان

"آمدن" مصدر لازم کے فعلوں کی گردان

CONJUGATION OF THE INTRANSITIVE VERB "TO COME."

PAST INDEFINITE. ۱ – ماضی مطلق

جمع		واحد	
They came.	غائب – آمدند	He came.	غائب – آمد
You came.	حاضر – آمدید	Thou camest.	حاضر – آمدی
We came.	متکلم – آمدیم	I came.	متکلم – آمدم

PRESENT PERFECT. ۲ – ماضی قریب

They have come.	غائب – آمده اند	He has come.	غائب – آمده است
You have come.	حاضر – آمده اید	Thou hast come.	حاضر – آمدهٔ
We have come.	متکلم – آمده ایم	I have come.	متکلم – آمده ام

PAST PERFECT. ۳ – ماضی بعید

They had come.	غائب – آمده بودند	He had come.	غائب – آمده بود
You had come.	حاضر – آمده بودید	Thou hadst come.	حاضر – آمده بودی
We had come.	متکلم – آمده بودیم	I had come.	متکلم – آمده بودم

FUTURE PERFECT. ۴ – ماضی احتمالی

They shall have come.	غائب – آمده باشند	He shall have come.	غائب – آمده باشد
You shall have come.	حاضر – آمده باشید	Thou shalt have come.	حاضر – آمده باشی
We shall have come.	متکلم – آمده باشیم	I shall have come.	متکلم – آمده باشم

PAST POTENTIAL. ۵ – ماضی تمنائی

They might come.	غائب – آمدندی	He might come.	غائب – آمدی
You might come.	حاضر – می آمدید	Thou might come.	حاضر – می آمدی
We might come.	متکلم – می آمدیم	I might come.	متکلم – آمدمی

Past Imperfect. ٦ – ماضي ناتمام

	جمع		واحد
They were coming.	غائب – مي آمدند	He was coming.	غائب – مي آمد
You were coming.	حاضر – مي آمديد	Thou wast coming.	حاضر – مي آمدي
We were coming.	متكلم – مي آمديم	I was coming.	متكلم – مي آمدم

Future Tense. ٧ – مستقبل

They will come.	غائب – خواهند آمد	He will come.	غائب – خواهد آمد
You will come.	حاضر – خواهيد آمد	Thou wilt come.	حاضر – خواهي آمد
We will come.	متكلم – خواهيم آمد	I will come.	متكلم – خواهم آمد

Aorist. ٨ – مضارع

They may come.	غائب – آيند	He may come.	غائب – آيد
You may come.	حاضر – آئيد	Thou mayest come.	حاضر – آئي
We may come.	متكلم – آئيم	I may come.	متكلم – آيم

The Aorist Progressive. ٩ – مضارع دوامي

They may be coming.	غائب – مي آمده باشند	He may be coming.	غائب – مي آمده باشد
You may be coming.	حاضر – مي آمده باشيد	Thou mayest be coming.	حاضر – مي آمده باشي
We may be coming.	متكلم – مي آمده باشيم	I may be coming.	متكلم – مي آمده باشم

Present Tense. ١٠ – حال

They come.	غائب – مي آيند	He comes.	غائب – مي آيد
You come.	حاضر – مي آئيد	Thou comest.	حاضر – مي آئي
We come.	متكلم – مي آئيم	I come.	متكلم مي آيم

Imperative. ١١ – امر

Let them come.	غائب – بيايند	Let him come.	غائب – بيايد
Come (you).	حاضر – بيائيد	Come (thou).	حاضر – بيا
Let us come.	متكلم – بيائيم	Let me come.	متكلم – بيايم

Negative Imperative. ۱۲ – نهي

جمع		واحد	
Do not let them come.	غائب – نيايند	Do not let him come.	غائب – نيايد
Do not come.	حاضر – ميائيد	Do not come.	حاضر – ميا
Do not let us come.	متكلم – نيائيم	Do not let me come.	متكلم–نيايم

'آوردن' مصدر اثبات متعدي معروف كے فعلوں كي گردان

CONJUGATION OF THE TRANSITIVE VERB, ACTIVE VOICE, AFFIRMATIVE "TO BRING."

Past Indefinite, Active Voice. ۱ – ماضي مطلق معروف

جمع		واحد	
They brought.	غائب – آوردند	He brought.	غائب – آورد
You brought.	حاضر – آورديد	Thou broughtest.	حاضر – آوردي
We brought.	متكلم – آورديم	I brought.	متكلم – آوردم

Present Perfect, Active Voice. ۲ – ماضي قريب معروف

They have brought.	غائب – آورده اند	He has brought.	غائب – آورده است
You have brought.	حاضر – آورده ايد	Thou hast brought.	حاضر – آوردهٔ
We have brought.	متكلم – آورده ايم	I have brought.	متكلم – آورده ام

Past Perfect, Active Voice. ۳ – ماضي بعيد معروف

They had brought.	غائب – آورده بودند	He had brought.	غائب – آورده بود
You had brought.	حاضر – آورده بوديد	Thou hast brought.	حاضر – آورده بودي
We had brought.	متكلم–آورده بوديم	I had brought.	متكلم – آورده بودم

Past Dubious, Active Voice. ۴ – ماضي احتمالي معروف

They shall have brought.	غائب – آورده باشند	He shall have brought.	غائب – آورده باشد
You shall have brought.	حاضر – آورده باشيد	Thou shalt have brought.	حاضر – آورده باشي
We *shall* have brought.	متكلم – آورده باشيم	I *shall* have brought.	متكلم – آورده باشم

PAST POTENTIAL, ACTIVE VOICE. ٥ – ماضي تمنائي معروف

جمع		واحد	
They might bring.	غائب – آوردندے	He might bring.	غائب – آوردے
You might bring.	حاضر – مي آورديد	Thou mightest bring.	حاضر – مي آوردي
We might bring.	متكلم – مي آورديم	I might bring.	متكلم – آوردمے

PAST IMPERFECT, ACTIVE VOICE. ۶ – ماضي ناتمام معروف

They were bringing.	غائب – مي آوردند	He was bringing.	غائب – مي آورد
You were bringing.	حاضر – مي آورديد	Thou wast bringing.	حاضر – مي آوردي
We were bringing.	متكلم – مي آورديم	I was bringing.	متكلم – مي آوردم

FUTURE TENSE, ACTIVE VOICE. ۷ – مستقبل معروف

They will bring.	غائب – خواهند آورد	He will bring.	غائب – خواهد آورد
You will bring.	حاضر – خواهيد آورد	Thou wilt bring.	حاضر – خواهي آورد
We will bring.	متكلم – خواهيم آورد	I will bring.	متكلم – خواهم آورد

AORIST, ACTIVE VOICE. ۸ – مضارع معروف

They may bring.	غائب – آرند	He may bring.	غائب – آرد – آورد
You may bring.	حاضر – آريد	Thou mayest bring.	حاضر – آري
We may bring.	متكلم – آريم	I may bring.	متكلم – آرم

PRESENT, ACTIVE VOICE. ۹ – حال معروف

They bring.	غائب – مي آرند	He brings.	غائب – مي آرد
You bring.	حاضر – مي آريد	Thou bringest.	حاضر – مي آري
We bring.	متكلم – مي آريم	I bring.	متكلم – مي آرم

IMPRESENT, ACTIVE VOICE. ۱۰ – امر معروف

Let them bring.	غائب – بيارند	Let him bring.	غائب – بيارد
Bring (you).	حاضر – بياريد	Bring (thou).	حاضر – بيار
Let us bring.	متكلم – بياريم	Let him bring.	متكلم – بيارم

Negative Imperative, Active Voice. ۱۱ - نهي معروف

جمع		واحد	
Do not let them bring.	غائب - نيارند	Do not let him bring.	غائب - نيارد
Do not bring.	حاضر - ميارید	Do not bring.	حاضر - ميار
Do not let us bring.	متكلم - نياريم	Do not let me bring.	متكلم - نيارم

'آورده شدن' اثبات مصدر مجهول کے فعلوں کی گردان

CONJUGATION OF THE TRANSITIVE VERB, PASSIVE VOICE, AFFIRMATIVE, "TO BE BROUGHT."

Past Indefinite, Passive Voice. ۱ - ماضي مطلق مجهول

جمع		واحد	
They were brought.	غائب - آورده شدند	He was brought.	غائب - آورده شد
You were brought.	حاضر - آورده شدید	Thou wast brought.	حاضر - آورده شدي
We were brought.	متكلم - آورده شديم	I was brought.	متكلم - آورده شدم

Present Perfect, Passive Voice. ۲ - ماضي قريب مجهول

They have been brought.	غائب - آورده شده اند	He has been brought.	غائب - آورده شده است
You have been brought.	حاضر - آورده شده اید	Thou hast been brought.	حاضر - آورده شدهٔ
We have been brought.	متكلم - آورده شده ايم	I have been brought.	متكلم - آورده شده ام

Past Perfect, Passive. ۳ - ماضي بعيد مجهول

They had been brought.	غائب - آورده شده بودند	He had been brought.	غائب - آورده شده بود
You had been brought.	حاضر - آورده شده بودید	Thou hadst been brought.	حاضر - آورده شده بودي
We had been brought.	متكلم - آورده شده بوديم	I had been brought.	متكلم - آورده شده بودم

Past Dubious, Passive Voice. ۴ ـ ماضی احتمالی مجهول

جمع		واحد	
They shall have been brought.	غائب ـ آورده شده باشند	He shall have been brought.	غائب ـ آورده شده باشد
You shall have been brought.	حاضر ـ آورده شده باشید	Thou shalt have been brought.	حاضر ـ آورده شده باشی
We shall have been brought.	متکلم ـ آورده شده باشیم	I shall have been brought.	متکلم ـ آورده شده باشم

Past Potential, Passive Voice. ۵ ـ ماضی تمنائی مجهول

They might have been brought.	غائب ـ آورده شدندے	He might have been brought.	غائب ـ آورده شدے
You might have been brought.	حاضر ـ آورده می‌شدید	Thou might have been brought.	حاضر ـ آورده می‌شدی
We might have been brought.	متکلم ـ آورده می‌شدیم	I might have been brought.	متکلم ـ آورده می‌شدم

Past Imperfect, Passive Voice. ۶ ـ ماضی ناتمام مجهول

They were being brought.	غائب ـ آورده می‌شدند	He was being brought.	غائب ـ آورده می شد
You were being brought.	حاضر ـ آورده می شدید	Thou wast being brought.	حاضر ـ آورده می شدی
We were being brought.	متکلم ـ آورده می شدیم	I was being brought.	متکلم ـ آورده می شدم

Future Tense, Passive Voice. ۷ ـ مستقبل مجهول

They will be brought.	غائب ـ آورده خواهند شد	He will be brought.	غائب ـ آورده خواهد شد
You will be brought.	حاضر ـ آورده خواهید شد	Thou wilt be brought	حاضر ـ آورده خواهی شد
We will be brought.	متکلم ـ آورده خواهیم شد	I will be brought.	متکلم ـ آورده خواهم شد

The Aorist, Passive Voice. ۸ ـ مضارع مجهول

They may be brought.	غائب ـ آورده شوند	He may be brought.	غائب ـ آورده شود
You may be brought.	حاضر ـ آورده شوید	Thou mayest be brought.	حاضر ـ آورده شوی
We may be brought.	متکلم ـ آورده شویم	I may be brought.	متکلم ـ آورده شوم

Present Tense, Passive Voice. ۹ — حال مجهول

جمع		واحد	
They are brought.	غائب — آوردہ می شوند	He is brought.	غائب — آوردہ می شود
You are brought.	حاضر — آوردہ می شوید	Thou art brought.	حاضر — آوردہ می شوی
We are brought.	متکلم — آوردہ می شویم	I am brought.	متکلم — آوردہ می شوم

Imperative, Passive Voice. ۱۰ — امر مجهول

Let them be brought.	غائب — آوردہ شوند	Let him be brought.	غائب — آوردہ شود
Be you brought.	حاضر — آوردہ شوید	Be thou brought.	حاضر — آوردہ شو
Let us be brought.	متکلم — آوردہ شویم	Let me be brought.	متکلم — آوردہ شوم

۱۱ — نهي مجهول

Negative Imperative or Prohibitive, Passive Voice.

Let them not be brought.	غائب — آوردہ نشوند	Let him not be brought.	غائب — آوردہ نشود
Be you not brought.	حاضر — آوردہ مشوید	Be thou not brought.	حاضر — آوردہ مشو
Let us not be brought.	متکلم — آوردہ نشویم	Let me not be brought.	متکلم — آوردہ نشوم

یہہ فعل نفی معروف و مجہول کا ایک ایک صیغہ مع انگریزی بطور مثال ہے- باقی سب کو اثبات کی طرح گردان لیں -

نفی مجہول PASSIVE VOICE, Negative.		نفی معروف ACTIVE VOICE, Negative.		نام فعل
He was not brought.	نیاوردہ شد	He did not bring.	نیاورد	ماضی مطلق
He has not been brought.	نیاوردہ شدہ است	He has not brought.	نیاوردہ است	ماضی قریب
He had not been brought.	نیاوردہ شدہ بود	He had not brought.	نیاوردہ بود	ماضی بعید
He shall not have been brought.	نیاوردہ شدہ باشد	He shall not have brought.	نیاوردہ باشد	ماضی احتمالی
He might not have been brought.	نیاوردہ شدے	He might not bring.	نیاوردے	ماضی تمنائی
He was not being brought.	نمی آوردہ شد	He was not bringing.	نمی آورد	ماضی ناتمام
He will not be brought.	نیاوردہ خواهد شد	He will not bring.	نخواهد آورد	مستقبل
He is not being brought.	نیاوردہ شود	He may not bring.	نیارد	مضارع
He is not being brought.	نمی آوردہ شود	He does not bring.	نمی آورد	حال
Be thou not brought.	آوردہ مشو	Do not bring. (thou).	میار	نہی حاضر

اصطلاحات صرف و نحو

GRAMMATICAL TERMS.

الف

اثبات	Affirmative.
إستثنا	Exception.
إستعارہ	*Metaphor.*
إستفہام	Interrogation.
إسم	Noun.
إسم اشارہ	Demonstrative.
إسم ذات	Instrumental Noun.
إسم تفضیل	Degree of *comparison.*
إسم جمع	Collective Noun.
إسم حالیہ	Present Participle.
إسم ذات	Substantive, Concrete Noun.
إسم صفت	Adjective, Abstract Noun.
إسم ظرف	Noun of time & place.
إسم فاعل	Noun of *agency,* Participle Active.
إسم مفعول	Past Participle, Noun of object.
إسم موصول	Relative Pronoun.
إشتقاق	Derivation.
إصطلاح	Term.
إصطلاحی	Technical meaning.
إضافت	Possessive Case.
اعداد ذاتی	Cordinal Numbers.
اعداد صفاتی	Ordinal Numbers.
إعراب - حرکت	Vowel points.
افعال ناقصہ	Defective Verbs.

ب

بدل	Noun in apposition.
بیان	Explanation.
بیان علت	Caus*itive.*

ت

تاکید	Emphasis.
تثنیہ	Dual number.
تخلص	Poetic name.
ترکیب صرفی - تصریف	*Parsing.*
ترکیب نحوی	Analysis.
تشبیہ	Similarity.
تصغیر	Diminutive Noun.
تعریف	Definition.
تفخیم	Magnifying.
تفضیل بعض	Comparative degree.
تفضیل کل	Superlative degree.
تلفظ	Pronunci*ation.*
تمنی	Desire.
تمیز	Adverb of quantity.
تنبیہ	Caution.

ج

جامد	Primitive Noun.
جزا	Consequence.
جمع	Plural.
جملہ	Sentence.
جملہ إستثنائیہ	Exceptive Sentence.
جملہ انشائیہ	Optative Sentence.
جملہ خبریہ	Affirmative Sentence.

Consonant.	حرف صحیح
Conjunction.	حرف عطف
Vowel.	حرف علت
Worthy of.	حرف لیاقت
Protector of, custody.	حرف محافظت
Particle.	حرف معنوي
Interjection, Invocation.	حرف ندا
Connection.	حرف نسبت

خ

Complement.	خبر
Title.	خطاب

ذ - ز

The noun described.	ذوالحال
Language.	زبان
Tense.	زمانه
Future tense.	زمانه آئنده
Past tense.	زمانه گذشته
Present tense.	زمانه موجود

س

Irregular.	سماعي
Question.	سوال

ش

Participle.	شبهٔ فعل
Condition.	شرط
Legal.	شرعی

ص

Adjective, quality.	صفت
Simple Attributive Adjective.	صفت مشبهه
Positive degree.	صفت نفسي
Person, form.	صیغه

Invocatory Sen.	جملهٔ دعائیه
Conditional Sen.	جملهٔ شرطیه
Relative Sen.	جملهٔ صله
Jurative Sen.	جملهٔ قسمیه
Introductory Sen.	جملهٔ مستانفه
Adversative Sen.	جملهٔ مستدرکه
Parenthetical Sen.	جملهٔ معترضه
Cumulative Sen.	جملهٔ معطوفه
Causative Sen.	جملهٔ معلله
Concluding Sen.	جملهٔ نتیجیه
Exclamatory Sen.	جملهٔ ندائیه
Answer.	جواب

ح

Verbal Noun.	حاصل مصدر
Second Person.	حاضر
Participle.	حال
Particle, Letter.	حرف
Full of.	حرف اتصاف
Adversative.	حرف استدراک
Interrogative.	حرف استفهام
Affirmative, Admission.	حرف ایجاب
Disjunctive Conj.	حرف تردید
Adverb of similitude.	حرف تشبیه
Definite Article.	حرف تعریف
Indefinite Article.	حرف تنکیر
Adverb of caution.	حرف تنبیه
Alphabet.	حرف تهجي
Preposition.	حرف جار
Ownership.	حرف خداوندي
Connecting Particle.	حرف ربط
Conditional Conj.	حرف شرط
Doubt.	حرف شک

Active Voice. فعل معروف

Defective Verb. فعل ناقص

Negative. فعل نفي

Negative Imperative. فعل نهي

ق

Rule. قاعده

Grammar. قواعد صرف و نحو

Regular. قیاسی

ك - گ

Sentence. کلام

Parts of Speech. کلمه

Patronomic. کُنیت

Paradigm, Conjugation. گردان

ل

Intransitive. لازم

Word. لفظ

Epithet, Surname. لقب

م

Root. ماده

Past tense, Preterite. ماضی

Future perfect. ماضی احتمالي

Past perfect. ماضی بعید

Past Potential. ماضي تمنائی

Present perfect. ماضي قریب

Past Indefinite. ماضي مطلق

Past Imperfect. ماضي ناتمام

Hyperbole. مبالغه

Subject. مبتدا

Changed from. مبدل منه

Affixed. متصل

Transitive. متعدي

Adverb. متعلق فعل

ض

Pronoun. ضمیر

Expressed. ضمیر بارز

Understood. ضمیر مستتر

ط - ظ

Causal Form. } طریق تعدیه یا متعدي بالواسطه

Nouns of Time. ظرف زمان

Nouns of place. ظرف مکان

ع

Number. عدد

Creating love for. عرض

Alias, famous name. عرف

Word used by vender and purchaser. } عقود

Name. عَلَم

Etymology. علم صرف

Syntax. علم نحو

غ

Third Person. غائب

Persianised. غیر وضعي

ف

Nominative. فاعل

Verb. فعل

Affirmative. فعل اثبات

Imperative. فعل امر

Present. فعل حال

Intransitive Verb. فعل لازم

Transitive Verb. فعل متعدی

Passive Voice. فعل مجهول

Future Tense. فعل مستقبل

Aorist. فعل مضارع

متکلم	First person.
مثال	Example.
محذوف	Contracted.
مذکر	Masculine Gender.
مرادف	Synonyms.
مرجع	Antecedent.
مرکب	Phrase, Compound.
مرکب اضافی	Possessive formed.
مرکب امتزاجی	Derivative compound.
مرکب توصیفی	Adjective formed.
مرکب جاری	Prepositional Phrase.
مرکب غیر امتزاجی	Compound words.
مرکب موصولی	Compound Relative.
مرکب ناقص	Phrase, compound.
مستثنی	The part excluded.
مستثنی منه	The whole.
مسند	Predicate.
مسند الیه	Subject.
مشبه	Compared.
مشبه به	Similar name.
مشتق	Derivative.
مشق	Exercise.
مصدر	Infinitive.
مصدر متصرف	Declined.
مصدر مقتضب	Undeclined.

مصدر غیر وضعی	rsianised.
مصدر وضعی	iginal, literal.
مصدر فرعی	rsianised.
مضاف	ssessed.
مضاف الیه	ssessor.
معرفه	oper Noun.
معلول	fect.
معنی حقیقی	teral meaning.
معنی مجازی	condary meaning.
معهود	rtain.
مفسر	planatory.
مفعول به	jective.
مفعول فیه	cative.
مفعول له	cusative.
مفعول مطلق	gnative.
مفعول معه	blative.
منادی	ocative.
مندوب	amented.
منفصل	olated.
موصوف	ualified.
موضوع	gnificant.
مؤنث	eminine gender.
مهمل	eaningless.

ن — و

ندا	iterjection.
نفی	egative.
ندبه	amentation.
نکره	ommon Noun.
واحد	ingular.

تمام شد